بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

منظر ایلیاء Shia Books PDF

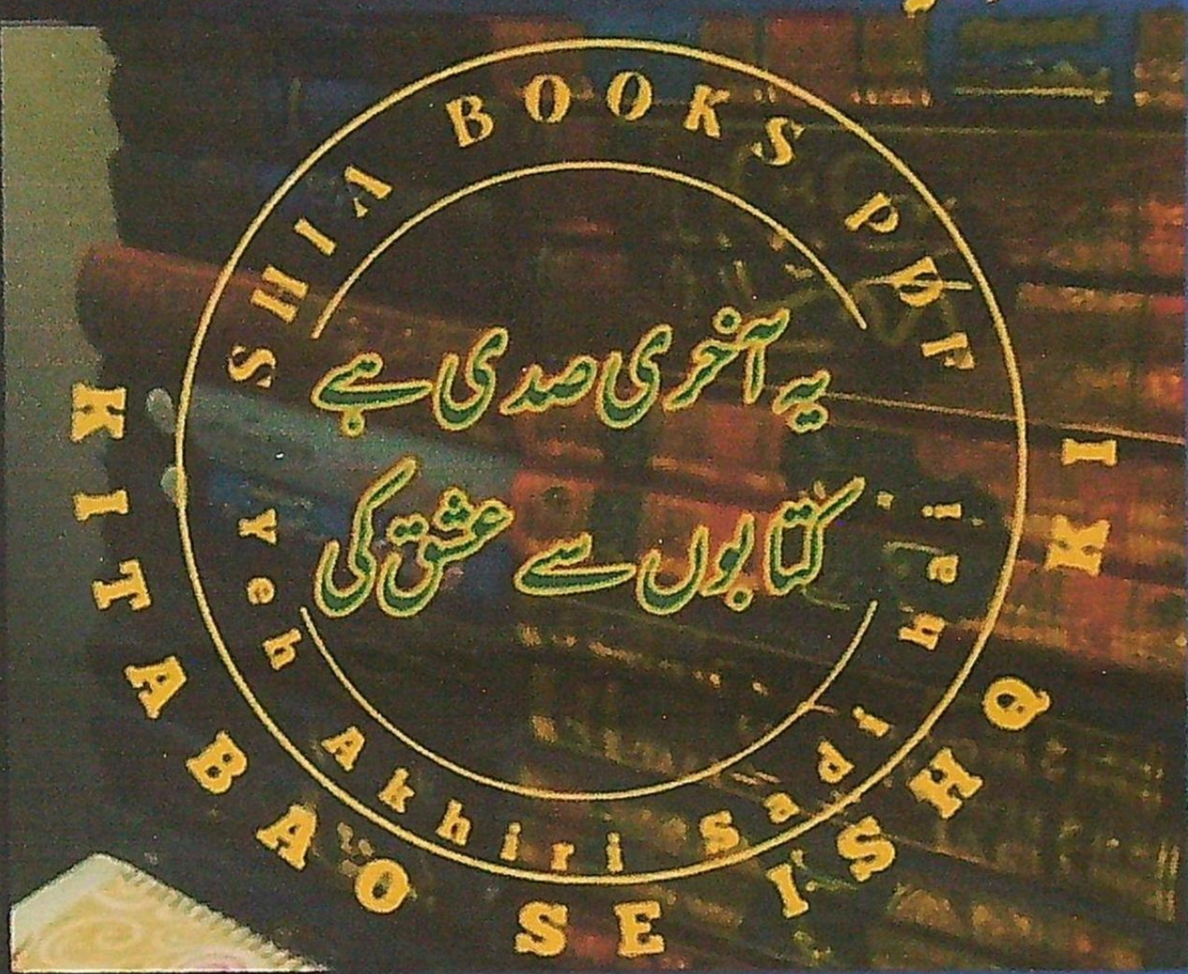

MANZAR AELIYA
9391287881
HYDERABAD INDIA

مِنَ الْمُؤْمِنينَ رِجالٌ صَدَقُوا ما عاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضى نَحْبَهُ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَ ما بَدَّلُوا تَبْديلاً (احزاب ۲۳)

رجال ابو عمرو کشی

راویوں کے متعلق معصومینؑ کے فرامین کا مجموعہ

تالیف: شیخ ابو عمرو کشی معاصر کلینی م۳۲۹ق

جلد پنجم

علوم قرآن

علوم حدیث

علوم فقه

علم عقائد

علم رجال*

علم تاریخ

علم ادب

علم سیرت

علم اصول

علم اخلاق

مرکز نشر میراث علمی مکتب اهل بیتؑ

www.shiabookspdf.com

قوم شیعہ کے جلیل القدر عالم (شیخ ابو جعفر طوسی) متوفی ۴۶۰ جنہوں نے (رجال ابو عمرو کشی) کی تلخیص فرمائی اور نجف اشرف کے حوزہ کی بنیاد رکھی ائمہ معصومینؑ کی اتباع میں علم رجال کے بارے میں فرماتے ہیں:

ہم نے قوم شیعہ کو دیکھا کہ انہوں نے معصومینؑ کی روایات کو نقل کرنے والے راویوں میں امتیاز دے رکھا ہے؛

ا۔ جو ثقہ و صادق تھے انکی توثیق کی ہے اور جو ضعیف تھے انکو ضعیف کہا ہے۔

۲۔ اور جو حدیث میں معتمد ہے اس کو غیر معتمد سے جدا کیا ہے.

۳. اور جو قابل تعریف تھے انکی تعریف کی ہے، اور جو مذموم تھے ان کی مذمت کی ہے۔

www.shiabookspdf.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

عنوان...رجال ابو عمرو الکشی رحمۃ اللہ علیہ
مولف.............................شیخ ابو عمرو کشی معاصر شیخ کلینی م ۳۲۹ ہجری
ترجمہ و تحقیق.........................مرکز نشر میراث علمی اہل بیت علیہم السلام
تاریخ تحقیق...۲۰۰۷
ہدیہ..۳۰۰ روپے

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

www.shiabookspdf.com

اس کتاب کی علامات

مناسب عناوین کو [ ] میں اضافہ کیا گیا۔

بعض اوقات [ ] میں آیات کے ترجمہ کی زائد مقدار کو معنی کی تکمیل کیلیئے ذکر کیا گیا۔

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

بسم الله الرحمن الرحيم

www.shiabookspdf.com

تقدیم واہداء

یہ رجالی اور حدیثی ناچیز تحقیق امام صادق آل محمدؑ کے نام؛ جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کو امت اسلامی میں پیش کیا اور آپ کے بتائے ہوئے اصولوں کے تحت راویوں کی تحقیق اور ان کو پرکھنے کو رواج دیا اور اس طرح نبی اکرم ﷺ پر جھوٹ بولنے والے راویوں کے خواب نقش بر آب ثابت ہوئے اور معصومینؑ کی لعنت کا طوق جھوٹے راویوں کے لیے ہمیشہ ثابت ہو گیا ہے، یہی وجہ تھی کہ مسلمانوں نے بے شمار کتابیں اس علم میں لکھیں اور اس علم کو رواج تام ملا، اس کی بحثوں میں صحیح و سقیم کا فرق ہوا، آپ کی کوششوں سے علم حدیث میں ان راویوں کو جگہ نہ مل سکی جو وثاقت کے لحاظ سے مشکوک اور غیر معتبر تھے، آج کی دنیا میں اپنے و پرائے آپ کی عظیم شخصیت اور فکر کے قائل ہیں اسی سلسلے میں سپر برین آف اسلام لکھی گئی ہے جو آپ کی زحمات کا شکرانہ ادا کیا گیا ہے، خداوند متعال آپ کے صدقے میں اس تحقیق ناچیز کو طلبہ علوم دینیہ اور مومنین کرام کے لیے برابر مفید قرار دے اور ہمارے لیے اسے ذخیرہ آخرت قرار دے۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

خلاصہ بحث

یہ تحقیق جو "**راویوں کی عملی تربیت**" کے عنوان سے لکھی گئی ہے اس میں علم رجال شیعہ کی اساسی کتاب رجال ابی عمرو کشی کے جزء پنجم سے مربوط مسائل کی علمی و تحقیق بررسی کی گئی ہے اس میں جو کام ہوا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے:

ا۔سب سے پہلے ان بہت سے موارد کی جستجو کی گئی ہے جن میں ائمہ معصومینؑ نے راویوں اور اصحاب کی عملی تربیت کی طرف توجہ کی اور انہیں ان کے اعمال کے بارے میں تنبیہ کی اور ان کے برے اعمال پر ان کو ٹوکا اور انہیں توبہ و استغفار کی تلقین کی۔

۲۔امام صادق ع اور امام کاظمؑ کے اصحاب اور راویوں کے بارے میں احادیث پیش کی گئی ہیں۔

۳۔اصحاب اور راویوں کے حالات کی دیگر تاریخی، حدیثی اور رجالی مصادر سے جستجو کی گئی ہے۔

۴۔اس تحقیق میں بعض ضعیف روایات جن کی وجہ سے رجال کشی کی طرف رجوع کرنے والے شبہات میں پڑ سکتے ہیں ان کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان کی سند اور متن کی تحقیق کر کے اس کا حل پیش کیا گیا ہے۔

اس طرح یہ تحقیق اپنے موضوع اور فن میں نہایت عمدہ، نادر اور بہترین تحقیق ہے اردو زبان میں معارف اہل بیتؑ اور ان کے راویوں کے بارے میں معلومات کا مجموعہ ہے اور اس کے ساتھ رجالی اور علمی تحقیقات کو پیش کیا گیا ہے جو اس علم رجال شیعہ میں اساسی ابحاث شمار ہوتی ہیں اور ان کو حل کئے بغیر علم رجال شیعہ کے بارے میں کوئی رائے قائم کرنا صحیح نہیں ہے، خداوند متعال سے دعا ہے کہ ہمیں اپنے دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

www.shiabookspdf.com

فہرست مطالب

خلاصہ بحث ۱
فہرست مطالب ۲
مقدمہ تحقیق ۸
راویوں کی عملی تربیت ۱۰
یونس بن ظبیان ۲۴
حسین بن ابو العلاء ۲۹
ابوایوب ابراہیم بن عیسی خزاز ۳۰
علی بن میمون صائغ ۳۰
امام صادقؑ کی کنیز سعیدہ ۳۱
عاصم بن حمید حناط ۳۲
علی بن سری کرخی ۳۳
ابو ناب دغشی حسن بن عطیہ اور اس کے بھائی علی ومالک ۳۴
بنی رباط ۳۴
منخل بن جمیل کوفی بردہ فروش ۳۵
ابو عبیدہ زیاد حذاءؒ ۳۵

www.shiabookspdf.com

بشیر نبّال اور اس کا بھائی شجرہ اور محمد بن شحام ۳۷
عذافر کا بھائی عمر ۴۱
سکین نخعی ۴۱
عروہ قتّات ۴۴
حسین بن منذر ۴۴
حماد ناب اور اس کے بھائی جعفر اور حسین ۴۵
قاسم بن عروہ ۴۶
ابو مسروق اور اس کا بیٹا ہیثم ۴۶
عنبسہ بن بجاد عابد ۴۷
ذریح محاربی ۴۷
شعیب کاتب کا بھائی مفضل بن مزید ۵۰
علی بن حماد ازدی ۵۲
سلیمان دیلمی ۵۲
امام صادقؑ کے اصحاب میں سے فقہاء کے نام ۵۲
سورہ بن کلیب ۵۳
معلّٰی بن خنیس ۵۵
حریز بن عبداللہ سجستانی ۶۹
یونس بن یعقوب ۷۲
محمد بن سنان ۷۸
عبدالملک بن عمرو ۷۸
عبداللہ بن میمون قدّاح مکی ۷۹

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
www.shiabookspdf.com

& #bA§ (c £m 3

& •ë (! ((. q 3!Þ

& ! (

& " ((

& % h q 3 (! (u «"›

& & (s (œ

' ' (Þ Ã (3 (!

q! (

U ¥ (% õ a é

3 (((

$ > % (! (/» q 3!Þ

$ %Ê s ¿ (v S u « q 3 v S

% "Ñ Ã q 3 (R ¿ u « v S 3 (j £ m ¿ q 3

& (! (z

' (q 3 (!

" / . q 3!Þ (! / . q 3!Þ

" !•

((3 ((Ø

$ r r ((

& "Ñ Ã q 3 (R ¿ (« q 3 (£ m q 3

(/» ((

عجلان ابو صالح ۱۲۴
بشّار بن بشّار ۱۲۴
ابو خالد قماط ۱۲۵
ثعلبہ بن میمون ۱۲۷
اشعث کی اولاد ۱۲۷
شہاب بن عبد ربہ اور عبد الخالق اوران کے بھائی ۱۲۸
وہب بن عبد ربہ اور اس کا بھائی عبد الرحمٰن اور اسماعیل بن عبد الخالق کے متعلق ۱۳۱
شہاب بن عبد ربہ ۱۳۲
ابو بکر حضرمی اور علقمہ ۱۳۴
میسّر کی بہن حبّی ۱۳۷
عمرو بن حریث ۱۳۸
زکریا بن سابق ۱۴۱
ابراہیم مخارقی ۱۴۱
منصور بن حازم ۱۴۳
خالد بجلی ۱۴۸
یوسف ۱۵۱
حسن بن زیاد عطّار ۱۵۲
ابوالیسع عیسی بن سری ۱۵۳
مغیرہ بن توبہ مخزومی ۱۵۸
حسین بن عمر ۱۵۸
سعید اعرج ۱۶۰

www.shiabookspdf.com

علی بن جعفر صادق ۱۶۳
علی بن یقطین اور ان کے بھائی ۱۶۷
یقطین کے بیٹے علی، خزیمہ، یعقوب اور عبید امام کاظمؑ کے اصحاب ۱۷۹
موسی بن بکر واسطی ۱۸۰
ھند بن حجاج ۱۸۲
صفوان بن مہران ۱۸۶
ابو علی عبدالرحمٰن بن حجاج ۱۸۸
شعیب عقر قوفی ۱۸۹
علی بن ابی حمزہ بطائنی ۱۹۳
عبداللہ بن یحییٰ کاہلی ۱۹۹
محمد بن حکیم ۲۰۱
مصادف ۲۰۲
حسین بن بشار ۲۰۳
نصر بن قابوس ۲۰۵
ابو حفص عمر بن عبدالعزیز بن ابی بشار معروف (زحل) ۲۰۶
علی بن حسان واسطی اور علی بن حسان ہاشمی ۲۰۷
نجبہ بن حارث ۲۰۸
قاسم بن محمد جوہری ۲۰۸
یزید بن سلیط زیدی ۲۰۹
نشیط بن صالح اور خالد جوّاز ۲۰۹
اسامہ بن حفص ۲۱۰

www.shiabookspdf.com

x (Þ ¤ (: O
Î6(Ö®$|

مقدمہ تحقیق

خداوند متعال اپنی لاریب کتاب میں فرماتا ہے : **مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا، لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا**[1]؛ مومنین میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو سچا کر دکھایا، ان میں سے بعض نے اپنی ذمے داری کو پورا کیا اور ان میں سے بعض انتظار کر رہے ہیں اور وہ ذرا بھی نہیں بدلے، تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دے اور چاہے تو منافقین کو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کرے، اللہ یقینا بڑا معاف کرنے والا، رحیم ہے۔

مسلمانوں نے اس آیت کی روشنی میں پیامبر اکرم ﷺ اور معصومینؑ سے روایت کرنے والے افراد کی صداقت اور سچائی کو پرکھنے والے علم کا نام، علم رجال قرار دیا اور اس علم کو فریقین نے بہت اہمیت دی لیکن فرقہ حقہ کے ماننے والوں نے اس میں قرآن وسنت کی پیروی کرتے ہوئے اس علم کے معیار کو برقرار رکھا اور اس میں سینکڑوں کتابیں لکھی ہیں۔

ان میں سے کتاب رجال ابی عمرو کشی بہترین کتاب ہے جس میں معصومینؑ کے اقوال راویوں کے بارے میں ذکر کئے ہیں، یہ کتاب ہمیشہ سے شیعہ علم رجال کی اساسی کتابوں میں شمار ہوئی ہے اور مصنف کے بعد آنے والے تمام ماہرین رجال شیعہ نے اس سے استفادہ کیا ہے ،اس کتاب کے امتیازات، خصوصیات کے بارے میں بحث کرنے کے لیے یہ تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں اس کتاب کے بارے میں مختلف پہلوؤں سے روشنی ڈال گئی ہے اور اس بحث کے

---

[1] سورہ احزاب، آیت ۲۳،۲۴۔

www.shiabookspdf.com

آخر میں اس کتاب کے پانچویں حصے سے امام صادقؑ اور امام کاظم ع کے اصحاب کے بارے میں مندرجات کو ذکر کیا گیا ہے جس سے اس کتاب کی روش تالیف اور اس کی سندوں کے لکھنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے اور اس کے علاوہ مختلف گروہوں کے بارے میں بھی اس کتاب میں بہت زیادہ معلومات پائی جاتی ہیں ، ہم نے اس تحقیق میں کوشش کی ہے کہ اصلی منابع سے استفادہ کیا جائے اور اس کتاب اور اس کے بارے میں ذکر کی جانے والی بحثوں کے بارے میں علمی موازین اور اصولوں کا خیال رکھتے ہوئے ان مسائل کی بررسی کی جائے ،خدا تعالی سے دعا ہے کہ ہماری اس کوشش کو قبول بارگاہ حق قرار دے بحق محمد وآلہ الاطہار آمین۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

راویوں کی عملی تربیت

ائمہ معصومینؑ نے راویوں کی عملی تربیت پر پوری توجہ دی اور انہیں ان کے مخدوش اعمال پر ٹوکا، یہ بات ان بہت سی روایات سے مبرہن ہوتی ہے جن میں راویوں کو اعمال خیر کی ترغیب کے علاوہ ان کے بعض برے اعمال کے مرتکب ہونے پر ان کی تنبیہ کی گئی ہے ذیل میں ان میں سے بعض روایات کو ذکر کیا جاتا ہے جو راویوں نے نقل کیں جن میں خود ان کی تنبیہ اور سرزنش کی گئی تھی:

۱۔ابو کہمس کا بیان ہے کہ میں نے مدینے میں ایک خدمتگذار عورت کو پسند کیا، رات کو اس کے پاس آیا اس نے دروازہ کھولا میں نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھا اگلے دن امام صادقؑ کے پاس گیا تو آپ نے فرمایا: اے ابو کہمس! کل رات جو کام کیا اس کی توبہ کر[۲]۔

---

[۲]۔ابو کہمس:کنت بالمدینة نازلافی دار کان فیها وصیفة کان تعجبنی ، فانصرفت لیلة ممسیا ، فاستفتحت الباب ،ففتحت لی ، فمددت یدی فقبضت علی یدها ، فلماکان من الغد دخلت علی أبی عبدالله علیه السلام ، فقال : تب إلی الله مما صنعت البارحة؛الخرائج والجرائح، قطب الدین راوندی،م ۵۷۳ھ، تحقیق و نشر مؤسسة الامام المهدیؑ قم،۱۴۰۹ھ، الوسائل، ۱۴ص ۱۴۲ح ۲ ،بصائر الدرجات ۲۴۳ : ح ۱ دلائل الامامة ۱۱۵ ،مدینة المعاجز ۳۴۷ ح ۴۶ ، ثاقب المناقب (۳۵۶ مخطوط)، عیون المعجزات ۸۶ ، بحار ۴۷ ص ۷۱ ح ۲۸ ، اثبات الهداة۵ ص ۳۸۱ ح ۸۶ ، مستدرک الوسائل ۱۴ص ۲۷۲ ب ۸۲ ح ۱۔ یہ چیزیں نہ فقط معصومینؑ سے ثابت ہیں بلکہ ان کے باصفا جلیل القدر اصحاب نے بھی اس طرح کراماتی طور پر لوگوں کو تنبیہ کی اور ان کو تنہائی میں کئے ہوئے اعمال پر ٹوکا اور توبہ کی تلقین کی، ذیل میں حضرت سلمان فارسی کا واقعہ ملاحظہ ہو: **جعفر بن محمد بن قولویہ، عن ابیہ، ومحمد بن الحسن، عن محمد بن الحسن الصفار، عن احمد بن محمد بن عیسی، عن ابن فضال، عن عبداللہ بن بکیر عن زرارة قال:** سمعت أبا عبدالله علیه السلام یقول: أدرک سلمان العلم الاول والعلم الآخر وهو بحر لا ینزح وهو منا أهل البیت بلغ من علمه أنه مر برجل فی رهط فقال له: یا عبدالله تب إلی الله من الذی عملت فی بطن بیتک البارحة واتق الله، فقال الرجل: أستغفر

www.shiabookspdf.com

۲۔مہزم اسدی نے بھی اسی طرح اپنا قصہ نقل کیا جس میں ہے کہ جب میں امام کے پاس گیاتوآپ نے فرمایا: اے مہزم ! کیا تجھے معلوم ہے کہ ہماری ولایت تقویٰ اورپر ہیزگاری کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی[۳]۔

۳۔ابو بصیر کا بیان ہے کہ میں ایک عورت کو قرآن پڑھاتا تھا،ایک دن اس سے مزاح کیا ،جب امام باقرؑ کی خدمت میں آیا توآپ نے فرمایا:اس عورت کو کیا کہا تھا؟

میں نے عرض کی:ہاتھ سے ایسے کیا تھا،امام نے فرمایا: آئندہ ایسامت کرنا اوراس کے پاس مت جانا (لاتعودنّ الیها)[۴]۔

۴۔بکر بن صالح کا بیان ہے کہ محمد بن فضیل صیرفی نے بتایا کہ میں مکہ میں تھا ایک چیز میرے دل میں تھی جسے خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا تھا جب مدینے پہنچا تو امام ابو جعفر

الله وأتوب إليه، قال: ثم مضى وقال له القوم: لقد رماک بأمر وما دفعته عن نفسک قال: إنه أخبرنى بأمر ما اطلع عليه أحد إلا الله رب العالمين وأنا،اختصاص مفید،ص۱۱،رجال کشی،ص۱۲ح۲۵۔

زرارہ نے امام صادقؑ سے نقل کیا کہ سلمان نے علم اولین وآخرین کو درک کیا وہ ایسا سمندر تھا جو کبھی خشک نہیں ہوا،اور وہ ہم اہل بیت میں سے تھا ان کے علم کی حد یہ تھی کہ ایک دفعہ ایک فرد کے پاس سے گزرے تو فرمایا اے بندہ خدا! خدا سے اس کی توبہ طلب کر جو تو نے رات کو اپنے گھر میں انجام دیا اور چلے گئے تو لوگ اس شخص کو کہنے لگے سلمان نے تجھ پر تہمت لگائی ہے تو نے اپنا دفاع کیوں نہیں کیا تو وہ کہنے لگا سلمان نے مجھے اس امر کی خبر دی جو میں اور میرا خدا جانتا ہے اور دوسری روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ وہ ابو بکر تھا۔

[۳]۔مہزم الاسدی قال : كنا نزولابالمدينة ، وكانت جارية لصاحب الدار تعجبنى ، وإنى أتيت الباب فاستفتحت ، ففتحت الجارية ، فغمزت ثديها ، فلماكان من الغد دخلت على أبى عبدالله عليه السلام ، قال : أين أقصى أثرک ؟ قلت :ما برحت المسجد ، فقال : أما تعلم أن أمرنا هذا لاينال إلابالورع؛ الوسائل، ۱۴ص ۱۴۲ح ۳، بصائر الدرجات ۲۴۳ح ۲، دلائل الامامۃ۱۱۶، مناقب ابن شہر اشوب ۳ص ۳۵۳، ثاقب المناقب ۳۵۵، اعلام الوری ۲۷۵ از کتاب نوادر الحکمۃ ،بحار ۴۷ص ۷۱ ح ۲۹ و ۳۰ و ۳۱، اثبات الہداۃ ۵ ص۳۸۱ ح ۸۷ ، مستدرک الوسائل ۱۴ص ۲۷۲ ب ۸۲ ح ۲ مدینتہ المعاجز ۳۷۵ : ح ۴۷، الخرائج والجرائح ۲ص ۲۳۶ شاملہ۔

[۴]۔بحار الانوار ۴۶ ص ۲۵۸۔

www.shiabookspdf.com

ثانی (امام جوادؑ) نے فرمایا: دل میں جو بات چھپا رکھی ہے اس کے بارے میں خدا سے توبہ کرو اور آئندہ ہرگز ایسا نہ کرو۔

راوی بکر کہتا ہے کہ میں نے اس سے پوچھا: وہ کیا بات تھی؟ کہنے لگا: میں کسی کو نہیں بتا سکتا[۵]۔

۵۔ مرازم کا بیان ہے کہ میدنے میں جس گھر میں ٹھہرا تھا وہاں کی کنیز مجھے بہت پسند آئی میں نے اس سے نکاح موقت کی خواہش کی اس نے انکار کر دیا۔ میں شام کو آیا اور دروازہ کھٹکھٹایا، اس کنیز نے دروازہ کھولا، میں نے ہاتھ اس کے سینے پر رکھ دیا، وہ بھاگ گئی، میں گھر داخل ہوا، دوسرے دن امام کاظمؑ کے پاس پہنچا۔

آپ نے فرمایا: اے مرازم! ہمارے شیعوں میں سے وہ ہرگز نہیں ہو سکتا جو تنہائی میں ہو تو اپنے دل کی حفاظت نہ کرے[۶]۔

۶۔ ابو بصیر کا بیان ہے کہ مدینہ گیا میرے ساتھ ایک کنیز تھی میں غسل کرنے کے لیے نکلا، دوست ملے جو امام صادقؑ سے ملنے جا رہے تھے میں ان کے ساتھ چل دیا، جب بیٹھ گئے تو امام نے فرمایا: اے ابو بصیر! انبیاء اور اولاد انبیاء میں جنابت کی حالت میں داخل نہیں ہوتے تو میں

---

[۵]۔ بکر بن صالح، عن محمد بن فضیل الصیرفی قال: بکر بن صالح، عن محمد بن فضیل الصیرفی قال: أضمرت فی نفسی شیئا لا یعلمه إلا الله، فلما صرت إلى المدینة ودخلت علیه نظر إلی فقال: استغفر الله لمأ أضمرت ولا تعد، قال بکر: فقلت لمحمد: أی شئ هذا ؟ قال: لا اخبر به أحدا؛ البحار ۵۰/۵۳: ح.۲۷، الصراط المستقیم ۲۰۱/۲: ح۱۰، اثبات الهداة ۶/۲۰۳: ح۴۳

[۶]۔ مرازم قال :دخلت المدینة فرأیت جاریة فی الدار التی نزلتها ، فأعجبتنی ، فأردت أن أتمتع بها ، فأبت أن تزوجنی نفسها ، فجئت بعد العتمة فدققت الباب ، وکانت هی التی فتحت الباب لی ، فوضعت یدی علی صدرها فبادرتنی حتی دخلت ، فلما أصبحت دخلت علی أبی الحسن علیه السلام فقال : یا مرازم لیس من شیعتنا من خلافلم یرع قلبه؛ بصائر الدرجات ۲۴۷: ح۱۰ بحار ۴۸ ص ۴۵ ح ۲۶ و ج ص ۱۴۳ ح ۹، و اثبات الهداة ۵ ص ۵۲۴ ح ۴۷۔

شرمایا اور عرض کی اے فرزند رسولؐ ! میں اپنے دوستوں سے ملا اور خوف لاحق ہوا کہ آپ کے پاس نہ آ سکوں اس لیے ان کے ساتھ چلا آیا آئندہ ایسا نہیں ہوگا[۷]۔

۷۔ابو صباح کنانی کا بیان ہے کہ میں امام باقر کے دروازے پر پہنچا دروازہ کھٹکھٹایا ایک جوان خادمہ باہر نکلی میں نے ہاتھ اس کے سینے پر رکھا اور کہا: اپنے مولا سے کہئے میں دروازے پر ہوں امام نے گھر کے اندر سے آواز دی اے بے مادر! آ جا، میں نے عرض کی: خدا کی قسم! میں دل میں کوئی شیطانی فکر نہیں تھی بلکہ میں تو اپنے یقین کو زیادہ کرنا چاہتا تھا، آپ نے فرمایا: ہاں یہ تو سچ ہے اور اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ یہ دیواریں ہماری آنکھوں کے سامنے ایسے ہی پردہ بنتی ہی جیسے تمہاری آنکھوں کے سامنے حائل ہوتی ہیں تو ہم اور تم میں کوئی فرق نہیں رہے گا اور آئندہ ایسا مت کرنا[۸]۔

۸۔میسّر بیّاع زطی کا بیان ہے کہ میں نے امام باقرؑ کا دروازہ کھٹکھٹایا ایک جوان کنیز نے دروازہ کھولا میں نے ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا اور کہا: اپنے مولا سے کہئے: میسر دروازے پر ہے۔

---

[۷]۔بحار الانوار ۴۷ص۱۲۸۔

[۸]۔إبی الصباح الکنانی قال : صرت یوما إلی باب أبی جعفر الباقر علیهما السلام ، فقرعت الباب، فخرجت إلی وصیفة ناهد ، فضربت بیدی إلی رأس ثدیها وقلت لها: قولی لمولاک : إنی بالباب . فصاح من آخر الدار:أدخل ، لاأم لک . فدخلت، وقلت : یا مولای والله ما قصدت ریبة ،ولاأردت إلازیادة فی یقینی فقال : صدقت لئن ظننتم أن هذه الجدران تحجب أبصارنا کما تحجب أبصارکم ، إذن لافرق بیننا وبینکم ! فإیاک أن تعاود لمثلها؛کشف الغمہ،۲،ص۱۴۱،بحار الانوار ۴۶ص۲۴۸، الخرائج و الجرائح،اص۲۷۳شاملہ۔

آپؑ نے گھر کے دور سے آواز دی: آجاؤ بے مادر! پھر مجھ سے فرمایا: خدا کی قسم! اے میسر! اگر یہ دیواریں ہماری آنکھوں کے سامنے پردہ ہوتیں جیسے تمہاری آنکھوں کے سامنے پردہ ہوتی ہیں تو ہم اور تم برابر ہو جاتے۔

میں نے عرض کی: میں آپ پر قربان جاوں، خدا کی قسم! میرا ارادہ صرف ایمان کو زیادہ کرنا تھا[۹]۔

۹۔ایک کوفی خراسان آیا لوگوں کو امام صادقؑ کی ولایت کی دعوت دی تو ایک گروہ نے اس کی دعوت پر لبیک کہا، ایک گروہ نے انکار کیا اور ایک گروہ نے احتیاط کی اور توقف کیا ان تینوں گروہوں سے ایک ایک مرد انتخاب ہوا وہ امام صادقؑ کے پاس آئے ان میں بات کرنے والا وہ تھا جس نے احتیاط و توقف کیا تھا حالانکہ ایک دن ایک کنیز سے تنہائی کر چکا تھا جب اس نے بات کی، ایک کوفی نے آپ کی اطاعت کی دعوت دی تو تین گروہ ہوگئے، امام نے پوچھا: تو کس گروہ کے ساتھ ہے؟ کہنے لگا: احتیاط و توقف کرنے والوں کے ساتھ ہوں؟

امام نے فرمایا: اس رات تیرا تقوی اور احتیاط کہاں تھی تو وہ شخص کانپنے لگا[۱۰]۔

۹۔بحار الانوار، ۴۶ص۲۵۸: **میسر بیاع الزطی** قال: أقمت على باب أبی جعفر علیه السلام فطرقته، فخرجت إلی جاریة خماسیة فوضعت یدی علی یدها وقلت لها: قولی لمولاک هذا میسر بالباب، فنادانی علیه السلام من أقصی الدار: ادخل لا أبا لک، ثم قال لی: أما والله یا میسر لو کانت هذه الجدر تحجب أبصارنا، کما تحجب عنکم أبصارکم، لکنا وأنتم سواء، فقلت: جعلت فداک والله ما أردت إلا لازداد بذلک إیمانا.

۱۰۔بصائر الدرجات ج ۵ باب ۱۱ ص ۶۶، بحار الانوار ۴۷ ص ۵۲، کتاب خورشید تابان؛ منتخب المعجزات، میرلوحی یزدآبادی ط مطبعہ مہر قم ۱۳۷۱، ص ۷۳: **محمد بن الحسین، عن حارث الطحان** قال: أخبرنی أحمد، وکان من أصحاب أبی الجارود عن الحارث بن حصیرة الازدی، قال قدم رجل من أهل الکوفة إلی خراسان فدعا الناس إلی ولایة جعفر بن محمد علیه السلام ففرقة أطاعت وأجابت وفرقة جحدت وأنکرت، وفرقة ورعت ووقفت قال: فخرج من کل فرقة رجل فدخلوا علی أبی عبد الله علیه السلام قال: فکان المتکلم منهم

www.shiabookspdf.com

۱۰۔ سماعہ بن مہران کا بیان ہے کہ میں امام صادق کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: اے سماعہ ! تیرا راستے میں اپنے شتر بان سے کیا معاملہ ہوا؟! ہر گز گالی دینے والا یا چیخ مارنے والا نہ بننا حالانکہ اس نے مجھے اذیت کی مگر امام نے مجھے اس سے بھی منع فرمایا۔

۱۱۔ عمر بن ابی مسلم کا بیان ہے کہ سمیع مسمعی مجھے بہت اذیت کرتا تھا وہ میرا ہمسایہ تھا میں نے امام عسکری سے دعا کی اپیل لکھی آپ نے جواب میں لکھا: تجھے بہت جلد کشائش کی بشارت ہو اور فارس سے تجھے مال پہنچے گا، فارس میں میرا ایک چچازاد فوت ہوا جس کا میرے سوا کوئی وارث نہ تھا، مزید اس خط میں لکھا تھا: خدا سے توبہ اور اس استغفار کر جو تو نے باتیں کی ہیں دراصل میں نے ایک گروہ کے ساتھ ابوطالب کے بارے میں بحث میں شرکت کی تھی جو حتی میرے مولا کی امامت پر نقد تک پہنچے تھے۔ میں نے ان لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا چھوڑ دیا"۔

۱۲۔ ابو ہاشم جعفری نے داود بن اسود سے نقل کیا کہ امام عسکریؑ نے مجھے بلایا اور چارپائی کا ایک پایہ مجھے دیا کہ اسے عمری کے پاس پہنچادوں راستے میں ایک ماشکی مجھے ملا جس کے پاس ایک خچر تھا اس کا خچر میرے راستے پر کھڑا تھا، اس نے آواز دی: اسے ایک طرف کر دو، میں نے وہ پایہ اس کی ٹانگ پر مارا تو وہ پایہ ٹوٹ گیا۔

الذی ورع ووقف، وقد کان مع بعض القوم جاریة فخلا بها الرجل ووقع علیها، فلما دخلنا علی أبی عبد الله علیه السلام وکان هو المتکلم فقال له: أصلحک الله قدم علینا رجل من أهل الکوفة فدعا الناس إلی طاعتک وولایتک فأجاب قوم، وأنکر قوم، وورع قوم ووقفوا، قال: فمن أی الثلاث أنت ؟ قال: أنا من الفرقه التی ورعت ووقفت، قال: فأین کان ورعک لیلة کذا وکذا ؟ قال: فارتاب الرجل -

"۔ بحار الانوار ۵۰ ص ۲۷۳، مختار الخرائج ص ۲۱۵؛ ووقع فی الکتاب: استغفر الله وتب إلیه مما تکلمت به، وذلک أنی کنت یوما مع جماعة من النصاب فذکروا أبا طالب حتی ذکروا مولای فخضت معهم لتضعیفهم أمره، فترکت الجلوس مع القوم، وعلمت أنه أراد ذلک-

www.shiabookspdf.com

میں نے اس میں موجود خطوط جیب میں ڈال لیئے اور ماشکی نے گالیاں دینا شروع کر دیں، جب میں واپس گھر پہنچا تو امامؑ کا خادم عیسی مجھے ملا اور کہا: امامؑ نے فرمایا ہے: تو نے پایہ خچر کو کیوں مارا۔

میں نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں تھا، مزید فرمایا: تو نے ایسا کام ہی کیوں کیا جس کے لیے تجھے معذرت کرنی پڑے آئندہ ایسامت کرنا اور جب کسی کو دیکھے کہ وہ ہمیں گالی دے رہا ہے تو اپنا راستہ چلتے رہنا جس کا تجھے حکم دیا گیا ہے اور گالی دینے والے کا جواب مت دینا اور اسے اپنا تعارف مت کرانا ہم بدترین شہر میں ہیں اور اپنے راستے پر گامزن رہنا"[۱]۔

۱۳۔اسحاق کا بیان ہے کہ یحیٰی بن قیسری نے کہا کہ امام عسکریؑ کا ایک وکیل تھا جس نے امام کے گھر میں ایک کمرہ لیا تھا اس کے ساتھ ایک سفید رو خادم تھا وکیل اس کے ساتھ کسی طرح خلوت کرنا چاہتا تھا مگر وہ نہیں مانا، وکیل اس کے لیے شراب لایا اس سے خلوت کی ، وکیل اور امامؑ کے کمرے میں تین ہمیشہ بند دروازوں کا فاصلہ تھا وکیل نے نقل کیا کہ میں بیدار

---

[۱]۔ابوہاشم الجعفری، عن داود بن الاسود قال: دعانی سیدی أبو محمد علیه السلام فدفع إلی خشبة کأنها رجل باب مدورة طویلة ملء الکف فقال: صربهذه الخشبة إلی العمری فمضیت فلما صرت فی بعض الطریق عرض لی سقاء معه بغل، فزاحمنی البغل علی الطریق، فنادانی السقاء ضح علی البغل فرفعت الخشبة التی کانت معی فضربت بها البغل، فانشقت فنظرت إلی کسرها فإذا فیها کتب فبادرت سریعا فرددت الخشبة إلی کمی فجعل السقاء ینادینی ویشتمنی ویشتم صاحبی. فلما دنوت من الدار راجعا استقبلنی عیسی الخادم عند الباب الثانی فقال: یقول لک مولای أعزه الله: لم ضربت البغل وکسرت رجل الباب ؟ فقلت له: یا سیدی لم أعلم ما فی رجل الباب، فقال: ولم احتجت أن تعمل عملا تحتاج أن تعتذر منه إیاک بعدها أن تعود إلی مثلها، وإذا سمعت لنا شاتما فامض لسبیلک التی امرت بها وإیاک أن تجاوب من یشتمنا أو تعرفه من أنت، فانا ببلد سوء، ومصر سوء وامض فی طریقک؛مناقب آل ابی طالب ج ۴ ص ۴۲۷ و ۴۲۸، بحار الانوار ۵۰ ص ۲۸۳۔

www.shiabookspdf.com

ہوا تو امامؑ تشریف لائے سب دروازے خود کھل گئے آپ نے فرمایا: خدا سے ڈرو آپ نے غلام کو بیچنے اور مجھے گھر سے نکالنے کا حکم دیا[۱۳]۔

۱۴۔ایک شخص امام صادقؑ کے پاس آیا اس کا ایک بھائی جارودی مذہب پر تھا آپ نے پوچھا: تیرا بھائی کیسا ہے؟

کہنے لگا: صحیح و سالم ہے، فرمایا: اس کا عقیدہ کیسا ہے؟ کہنے لگا: ویسے تو ہر معاملے میں اچھا ہے مگر امامت کا قائل نہیں ہے، فرمایا: کیوں نہیں مانتا؟ عرض کی: میں آپ پر قربان جاوں؛ احتیاط کرتا ہے۔

فرمایا: جب واپس جانا تو اسے کہنا: نہر بلخ والی رات تیری احتیاط کہاں تھی؟ وہ شخص واپس آیا اور اپنے بھائی سے بات کی، تو وہ کہنے لگا: تجھے کس نے بتایا؟

اس نے کہا: امام صادقؑ نے پوچھا تھا میں نے تیری احتیاط کی بات کی تو آپ نے شب نہر بلخ کی تیری احتیاط کی طرف اشارہ کیا، وہ کہنے لگا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اس امام نے ایسی بات کی جس کو کوئی نہیں کر سکتا (سحر و کہانت کی طرف نسبت دی)۔

راوی نے کہا: خدا سے ڈر امام صادقؑ ایسے نہیں ہیں کہنے لگا: کیسے سمجھے کہا: اس بات کو کسی نے نہیں دیکھا سوائے میرے، اس کنیز اور میرے خدا کے میں نے پوچھا: آخر قصہ کیا ہے؟ کہنے لگا: جب ماوراء نہر کے علاقوں سے واپس آرہا تھا شہر بلخ جانا تھا کہ ایک شخص میرا

---

[۱۳]۔کافی، محمد بن یعقوب کلینی، ۱ص۵۱۱؛إسحاق قال: حدثنی یحیی بن القشیری من قریة تسمی قیر قال: کان لابی محمد وکیل قد اتخذ معه فی الدار حجرة یکون فیها معه خادم أبیض، فأراد الوکیل الخادم علی نفسه فأبی إلا یأتیه بنبیذ فاحتال له بنبیذ، ثم أدخله علیه و بینه وبین أبی محمد ثلاثة أبواب مغلقة، قال: فحدثنی الوکیل قال: إنی لمنتبه إذ أنا بالابواب تفتح حتی جاء بنفسه فوقف علی بابی الحجرة ثم قال: یا هؤلاء اتقوا الله خافوا الله فلما أصبحنا أمر ببیع الخادم وإخراجی من الدار۔

www.shiabookspdf.com

ہمسفر ہو گیا جس کے ساتھ خوبصورت کنیز تھی جب نہر بلخ سے گزرے رات ہو گئی وہ شخص کہنے لگا: میں سامان تجارت کی حفاظت کرتا ہوں تم جاکر کچھ لاو یا تم بیٹھو میں کچھ لاتا ہوں؟

میں نے کہا: تم جاکر سامان لاو میں یہاں بیٹھتا ہوں وہ گیا تو میں نے اس کنیز کو ایک طرف لے جاکر خیانت کی۔ پھر عراق چلا آیا کسی کو خبر نہیں تھی پھر اگلے سال میں اس بھائی کو خانہ خدا کی زیارت کے لیے لے گیا امامؑ کی خدمت میں پہنچے امامؑ نے اس کا قصہ سنا کر فرمایا: خدا سے توبہ کر و اور آئندہ ایسامت کرنا"[۱۴]۔

۱۵۔ محمد بن حمزہ نے محمد بن علی ہاشمی سے نقل کیا جس دن امام جواد نے ام الفضل بنت مامون سے شادی کی میں حاضر ہوا جبکہ میں نے رات کو دوالی تھی جس سے مجھے بڑی پیاس لگتی تھی میں نے پانی نہیں مانگا تو امام نے فرمایا: پیاسے ہو پھر ایک غلام سے پانی منگوایا میں نے سوچا ابھی زہر ملا پانی لائے گا، امام نے غلام سے پانی لیکن کچھ حصہ خود پیا اور مسکرائے پھر غلام سے فرمایا انہیں دو پھر مجھے پیاس لگی امام نے اسی طرح پانی مجھے دلوایا۔

محمد بن حمزہ کہتا ہے کہ محمد بن علی ہاشمی نے مجھ سے کہا: خدا کی قسم! مجھے یقین ہے کہ ابو جعفرؑ! نفسوں کے اندر کی بات ایسے جانتے ہیں جیسے رافضی شیعہ کہتے ہیں[۱۵]۔

---

[۱۴]۔ بحار الانوار ۴۷ص۷۵۔

[۱۵]۔ کافی کلینی۱ص۴۹۵،ارشاد مفید ۳۶۶، خرائج، ا ص۳۷۹، مناقب آل ابی طالب،۳ص۴۹۸، ثاقب المناقب۴۴، صراط مستقیم ۲ص۲۰۰، کشف الغمہ ص۳۶۰، بحار الانوار،۵۰ص۵۸،دلائل الامامۃ ص۲۱۵،روضۃ الواعظین ص ۲۸۸، مدینۃ المعاجز ص۵۲۱۔

محمد بن علی الہاشمی قال : دخلت علی أبی جعفر صبیحة عرسه بأم الفضل ، بنت المأمون ، وکنت تناولت من اللیل دواء ، فقعدت إلیه ، فأصابنی العطش ، فکرهت أن أدعوا بالماء ، فنظر أبوجعفر فی وجهی وقال : أراک عطشان ؟ قلت : أجل . قال : یا غلام اسقنا ماء . قلت : فی نفسی الساعة یأتون بماء مسموم ، واغتممت لذلک ، فأقبل الغلام ومعه الماء . فتبسم أبوجعفر فی وجهی ، ثم قال للغلام : ناولنی الماء ، فتناوله فشرب ظاهرا ثم ناولنی فشربت ، وأطلت المقام والجلوس عنده ، فعطشت فدعا

www.shiabookspdf.com

۱۶۔اسماعیل بن محمد بن علی ... بن عبداللہ بن عباس کہتا ہے کہ میں امام عسکریؑ کے راستے میں بیٹھ گیا اور اپنے فقر و فاقے کی شکایت کی اور قسم کھائی کہ میرے پاس ایک درہم بھی نہیں ہے،آپ نے فرمایا: جھوٹی قسم مت کھاو جبکہ تو نے دو سو دینار دفن کر رکھے ہیں میں تجھے عطیہ دینے سے نہیں رکتا پھر فرمایا:اے غلام! اسے ایک سو دینار دو، پھر فرمایا: تو دفن شدہ رقم سے ایسے وقت محروم ہوگا جب تجھے اس کی شدید ضرورت ہوگی۔

اسماعیل کہتا ہے: امام نے سچ فرمایا تھا جب مجھے ان کی ضرورت ہوئی میں نے دیکھا وہاں کچھ موجود نہیں تھا، میرے بیٹے کو ان کی خبر ہوگئی تھی وہ انہیں لیکر فرار ہوگیا تھا[16]۔

۱۷۔امام حسینؑ کے پاس ایک اعرابی (عرب دیہاتی) آپ کی امامت کی دلیل ڈھونڈھنے آیا: مدینے کے قریب اس نے استمناء کیا اور اسی حالت میں امام کے سامنے آیا آپ نے فرمایا: کیا شرم نہیں آتی اے اعرابی! تو اس ناپاکی کی حالت میں اپنے امام کے پاس آتا ہے کیوں تم دیہاتی لوگ کہیں جاتے ہو تو استمناء کرتے ہو اس نے عرض کی: میں نے اپنا مقصد پالیا ہے پھر جاکر غسل کیا اور لوٹ کر آیا اور اپنے سوالات کے جواب لیے[17]۔

۱۸۔مسعدہ بن زیاد کا بیان ہے کہ میں امام صادق ع کے پاس تھا ایک شخص نے عرض کی میں آپ پر قربان جاوں میں رفع حاجت کے لیے جاتا ہوں اور میرے ہمسائے کی کنیزیں گا نا گا رہی ہوتی ہیں اور بانسری بجاتی ہیں تو کبھی ان کو سننے کے لیے دیر تک وہیں بیت الخلاء میں بیٹھا رہتا ہوں، فرمایا: ایسا نہ کر، اس نے عرض کی: خدا کی قسم میں ان کے پاس نہیں جاتا وہ تو ان کی

بالماء ، ففعل كما فعل في الاول ، فشرب ثم ناولني وتبسم . قالمحمد بن حمزة :قال لي محمد بن علي الهاشمي : والله إني أظن أن أبا جعفر يعلم ما في النفوس كما تقول الرافضة

[16]۔کافی کلینی ۱ص۵۰۹، ارشاد مفید ص۳۸۷، اعلام الوری طبرسی،ص۳۷۰، حلیتہ الابرار۲ص۴۹۱، کشف الغمہ۲ص۴۱۳، اثبات الوصیتہ مسعودی ص۲۴۴، فصول مہمہ ابن صباغ مالکی ، مناقب آل ابی طالب ۳ص۵۳۱، ثاقب المناقبص۵۳۰، نورالابصار شبلنجی ص۱۸۴، صراط مستقیم ص۲۰۶، احقاق الحق ۱۲ص۴۷۰۔

[17]۔بحار الانوار ۴۴ص۱۸۱۔

www.shiabookspdf.com

آواز میرے کانوں میں آتی ہے تو سن لیتا ہوں، فرمایا: خدا کے واسطے سوچ، کیا تو نے خدا کا یہ فرمان نہیں سنا: کان، آنکھ اور دل ان سب سے سوال کیا جائے گا تو اس نے کہا: خدا کی قسم! گویا میں نے اس آیت کو کتاب خدا سے کسی عربی اور عجمی سے اس طرح نہیں سنا میں ہرگز ایسا نہیں کروں گا ان شاء اللہ، فرمایا: اٹھ اور غسل کرے اور جتنی ہوسکے نماز پڑھ کیونکہ تو ایک بڑے گناہ کا مرتکب ہورہا تھا، اگر تو اسی حالت میں مر جاتا تو تیری حالت کتنی بری ہوتی، خدا کی حمد بیان کر اور اس سے ہر گناہ کی توبہ کر کیونکہ وہ ہر قبیح کام کو ناپسند کرتا ہے اور برے و قبیح کاموں کو ان کے اہل کے لیے چھوڑ دے کیونکہ ہر چیز کا کوئی اہل ہوتا ہے[۱۸]۔

---

[۱۸]۔ محمد بن یعقوب، عن علی بن إبراہیم، عن ہارون بن مسلم، عن مسعدۃ بن زیاد قال : كنت عند أبي عبدالله (عليه السلام) فقال له رجل : بأبي أنت وأمي ، إني أدخل كنيفا ولي جيران وعندهم جوار يتغنين ويضربن بالعود فربما أطلت الجلوس استماعاً مني لهن ، فقال (عليه السلام) : لا تفعل ، فقال الرجل : والله ما آتيهن ، إنما هو سماع أسمعه بأذني ، فقال (عليه السلام) : لله أنت ، أما سمعت الله يقول : (إن السمع والبصر والفؤاد كل أولئك كان عنه مسؤولاً) ؟ فقال : بلى والله ، لكأني لم أسمع بهذه الاية من كتاب الله من عربي ولا من عجمي ، لا جرم إني لا أعود إن شاء الله ، وإني أستغفر الله ، فقال له : قم فاغتسل وصل ما بدا لك ، فإنک كنت مقيما على أمر عظيم ، ما كان أسوء حالک لو مت على ذلک . أحمد الله ، وسله التوبة من كل ما يكره ، فإنه لا يكره إلا كل قبيح ، والقبيح دعه لأهله ، فإن لكل أهلا؛ کافی ۶ : ۴۳۲ح۱۰، وسائل الشیعۃ ح۳۷۹۵، الفقیہ ۱ص ۴۵ ح۱۷۷، والتہذیب ۱ص ۱۱۶ح ۳۰۴، مرآۃ العقول: ج ۲۲، ص ۳۰۳، ح ۱۰، تفسیر البرہان: ج ۲، ص ۴۲۰، آیۃ ۳۶ من سورۃ الاسراء (۱۷)، ح ۳، تفسیر نور الثقلین: ج ۳، ص ۱۶۴، سورۃ الاسراء (۱۷)، ح ۲۰۷، وص ۱۶۶، ح ۲۱۲، وافی: مجلد ۱۷، ص ۲۱۱، ح ۱۷۱۳۸، الفقہ المنسوب للامام الرضا (ع): ص ۲۸۱، ب ۴۵، ثلاثیات الکلینی قرب الاسناد، امین ترمس عاملی، ص ۲۹۴ح۱۱۱۔

شیخ بہائی سے حر عاملی نے وسائل کے حاشیے میں ان کا یہ بیان نقل کیا کہ میں نے اس حدیث کو معتبر مشہور حدیث کی کتابوں میں نہیں پایا پھر اس پر تعجب کا اظہار کیا ہے کہ اتنی معتبر مشہور کتابوں سے یہ حدیث انہیں نہیں ملی، اسی طرح کا واقعہ حسن سے بھی نقل ہے: الحسن قال : كنت أطيل القعود في المخرج لاسمع غناء بعض الجيران ، قال : فدخلت على أبي عبدالله (عليه السلام) فقال لي : يا حسن (إن السمع والبصر والفؤاد كل اولئک كان عنه

www.shiabookspdf.com

۱۹۔ صفوان بن مہران جمال کا بیان ہے کہ میں ایک دن امام کاظمؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؑ نے فرمایا: تیرے تمام معاملات صحیح ہیں لیکن ایک چیز درست نہیں۔

میں نے عرض کی: میں آپ پر فدا ہو جاوں، وہ کونسی چیز ہے؟

امام نے فرمایا: تو اپنے اونٹ ہارون رشید کو کرایہ پر دیتا ہے؟

میں نے عرض کی: میں اپنے اونٹ اسے ظلم و فساد کے لیے دیتا ہوں اور نہ لہو لعب کے لیے بلکہ میں اس وقت کرایہ پر دیتا ہوں جب وہ حج کے لیے جاتا ہے اور میں خود بھی اس کے ساتھ نہیں جاتا بلکہ اپنے غلاموں کو اس کے ساتھ روانہ کرتا ہوں۔

امام نے فرمایا: کیا تیرا کرایہ ان پر نہیں ہوتا؟

میں نے عرض کی؛ ہاں، مولا، میں آپ پر قربان جاوں۔

فرمایا: جب تک تمہارے اونٹ اور کرایہ ان کے پاس ہو تو ان کی بقاء کو پسند نہیں کرتا؟

میں نے عرض کی: ہاں، مولا۔

امام نے فرمایا: جو شخص ان کی زندگی اور بقاء کو پسند کرے تو وہ انہی میں سے ہے اور جو ان میں سے ہو گا وہ جہنم میں جائے گا۔

صفوان کا بیان ہے کہ میں نے جا کر اپنے سب اونٹ بیچ دیئے۔

ہارون کو خبر پہنچی تو اس نے مجھے بلایا اور مجھ سے کہا: اے صفوان مجھے خبر پہنچی کہ تم نے اپنے اونٹ بیچ دیئے ہیں!

میں نے کہا: ہاں۔

مسؤلا) السمع وما وعی ، والبصر وما رأی ، والفؤاد وما عقد علیه؛ تفسیر العیاشی ۲ ص ۲۹۲ ح ۷۴، وسائل الشیعۃ ح ۲۲۶۲۲، بعض حدیثوں میں شیخین کو سمع و بصر قرار دیا گیا اور ان سے ولایت علیؑ کا سوال کیا جائے گا کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہنے کی وجہ سے امام علیؑ کے فضائل و مناقب اور منزلت و مرتبے کو دوسروں سے بہتر جانتے تھے: عیون إخبار الرضاؑ ۱: ۲۸۰ حدیث ۶۸، بحار الانوار ۳۶: ۷۷ حدیث ۴، نور الثقلین ۳: ۱۶۴ حدیث ۲۰۸، تفسیر البرہان ۲: ۴۲۰ حدیث ۵، کنز الدقائق ۵: ۵۲۰۔

اس نے کہا: کیوں؟

میں نے کہا: میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور میرے غلام یہ کاروبار نہیں سنبھال سکتے۔

اس نے کہا: یہ ہرگز نہیں ہے مجھے علم ہے کہ یہ تو نے موسیٰ بن جعفر کے اشارے سے کیا ہے۔

میں نے کہا: بھلا! میرا ان سے کیا تعلق ہے؟!

اس نے کہا: اسے جانے دے، خدا کی قسم! اگر تیرا حق صحبت نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا[19]۔

۲۰۔ یہاں مناسب ہے وہ روایت ذکر کی جائے جو کار خیر کرنے والے چور کے بارے میں منقول ہے وہ چوری کر کے فقراء میں تقسیم کیا کرتا تھا اور سمجھ بیٹھا تھا کہ نیکی کے بدلے دس ملتی ہیں اور برائی ایک لکھی جاتی ہے اس طرح اس کی نیکیوں میں ایک برائی کم ہو گی باقی نو عدد نیکیاں اس کو ملیں گی جب امام نے اسے ٹوکا تو اس نے ایسی آیات کا حوالہ دیا جن میں ایک کار خیر پر دس نیکیاں اور برائی کے بدلے ایک برائی لکھے جانے کا ذکر تھا لیکن جب امام نے اسے متوجہ کیا کہ خدا نیکیاں فقط متقین اور پرہیزگاروں کی قبول کرتا ہے تو وہ حیران رہ گیا اور کہنے لگا: گویا میں نے اس آیت کو نہیں پڑھا تھا[20]۔

[19]۔ رجال کشی ح۸۲۸، وسائل الشیعۃ ح۲۲۳۰۵، خاتمہ مستدرک الوسائل ۲ ص۳۷۷، بحار الانوار ۷۲ ص۳۷۶۔

[20]۔ احتجاج طبرسی ص۲۰۰ ط نجف، بحار الانوار ۴۷ ص۲۳۸ ح۲۳ در احوال امام صادق۔

www.shiabookspdf.com

رجال ابو عمرو کشی
جزء پنجم

اصحاب امام صادقؑ و امام کاظمؑ

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIABOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

www.shiabookspdf.com

یونس بن ظبیان[۲۱]

۶۷۲ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ: يُونُسُ بْنُ ظَبْيَانَ مُتَّهَمٌ غَالٍ وَ ذَكَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الطَّيَالِسِيَّ، قَالَ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَشَّاءُ ابْنُ بِنْتِ إِلْيَاسَ يُحَدِّثُنَا بِأَحَادِيثِهِ إِذْ مَرَّ عَلَيْنَا حَدِيثُ الَّذِي يَرْوِيهِ يُونُسُ بْنُ ظَبْيَانَ، حَدِيثَ الْعَمُودِ، فَقَالَ تُحَدِّثُوا عَنِّي هَذَا الْحَدِيثَ لَا أَرْوِي لَكُمْ ثُمَّ رَوَاهُ.

محمد بن مسعود فرماتے ہیں کہ یونس بن ظبیان متّہم اور غالی ہے اور بتایا کہ عبداللہ بن محمد بن خالد طیالسی نے کہا کہ حسن بن علی وشاء ،الیاس کے نواسے ہمیں اس کی احادیث بیان کرتے تھے جب ہمارے پاس اس حدیث نبوی تک پہنچے جس کو یونس بن ظبیان نے نقل کیا تھا جو حدیث عمود مشہور ہے توفرمایا تم مجھ سے یہ حدیث بیان کرو جو میں نے تمھیں بیان نہیں کی پھر اسے نقل کیا۔

۶۷۳ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُولَوَيْهِ الْقُمِّيُّ، قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، قَالَ، سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَ الطَّيَّارَةِ يُحَدِّثُ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضَا (ع) عَنْ يُونُسَ بْنِ ظَبْيَانَ أَنَّهُ، قَالَ كُنْتُ فِي بَعْضِ اللَّيَالِي وَ

---

[۲۱]۔ رجال الطوسی ۳۳۶. تنقیح المقال ۳: قسم الیاء : ۳۳۷. معجم رجال الحدیث ۲۰: ۱۹۲- ۱۹۷. فہرست الطوسی ۱۸۲. رجال البرقی ۲۹. معالم العلماء ۱۳۲. رجال الحلی ۲۶۶. توضیح الاشتباہ ۳۰۵. رجال ابن داود ۲۸۵. معجم الثقات ۳۷۳. نقد الرجال ۳۸۱. جامع الرواۃ ۲: ۳۵۵. ہدایۃ المحدثین ۱۶۵. مجمع الرجال ۶: ۲۹۱ و ۲۹۲. خاتمۃ المستدرک ۸۶۰. المناقب ۴: ۳۲۱. الاختصاص ۲۶۹ و ۳۳۴. الخصال ۷۴ و ۱۸۸ و ۳۲۸ و ۴۱۴. سفینہ البحار ۱: ۴۹. منتہی المقال ۳۳۶. منہج المقال ۳۷۶. جامع المقال ۹۵. التحریر الطاووسی ۳۱۱. اِضبط المقال ۵۵۳. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۷۲. اتقان المقال ۳۹۴. الوجیزۃ ۵۴. رجال الانصاری ۲۰۸. بہجۃ الامال ۷: ۳۵۴.

www.shiabookspdf.com

أنَا فِي الطَّوَافِ فَإِذَا نِدَاءٌ مِنْ فَوْقِ رَأْسِي يَا يُونُسُ **إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي**[۲۲]، فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا ج فَغَضِبَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) غَضَباً لَمْ يَمْلِكْ نَفْسَهُ ثُمَّ، قَالَ لِلرَّجُلِ اخْرُجْ عَنِّي لَعَنَكَ اللَّهُ وَ لَعَنَ مَنْ حَدَّثَكَ وَ لَعَنَ يُونُسَ بْنَ ظَبْيَانَ أَلْفَ لَعْنَةٍ يَتْبَعُهَا أَلْفُ لَعْنَةٍ كُلُّ لَعْنَةٍ مِنْهَا تُبْلِغُكَ قَعْرَ جَهَنَّمَ أَشْهَدُ مَا نَادَاهُ إِلَّا شَيْطَانٌ أَمَا إِنَّ يُونُسَ مَعَ أَبِي الْخَطَّابِ فِي أَشَدِّ الْعَذَابِ مَقْرُونَانِ وَ أَصْحَابَهُمَا إِلَى ذَلِكَ الشَّيْطَانِ مَعَ فِرْعَوْنَ وَ آلِ فِرْعَوْنَ فِي أَشَدِّ الْعَذَابِ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ أَبِي (ع)-

یونس (بن عبدالرحمٰن) کا بیان ہے کہ میں نے گروہ طیارہ اور غالیوں کے ایک شخص کو سنا جو امام رضاؑ کو یونس بن ظبیان کے متعلق بتارہا تھا کہ اس نے کہا کہ میں ایک رات طواف کررہا تھا تو میرے سرپر آواز آئی اے یونس! میں خدائے واحد ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے میرے عبادت کرو اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کر جو میں نے سر اٹھایا تو جبریل تیزی سے واپس جارہے تھے، یہ سن کر امام کو اس قدر غصہ آیا کہ آپ آپے سے باہر ہوگئے پھر اس غالی سے فرمایا؛ یہاں سے نکل جاو، خدا تم پر لعنت کرے اور اس شخص پر بھی لعنت کرے جس نے تجھے یہ بات ذکر کی اور خدا یونس بن ظبیان پر ہزار بار لعنت کرے اس کے بعد پھر ہزار بار لعنت کرے اور ہر لعنت تجھے جہنم کے پائیدے تک پہنچا دے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اسے شیطان نے آواز دی یاد رکھو یونس ابوالخطاب کے ساتھ شدید ترین عذاب خدا میں ملا ہوا ہے اور ان کے ساتھ بھی اس شیطان کے ساتھ فرعون و اس کے ساتھیوں کے ہمراہ شدید ترین عذاب میں ہیں، یہ میں نے اپنے والد گرامیؑ سے سنا۔

---

[۲۲] - طہ ۱۴۔

www.shiabookspdf.com

قَالَ يُونُسُ فَقَامَ الرَّجُلُ مِنْ عِنْدِهِ فَمَا بَلَغَ الْبَابَ إِلَّا عَشْرَ خُطًا حَتَّى صُرِعَ مَغْشِيّاً عَلَيْهِ وَ قَدْ قَاءَ رَجِيعَهُ وَ حُمِلَ مَيِّتاً، فَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) أَتَاهُ مَلَكٌ بِيَدِهِ عَمُودٌ فَضَرَبَ عَلَى هَامَتِهِ ضَرْبَةً قَلَبَ فِيهَا مَثَانَتَهُ حَتَّى قَاءَ رَجِيعَهُ وَ عَجَّلَ اللَّهُ بِرُوحِهِ إِلَى الْهَاوِيَةِ وَ أَلْحَقَهُ بِصَاحِبِهِ الَّذِي حَدَّثَهُ، بِيُونُسَ بْنِ ظَبْيَانَ، وَ رَأَى الشَّيْطَانَ الَّذِي كَانَ يَتَرَاءَى لَهُ.

یونس بن عبدالرحمٰن کا بیان ہے کہ وہ شخص امام رضاؑ کے حضور سے چلا گیا ابھی وہ دروازے سے ۱۰ قدم نکلا ہوگا کہ غش کھا کر گر گیا اور اس کے منہ سے گندگی نکلنے لگی اور اس مردار کو اٹھا لے گئے ،امام نے فرمایا؛ اس کے پاس ایک فرشتہ آیا جس کے ہاتھ میں گرز تھا اس نے وہ اس کے سر پر مارا اور اس کے آگے پیچھے مارا جس سے اس کا مثانہ پھٹ گیا یہاں تک کہ اس کی گندگی نکل آئی اور خدا تعالیٰ نے اس کی روح کو جہنم رسید کر دیا اور اسے اس کے ساتھی کے ساتھ ملا دیا جس نے اسے بیان کیا اور وہ یونس بن ظبیان ہے اور اس نے اس شیطان کو دیکھا تھا جو اس کے لیے ظاہر ہوا تھا۔

۶۷۴ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْآدَمِيُّ، عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَنْبَسَةَ، قَالَ هَلَكَتْ بِنْتٌ لِأَبِي الْخَطَّابِ فَلَمَّا دَفَنَهَا اطَّلَعَ يُونُسُ بْنُ ظَبْيَانَ فِي قَبْرِهَا، فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ!

عمار بن ابی عنبسہ نے ذکر کیا کہ ابوالخطاب کی بیٹی فوت ہوئی جب اس نے اسے دفن کیا تو یونس بن ظبیان نے اس کی قبر میں دیکھا اور کہا؛ تجھ پر سلام اے رسولؐ کی بیٹی۔

www.shiabookspdf.com

۶۷۵ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ قُولَوَیْه، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی خَلَفٍ الْقُمِّیِّ [۲۳] عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الزَّیْتُونِیِّ، عَنْ أَبِی مُحَمَّدٍ الْقَاسِمِ بْنِ الْهَرَوِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطَّابِ، عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ ع، عَنْ یُونُسَ بْنِ ظَبْیَانَ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَ بَنَى لَهُ بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ کَانَ وَ اللَّهِ مَأْمُوناً عَلَى الْحَدِیثِ.

قَالَ أَبُو عَمْرٍو الْکَشِّیُّ ابْنُ الْهَرَوِیِّ مَجْهُولٌ وَ هَذَا حَدِیثٌ غَیْرُ صَحِیحٍ مَعَ مَا قَدْ رُوِیَ فِی یُونُسَ بْنِ ظَبْیَانَ.

ہشام بن سالم نے بیان کیا کہ میں نے امام صادقؑ سے یونس بن ظبیان کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا خدا اس پر رحم کرے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے خدا کی قسم وہ حدیث کے معاملے میں امین ہے۔

ابو عمرو کشی فرماتے ہیں کہ اس روایت کی سند میں قاسم بن ہروی مجہول ہے اور یہ حدیث صحیح نہیں ہے کیونکہ یونس بن ظبیان کے بارے میں جو روایات (مذمت) وارد ہوئی ان کے ساتھ سازگار نہیں ہے۔

عنبسہ بن مصعب [۲۴]

---

[۲۳] ۔ رجال الکشی، ص: ۳۶۵

[۲۴] ۔ رجال البرقی ۴۰، رجال الطوسی ۱۳۰ ن ۵۴، التحریر الطاووسی ۲۰۶ ن ۳۱۰، رجال ابن داود ۴۹۰ ن ۳۶۸، جامع الرواۃ ۱ص ۶۴۶، تنقیح المقال ۲ص ۳۵۲ ن ۹۲۰۵، معجم رجال الحدیث ۱۳ص ۱۶۲ ن ۹۰۹۹، قاموس الرجال ۷ص ۲۴۲. کلیات فی علم الرجال، سبحانی، ص ۲۴۰ (اس میں مستطرف سرائر ابن ادریس حلی کی جامع بزنطی کی مرسلہ روایت سے اس کی توثیق کی ہے)۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

۶۷۶ قَالَ حَمْدَوَیْه: عَنْبَسَةُ بْنُ مُصْعَبٍ نَاوُوسِیٌّ وَاقِفِیٌّ عَلَی أَبِی عَبْدِ اللَّه (ع)، وَ إِنَّمَا سُمِّیَتِ النَّاوُوسِیَّةَ بِرَئِیسٍ کَانَ لَهُمْ یُقَالُ لَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ النَّاوُوس.

حمدویہ فرماتے ہیں کہ عنبسہ بن مصعب ناووسی تھا اور امام صادقؑ کی امامت پر رک جانے والا واقفی تھا اور ناووسی گروہ کو یہ نام اس لیے دیا گیا کہ ان کے ایک رئیس کا لقب ناووس تھا۔

۶۷۷۔عَلِیُّ بْنُ الْحَکَمِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ یُونُس،عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّه (ع) یَقُولُ:أَشْکُو إِلَی اللَّهِ وَحْدَتِی وَ تَقَلْقُلِی مِنْ أَهْلِ الْمَدِینَةِ حَتَّی تَقْدَمُوا وَ أَرَاکُمْ وَ أُسَرَّ بِکُمْ، فَلَیْتَ هذا [هَذِهِ الطَّاغِیَةَ]أَذِنَ لِی فَاتَّخَذْتُ قَصْراً فَسَکَنْتُهُ وَ أَسْکَنْتُکُمْ مَعِی، وَ أَضْمَنَ لَهُ أَلَّا یَجِیءَ مِنْ نَاحِیَتِنَا مَکْرُوهٌ أَبَداً.

عنبسہ بن مصعب کا بیان ہے کہ میں نے امام صادقؑ سے سنا، فرمایا؛ میں اہل مدینہ سے تنہائی اور اضطراب کی خدا کے دربار میں شکایت کرتا ہوں یہاں تک کہ تم آگے آئے اور میں نے تمہیں دیکھا اور تمہیں اپنا راز داں قرار دیا، کاش مجھے یہ طاغوت اجازت دیتے میں ایک محل تیار کرتا اس میں ساکن ہوتا اور تمہیں اپنے ساتھ ٹھہراتا اور میں اسے ضمانت دیتا کہ ہماری طرف سے کبھی کوئی برا و ناپسند واقعہ نہیں آئے گا۔

SHIABOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

حسین بن ابو العلاء[۲۵]

۶۷۸ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ وَ كَانَ أَعْوَرَ. قَالَ حَمْدَوَيْه: الْحُسَيْنُ هُوَ أَزْدِيٌّ، وَ هُوَ الْحُسَيْنُ بْنُ خَالِدِ بْنِ طَهْمَانَ الْخَفَّافُ،وَ كُنْيَتُهُ خَالِدٍ أَبُو الْعَلَاءِ، أَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْعَلَاءِ.

محمد بن مسعود نے علی بن حسن سے نقل کیا کہ حسین بن ابو العلاء خفاف جن کی آنکھ میں ٹیڑھا پن تھا(اعور)، حمدویہ نے کہا؛ حسین ازدی تھا اور اس کا نام نسب حسین بن خالد بن طہمان خفاف تھا اس کی کنیت ابو العلاء تھی اور اس کا بھائی عبداللہ بن ابو العلاء تھا۔

[۲۵]۔ رجال البرقی ۱۵و ۲۶،رجال النجاشی اص ۱۶۲ان ۱۱۶، رجال الطوسی ۱۱۵ان ۱۸و ۱۶۹ان ۵۹، فہرست الطوسی ۹۷ن ۲۰۵، معالم العلماء ۳۸ن ۲۳۰، رجال ابن داود اص ۱۲۰ان ۴۶۳، ایضاح الاشتباہ ۱۵۵ان ۱۹۹، لسان المیزان ۲ص ۲۹۹ن ۱۲۴۲، نقد الرجال ۱۰۱ان ۱۰ وص ۱۰۴ان ۴۱، مجمع الرجال ۲ص ۱۶۴، نضد الایضاح ۹۹، جامع الرواۃ اص ۲۳۱، وسائل الشیعۃ ۲۰ص ۱۷۲ن ۳۴۸، الوجیزۃ ۱۵۰، ہدایۃ المحدثین ۴۲، مستدرک الوسائل ۳ص ۵۸۹وص ۲۸۷وص ۷۹۳، بہجۃ الآمال ۳ص ۲۴۴، تنقیح المقال اص ۳۱۷ن ۲۸۱۸وص ۳۲۷ن ۲۸۹۸، اِعیان الشیعۃ ۶ص ۷، الذریعۃ ۲ص ۱۴۶ان ۵۵۶ و ۶ص ۳۲۳ن ۱۸۱۶، العندبیل اص ۱۶۸، الجامع فی الرجال اص ۵۷۲و ۵۹۵، معجم رجال الحدیث ۵ص ۱۸۲ان ۳۲۶۷ وص ۲۲۸ن ۳۳۸۰ وص ۴۰۵-۴۰۸، قاموس الرجال ۳ص ۲۶۲و ۲۸۰، تہذیب المقال ۲ص ۱۱۴ان ۱۱۶۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
www.shiabookspdf.com

ابوایوب ابراہیم بن عیسی خزاز[۲۶]

۶۷۹ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، أَبُو أَيُّوبَ كُوفِيٌّ، اسْمُهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى، ثِقَةٌ.

محمد بن مسعود نے علی بن حسن سے نقل کیا کہ ابوایوب کوفی کا نام ابراہیم بن عیسی خزاز تھا اور وہ ثقہ شخص تھا۔

علی بن میمون صائغ[۲۷]

۶۸۰ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الصَّائِغِ، قَالَ، دَخَلْتُ عَلَيْهِ

---

[۲۶]۔ رجال الطوسی ۱۴۶و ۱۵۴. تنقیح المقال ۱: ۱۷و ۲۶. رجال النجاشی ۱۵. فہرست الطوسی ۸. رجال ابن داود ۳۱ و ۳۲ و ۲۱۳. معجم الثقات ۴ و ۱۳۴. معجم رجال الحدیث ۱: ۲۲۳و ۲۲۴و ۲۵۶و ۲۵۷و ۲۶۵و ۳۵۹و ۳۶۱و ۲۱: ۳۵و ۳۶و ۳۷. جامع الرواۃ ۱: ۲۶و ۲۹و ۲: ۳۶۷. رجال الحلی ۵. نقد الرجال ۸ و ۱۲و ۳۸۳. مجمع الرجال ۱: ۴۴ و ۵۹ و ۶۱ و ۶۲ و ۷: ۹. ہدایۃ المحدثین ۱۱ و ۲۷۱. اعیان الشیعۃ ۲: ۱۳۹ و ۱۸۲و ۱۹۷. توضیح الاشتباہ ۱۶و ۶۱ و ۳۰۶. رجال البرقی ۲۷ و ۴۴. جامع المقال ۵۲ و ۵۳. منتہی المقال ۲۱و ۲۴و ۲۵. العندبیل ۱: ۹. منہج المقال ۲۱و ۲۵. ایضاح الاشتباہ ۳. التحریر الطاووسی ۳۵. نضد الایضاح ۱۴. بہجۃ الامال ۱: ۵۱۴ و ۵۵۸. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۱۲۱. روضۃ المتقین ۱۴: ۳۲۷. اتقان المقال ۸. الوجیزۃ ۲۵. شرح مشیخۃ الفقیہ ۶۸. رجال الانصاری ۴ و ۱۵. تہذیب المقال ۱: ۲۸۶. معالم العلماء ۶. اضبط المقال ۵۰۲. ثقات الرواۃ ۱: ۷ لسان المیزان ۱: ۶۱ و ۸۰ و ۸۸.

[۲۷]۔ رجال الطوسی ۱۲۹و ۲۴۳. تنقیح المقال ۲: ۳۱۲. خاتمۃ المستدرک ۸۲۹. رجال النجاشی ۱۹۴. فہرست الطوسی ۹۴. معالم العلماء ۶۶. رجال ابن داود ۱۴۲. رجال الحلی ۹۶. معجم الثقات ۳۲۴. معجم رجال الحدیث ۱۲: ۲۰۸و ۲۴۳. رجال البرقی ۱۵ و ۲۵. نقد الرجال ۲۴۵. جامع الرواۃ ۱: ۶۰۵. ہدایۃ المحدثین ۱۱۹. مجمع الرجال ۴: ۲۳۰ و ۲۳۱. بہجۃ الآمال ۵: ۵۴۹. منتہی المقال ۲۲۶. منہج المقال ۲۴۰. جامع المقال ۸۲. ایضاح الاشتباہ ۵۶. نضد الایضاح ۲۳۲. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۰۱. اتقان المقال ۳۲۹. رجال الانصاری ۱۲۹. الوجیزۃ ۴۲.

SHIA BOOKS PDF MANZAR AFLIYA

يَعْنِى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (ع) لَيْلَةً، فَقُلْتُ إِنِّى أَدِينُ اللَّهَ بِوَلَايَتِکَ وَ وَلَايَةِ آبَائِکَ وَ أَجْدَادِکَ (عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُثَبِّتَنِى! فَقَالَ رَحِمَکَ اللَّهُ رَحِمَکَ اللَّهُ.

علی بن میمون صائغ کا بیان ہے کہ میں ایک رات امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوا میں نے عرض کی مولا میں آپ کی ولایت اور آپ کے آباء واجداد کی ولایت کو دین خدا کا جزء سمجھتا ہوں آپ میرے لیے خدا سے دعا فرمائیں کہ وہ مجھے اس پر ثابت قدم رکھے! فرمایا اللہ تعالی تجھ پر رحم فرمائے، اللہ تعالی تجھ پر رحم فرمائے۔

امام صادقؑ کی کنیز سعیدہ[۲۸]

۶۸۱ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِى الْحَسَنِ الرِّضَا (ع)، ذَكَرَ أَنَّ سَعِيدَةَ مَوْلَاةَ جَعْفَرٍ (ع) كَانَتْ مِنْ أَهْلِ الْفَضْلِ، كَانَتْ تَعَلَّمُ كُلَّمَا سَمِعَتْ مِنْ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ (ع)، وَ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَهَا وَصِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ (ص) وَ أَنَّ جَعْفَراً قَالَ لَهَا أَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِى عَرَّفَنِيكِ فِى الدُّنْيَا أَنْ يُزَوِّجَنِيكِ فِى الْجَنَّةِ، وَ أَنَّهَا كَانَتْ فِى قُرْبِ دَارِ جَعْفَرٍ (ع)، لَمْ تَكُنْ تُرَى فِى الْمَسْجِدِ إِلَّا مُسَلِّمَةً عَلَى النَّبِيِّ (ص) خَارِجَةً إِلَى مَكَّةَ أَوْ قَادِمَةً مِنْ مَكَّةَ، وَ ذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ آخِرُ قَوْلِهَا: قَدْ رَضِينَاالثَّوَابَ وَ أَمِنَّا الْعِقَابَ.

---

[۲۸]۔ معجم رجال الحدیث ۲۳: ۱۹۳. ریاحین الشریعۃ (فارسی) ۴: ۳۲۷. جامع الرواۃ ۲: ۴۵۸. تنقیح المقال ۳: فصل النساء: ۸۰. نقد الرجال ۴۱۳. مجمع الرجال ۷: ۱۷۵. سفینۃ البحار ۱: ۶۲۴. منتہی المقال ۳۶۹. التحریر الطاووسی ۱۴۸. اتقان المقال ۱۹۳. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۰۷. بہجۃ الامال ۷: ۵۸۴.

www.shiabookspdf.com

عباس بن ہلال نے امام رضاؑ سے نقل کیا کہ آپ نے امام صادقؑ کی کنیز سعیدہ کو یاد کیا تو فرمایا؛ وہ اہل فضیلت میں سے تھی اور جو کچھ اس نے امام صادقؑ سے سنا وہ سب وہ جانتی تھی اور اس کے پاس رسول اکرم ﷺ کی وصیت تھی اور امام صادق نے اس سے فرمایا؛ میں خدا سے سوال کرتا ہوں کہ جس نے دنیا میں تجھ سے پہچان کرائی وہ مجھے جنت میں تجھ سے بیاہ دے اور وہ امام صادقؑ کے گھر کے قریب رہتی تھی اور مکہ کی طرف جاتے ہوئے یا واپس آتے ہوئے جب بھی مسجد میں دیکھی جاتی تو نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتی ہوئی ہوتی اور امام رضا نے فرمایا؛ اس کا آخری قول یہ تھا ہم ثواب پہ راضی ہیں اور عذاب سے نجات پا گئے۔

عاصم بن حمید حناط[۲۹]

۶۸۲ عَاصِمُ بْنُ حُمَيْدٍ الْحَنَّاطُ مَوْلَى بَنِي حَنِيفَةَ، مَاتَ بِالْكُوفَةِ.

عاصم بن حمید حناط بنی حنیفہ کا ہم پیمان تھا اور کوفہ میں فوت ہوا۔

---

[۲۹]۔ رجال البرقی ۱۹۲، رجال النجاشی ۲ص ۱۵۸ان ۸۱۹، فہرست الطوسی ۱۴۶ان ۵۴۴، رجال الطوسی ۲۶۲ن ۶۵۱، مجمع الرجال ۳ص ۲۳۵، جامع الرواۃ ۲ص ۴۲۵، ہدایۃ المحدثین ۸۷، تنقیح المقال ۲ص ۱۱۲ان ۶۰۰۶، معجم رجال الحدیث ۹ص ۱۸۰ن ۶۰۵۴، قاموس الرجال ۵ص ۵۹۳. تہذیب الکمال ۱۳ص ۴۸۲، تاریخ الاسلام (حوادث ۱۹۱-۲۰۰) ۲۴۰، تہذیب التہذیب ۵ص ۴۱، تقریب التہذیب اص ۳۸۳، الجرح والتعدیل ۶ص ۳۴۲ن ۱۸۹۲، تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین ۲۲۰ن ۷۹۴۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
www.shiabookspdf.com

علی بن سری کرخی[۳۰]

۶۸۳ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْر، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى. وَ حَمْدَوَيْه، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الصَّيْقَلُ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع)، قَالَ، كُنَّا جُلُوساً عِنْدَهُ فَتَذَاكَرْنَا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِنَا، فَقَالَ بَعْضُنَا ذَلِكَ ضَعِيفٌ، فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع): إِنْ كَانَ لَا يُقْبَلُ مِمَّنْ دُونَكُمْ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَكُمْ لَمْ يُقْبَلْ مِنْكُمْ حَتَّى تَكُونُوا مِثْلَنَا. قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ الْعُبَيْدِيُّ، قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ، أَظُنُّ الرَّجُلَ عَلِيَّ بْنَ السَّرِيِّ الْكَرْخِيَّ

-

قاسم صیقل نے امام صادقؑ کی حدیث کی نسبت دی کہ ہم آپ کے پاس بیٹھے تھے کہ ہم نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کو ذکر کیا تو ہم میں سے بعض نے کہا؛ وہ ضعیف ہے تو امام صادقؑ نے فرمایا؛ اگر اس شخص کی بات قبول نہ کی جائے تم سے کم درجے میں ہے یہاں تک کہ

[۳۰] ـ رجال الطوسی ۲۴۲. تنقیح المقال ۲: ۲۹۰. خاتمۃ المستدرک ۸۲۷. معجم رجال الحدیث ۱۲: ۳۵ و ۳۷. رجال البرقی ۲۵. رجال ابن داود ۱۳۸. رجال الحلی ۹۶. معجم الثقات ۸۳. رجال النجاشی ۳۵ حسن بن السری. نقد الرجال ۲۳۵. توضیح الاشتباہ ۲۳۰. جامع الرواۃ ۱: ۵۸۲. مجمع الرجال ۴: ۱۹۷ و ۱۹۸. بہجۃ الآمال ۵: ۴۴۵. منتہی المقال ۲۱۶. منہج المقال ۲۳۳. التحریر الطاووسی ۴۷ او ۸۲ اِضبط المقال ۵۲۵. روضۃ المتقین ۱۴: ۳۹۹. اتقان المقال ۹۵. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۶۴. الوجیزۃ ۴۰. رجال الانصاری ۱۲۴.

www.shiabookspdf.com

وہ تم جیسا ہو تو تم سے بھی قبول نہیں جب تک تم ہم جیسے نہ ہو جاو، ابو جعفر عبیدی نے کہا کہ حسن بن علی بن یقطین نے کہا کہ میرا گمان ہے کہ وہ علی بن سری کرخی تھا۔

ابو ناب دغشی حسن بن عطیہ[۳۱] اور اس کے بھائی علی و مالک

۶۸۴ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود: سَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي نَابِ الدَّغْشِيِّ قَالَ هُوَ الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، وَ عَلِيُّ بْنُ عَطِيَّةَ وَ مَالِكُ بْنُ عَطِيَّةَ إِخْوَةٌ كُوفِيُّونَ وَ لَيْسُوا بِالْأَحْمَسِيَّةِ فَإِنَّ فِي الْحَدِيثِ مَالِكَ الْأَحْمَسِيِّ، وَ الْأَحْمَسُ بَطْنٌ مِنْ بَجِيلَةَ.

محمد بن مسعود نے علی بن حسن سے ابو ناب دغشی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا وہ حسن بن عطیہ اور علی بن عطیہ اور مالک بن عطیہ کوفی بھائی ہیں اور احمسی نہیں ہیں حدیث میں مالک احمسی بھی ہے اور احمس بجیلہ کا ایک ذیلی قبیلہ ہے۔

بنی رباط

۶۸۵ قَالَ نَصْرُ بْنُ الصَّبَّاحِ: كَانُوا أَرْبَعَةَ إِخْوَةِ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ وَ عَلِيٌّ وَ يُونُسُ، كُلُّهُمْ أَصْحَابُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) وَ لَهُمْ أَوْلَادٌ كَثِيرٌ مِنْ حَمَلَةِ الْحَدِيثِ.

نصر بن صباح کہتا ہے کہ چار بھائی حسن، حسین، علی اور یونس سب امام صادقؑ کے اصحاب میں سے تھے اور ان کی کثیر اولادیں ہیں اور وہ حدیث کے حامل اور ناقل تھے۔

---

[۳۱]۔ رجال البرقی ۲۶، رجال النجاشی اص۱۴۹ان ۹۲، رجال الطوسی ۱۶۷ان ۲۰، فہرست الطوسی ۶۷ ن ۱۸۸، رجال ابن داود ۱۱۰ ن ۴۲۷ و ۴۲۸، رجال العلامۃ الحلی ۴۲ ن ۲۱، ایضاح الاشتباہ ۱۵۰ان ۱۸۸، نقد الرجال ۹۱، مجمع الرجال ۲ ص ۱۱۹، نضد الایضاح ۹۱، جامع الرواۃ اص ۲۰۷، وسائل الشیعۃ ۲۰ص ۱۶۶ان ۳۰۸، الوجیزۃ ۱۴۹، ہدایۃ المحدثین ۴۰، بہجۃ الآمال ۳ص ۱۴۱، تنقیح المقال اص ۲۸۸ ن ۲۶۱۶، الذریعۃ ۶ ص ۳۲۲ ن ۱۸۰۴، العندبیل اص ۱۴۷، الجامع فی الرجال اص ۵۱۴، معجم رجال الحدیث ۴ص ۳۷۹ ن ۲۹۱۹، قاموس الرجال ۳ص ۱۹۰.

www.shiabookspdf.com

منخل بن جمیل کوفی بردہ فروش[۳۲]

۶۸۶ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود: سَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ، عَنِ الْمُنَخَّلِ بْنِ جَمِيلٍ فَقَالَ هُوَ لَا شَيْءٌ، مُتَّهَمٌ بِالْغُلُوِّ. محمد بن مسعود نے علی بن حسن سے منخل بن جمیل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا وہ بے وقعت اور غلو کی تہمت میں ہیں۔

ابو عبیدہ زیاد حذّاء[۳۳]

۶۸۷ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمْدَوَيْهِ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ بَشِيرٍ، عَنِ الْأَرْقَطِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع)، قَالَ، لَمَّا دُفِنَ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَذَّاءُ، قَالَ، قَالَ انْطَلِقْ بِنَا حَتَّى نُصَلِّيَ عَلَى أَبِي

---

[۳۲]۔ رجال نجاشی: ۴۲۱ ن ۱۱۲۷: " منخل بن جمیل الاسدی بیاع الجواری ضعیف، فاسد الروایۃ، روی عن إبی عبد اللہ علیہ السلام.. "، رجال الشیخ: ۳۲۰ ن ۶۴۸ اِصحاب الصادقؑ: " منخل بن جمیل الکوفی ". رجال العلامہ القسم الثانی: ۲۶۱ ن ۱۰، رجال ابن داود: ۲۸۱ ن ۵۱۶: " منخل بن جمیل الاسدی بیاع الجواری من اِصحاب الصادق والکاظمؑ عن رجال النجاشی: ضعیف فاسد الروایۃ، وعن الکشی: متہم بالغلو وعن رجال ابن العضائری: إضاف إلیہ الغلاۃ إحادیث کثیرۃ" اسے اِصحاب امام صادق وکاظمؑ میں شمار کرنا اور اسے رجال نجاشی کی طرف نسبت دینا اشتباہ ہے کیونکہ نجاشی نے رجال میں صرف اِصحاب امام صادق میں ذکر کیا. معجم رجال الحدیث، ۱۲۶۶۸۔

[۳۳]۔ رجال البرقی ۱۳ و۱۸، الاختصاص مفید ۸۳، رجال النجاشی ا ص ۳۸۸ ن ۷۴۴، رجال الطوسی ۱۳۲ ن ۵ و ۱۹۸ ن ۳۴ و ۲۰۲ ن ۱۰۸، رجال ابن داود ۱۶۲ ن ۶۴۴، رجال العلّامۃ الحلی ۷۴، نقد الرجال ۱۴۱ ن ۲۹، مجمع الرجال ۳ ص ۶۹، جامع الرواۃ ا ص ۳۳۶، وسائل الشیعۃ ۲۰ ص ۲۰۱ ن ۵۰۶، الوجیزۃ ۱۵۲، ہدایۃ المحدثین ۶۷، بہجۃ الآمال ۴ ص ۲۱۲، تنقیح المقال ا ص ۴۵۶ ن ۴۳۴۹، إعیان الشیعۃ ۷ ص ۷۹، الذریعۃ ۶ ص ۳۳۳ ن ۱۹۱۷، معجم رجال الحدیث ۷ ص ۳۰۱ ن ۴۷۶۳ و ۴۷۹۷ و ۲۱ ص ۲۳۲ ن ۱۴۵۲۳ و ۲۱ ص ۲۳۵ ن ۱۴۵۲۴، قاموس الرجال ۴ ص ۲۱۸.

www.shiabookspdf.com

عُبَيْدَةَ! قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى قَبْرِه لَمْ يَزِدْ عَلَى أَنْ دَعَا لَهُ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَرِّدْ عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ اللَّهُمَّ نَوِّرْ لَهُ قَبْرَهُ اللَّهُمَّ أَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ، وَ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ هَلْ عَلَى الْمَيِّتِ صَلَاةٌ بَعْدَ الدَّفْنِ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ الدُّعَاءُ لَهُ.

ارقط نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ جب ابو عبیدہ حذاء کو دفن کیا گیا تو امام نے فرمایا ہمیں لے جاو تاکہ ابو عبیدہ پر نماز پڑھیں، ہم چلے جب اس کی قبر پر پہنچے تو آپ نے اس کے لیے صرف دعا کی اور فرمایا؛ خدایا ابو عبیدہ پہ رحمت اور خنکی عطا فرما، خدایا اس کی قبر کو منور فرما، خدایا اسے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ محشور فرما اور اس پر نماز نہیں پڑھی، میں نے عرض کی مولا دفن کے بعد میت پہ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے؟ فرمایا؛ نہیں، اس کے لیے دعا کی جاسکتی ہے۔

۶۸۸ حَمْدَوَيْه بْنُ نُصَيْر، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سِرْحَانَ، قَالَ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) لِي فِي كَفْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَذَّاءِ: إِنَّمَا الْحَنُوطُ الْكَافُورُ، وَ لَكِنِ اذْهَبْ فَاصْنَعْ كَمَا صَنَعَ النَّاسُ.

داود بن سرحان نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ آپ نے ابو عبیدہ حذاء کے کفن کے بارے میں فرمایا؛ بے شک حنوط کافور ہے لیکن جاو اور اسی طرح کرو جس طرح لوگ کرتے ہیں۔

www.shiabookspdf.com

بشیر نبّال[۳۴] اور اس کا بھائی شجرہ[۳۵] اور محمد بن شحام

۶۸۹ طَاهِرُ بْنُ عِيسَى الْوَرَّاقُ، قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ صَالِحُ بْنُ أَبِي حَمَّادٍ الرَّازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الشَّحَّامِ[۳۶]، قَالَ، رَءَانِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) وَ أَنَا أُصَلِّي فَأَرْسَلَ إِلَيَّ وَ دَعَانِي، فَقَالَ لِي مِنْ أَيْنَ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ مَوَالِيكَ، قَالَ فَأَيُّ مَوَالِي قُلْتُ مِنَ الْكُوفَةِ، فَقَالَ مَنْ تَعْرِفُ مِنَ الْكُوفَةِ قُلْتُ بَشِيرَ النَّبَّالِ وَ شَجَرَةَ، قَالَ وَ كَيْفَ صَنِيعَتُهُمَا إِلَيْكَ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ صَنِيعَتَهُمَا إِلَيَّ، قَالَ خَيْرُ الْمُسْلِمِينَ مَنْ وَصَلَ وَ أَعَانَ وَ نَفَعَ، مَا بِتُّ لَيْلَةً قَطُّ وَ لِلَّهِ فِي

۳۴۔ رجال البرقی ۱۳ و ۱۸، التحریر الطاووسی ۷۵ ن ۵۸، رجال ابن داود ۷۱ ن ۲۵۳، رجال العلامۃ الحلی ۲۵ ن ۴، لسان المیزان ۱۴۱ ن ۱۴۴، نقد الرجال ۵۷ ن ۲۹ و ۵۸ ن ۱۷، مجمع الرجال ۱ ص ۲۷۰، جامع الرواۃ ۱ ص ۱۲۳، وسائل الشیعۃ ۲۰ ص ۱۴۷ ن ۱۹۰، الوجیزۃ ۱۴۶۶، رجال بحر العلوم ۱ ص ۲۶۴، مستدرک الوسائل ۳ ص ۵۷۸ و ۷۸۵، بہجۃ الآمال ۲ ص ۴۰۴، تنقیح المقال ۱ ص ۱۷۴ ن ۱۳۳۷ و ۱۷۶ ن ۱۳۶۲، إعیان الشیعۃ ۳ ص ۵۷۸ و ۵۸۶، العندبیل ۱ ص ۴۷، الجامع فی الرجال ۱ ص ۳۱۲، معجم رجال الحدیث ۳ ص ۳۲۲ ن ۱۷۶۵ و ۱۸۰۳ و ۱۸۱۱، قاموس الرجال ۲ ص ۲۰۴ و ۲۱۴.

۳۵۔ رجال الطوسی ۱۲۵ و ۲۱۸. تنقیح المقال ۲: ۸۱. رجال النجاشی فی ترجمۃ ابنہ علی بن شجرۃ ۱۹۶. رجال ابن داود ۱۰۹. رجال الحلی ۸۷. معجم الثقات ۶۳. رجال البرقی ۱۵ و ۴۵. معجم رجال الحدیث ۹: ۱۳. نقد الرجال ۱۶۷. جامع الرواۃ ۱: ۳۹۸. مجمع الرجال ۳: ۱۸۹. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۱۵. بہجۃ الآمال ۵: ۱۴. منتہی المقال ۱۶۱. منہج المقال ۱۷۸ وفیہ اسم ابیہ میمونۃ بدل میمون. اتقان المقال ۷۱. الوجیزۃ ۳۶. رجال الأنصاری ۹۵.

۳۶۔ خاتمۃ المستدرک ۸۴۳. معجم الثقات ۳۵۰. نقد الرجال ۳۰۷. مجمع الرجال ۱: ۲۷۰ و ۵: ۲۱۳. معجم رجال الحدیث ۱۶: ۹۸. تنقیح المقال ۳: قسم المیم ۱۱۸. جامع الرواۃ ۲: ۱۱۵. سفینہ البحار ۱: ۶۹۲. منتہی المقال ۲۷۳. منہج المقال ۲۹۶. التحریر الطاووسی ۲۵۷. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۳۷. الوجیزۃ ۴۷. اتقان المقال ۲۲۷. رجال الأنصاری ۱۶۱.

www.shiabookspdf.com

مَالِی حَقٌّ یَسْأَلُنِیهِ، ثُمَّ قَالَ أَیُّ شَیْ‌ءٍ مَعَکُمْ مِنَ النَّفَقَةِ قُلْتُ عِنْدِی مِائَتَا دِرْهَمٍ، قَالَ أَرِنِیهَا! فَأَتَیْتُهُ بِهَا فَزَادَنِی فِیهَا ثَلَاثِینَ دِرْهَماً وَ دِینَارَیْنِ، ثُمَّ قَالَ تَعَشَّ عِنْدِی! فَجِئْتُ فَتَعَشَّیْتُ عِنْدَهُ، قَالَ، فَلَمَّا کَانَ مِنَ الْقَابِلَةِ لَمْ أَذْهَبْ إِلَیْهِ، فَأَرْسَلَ إِلَیَّ فَدَعَانِی مِنْ عِنْدِهِ، فَقَالَ مَا لَکَ لَمْ تَأْتِنِی الْبَارِحَةَ قَدْ شَفَقْتَ عَلَیَّ فَقُلْتُ لَمْ یَجِئْنِی رَسُولُکَ، قَالَ: فَأَنَا رَسُولُ نَفْسِی إِلَیْکَ مَا دُمْتَ مُقِیماً فِی هَذِهِ الْبَلْدَةِ، أَیُّ شَیْ‌ءٍ تَشْتَهِی مِنَ الطَّعَامِ قُلْتُ اللَّبَنَ، قَالَ، فَاشْتَرَی مِنْ أَجَلِی شَاةً لَبُوناً، قَالَ، فَقُلْتُ لَهُ عَلِّمْنِی دُعَاءً! قَالَ: اکْتُبْ؛ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحِیمِ، یَا مَنْ أَرْجُوهُ لِکُلِّ خَیْرٍ وَ آمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ کُلِّ عَثْرَةٍ، یَا مَنْ یُعْطِی الْکَثِیرَ بِالْقَلِیلِ وَ یَا مَنْ أَعْطَی مَنْ سَأَلَهُ تَحَنُّناً مِنْهُ وَ رَحْمَةً، یَا مَنْ أَعْطَی مَنْ لَمْ یَسْأَلْهُ[۳۷] وَ لَمْ یَعْرِفْهُ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَیْتِهِ، وَ أَعْطِنِی بِمَسْأَلَتِی إِیَّاکَ جَمِیعَ خَیْرِ الدُّنْیَا وَ جَمِیعِ خَیْرِ الْآخِرَةِ، فَإِنَّهُ غَیْرُ مَنْقُوصٍ لِمَا أَعْطَیْتَ وَ زِدْنِی مِنْ سَعَةِ فَضْلِکَ یَا کَرِیمُ، ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْهِ، فَقَالَ: یَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِکْرَامِ یَا ذَا النَّعْمَاءِ وَ الْجُودِ ارْحَمْ شَیْبَتِی مِنَ النَّارِ، ثُمَّ وَضَعَ یَدَهُ عَلَی لِحْیَتِهِ وَ لَمْ یَرْفَعْهَا إِلَّا وَ قَدِ امْتَلَأَ ظَهْرُ کَفِّهِ دُمُوعاً.

محمد بن شحام کا بیان ہے کہ امام صادقؑ نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو مجھے بلا بھیجا اور دعا دی اور فرمایا؛ تو کہاں سے ہے؟ میں نے عرض کی میں آپ کے موالیوں میں سے ہوں، آپ نے فرمایا: کونسے موالی؟ میں نے عرض کی میں کوفہ کا رہنے والا ہوں، آپ نے فرمایا؛ کوفہ میں تو

۳۷۔ رجال الکشی، ص: ۳۷۰

کس کس کو جانتا ہے ؟ میں نے عرض کی بشیر نبال اور شجرہ کو، آپ نے پوچھا؛ وہ تیرے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں ؟ میں نے عرض کی ان کا میرے ساتھ سلوک بہت اچھا ہے ، فرمایا ؛ بہترین مسلمان وہ ہے جو اچھے تعلقات قائم رکھے اور مددگار ہو اور دوسرے مسلمانوں کو نفع پہنچائے، میں نے کوئی رات نہیں گزاری کہ جس میں میرے مال میں خدا کے حق ہو جس کے متعلق وہ مجھ سے سوال کرے ، پھر فرمایا؛ تمہارے ساتھ زاد راہ کیا ہے ؟ میں نے عرض کی ؛ میرے پاس دو درہم ہیں ،فرمایا مجھے دکھاو، میں آپ کے درہم لیکر حاضر ہوا تو آپ نے ان میں سے ۳۰ درہم اور دو دینار اضافہ فرمائے، پھر فرمایا؛ تمہارا شام کا کھان میرے پاس ہوگا، میں آیا اور آپ کے ساتھ شام کا کھانا کھایا، راوی کہتا ہے دوسری رات میں امام کے پاس نہیں گیا، تو آپ نے مجھے پیغام بھیجا اور مجھے اپنے پاس بلایا اور پوچھا تجھے کیا تھا کہ تو رات کو ہمارے پاس کھانے کے لیے نہیں آیا، مجھے تیرے متعلق بہت خطرات و شبہات پیدا ہوئے، میں نے عرض کی اس لیے کہ آپ کا پیغام لانے والا کا شام کو میرے پاس نہیں آیا تھا، آپ نے فرمایا؛ ارے میں خود تجھے دعوت دے رہا ہوں کہ جب تک تو اس شہر میں ہے تو ضرور ہمارے پاس آئے گا، اور پوچھا کہ تو کونسا کھانا پسند کرتا ہے ؟ میں نے عرض کی دودھ، تو آپ نے میرے لیے دودھ دینے والی بکری خرید کی ،راوی کہتا ہے کہ میں نے نے عرض کی مجھے ایک جامع دعا تعلیم فرمائیں تو آپ نے فرمایا، لکھ؛: بِسْمِ اللّٰه الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، يَا مَنْ أَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَ آمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ كُلِّ عَثْرَةٍ، يَا مَنْ يُعْطِي الْكَثِيرَ بِالْقَلِيلِ وَ يَا مَنْ أَعْطَى مَنْ سَأَلَهُ تَحَنُّناً مِنْهُ وَ رَحْمَةً، يَا مَنْ أَعْطَى مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ[۳۸] وَ لَم يَعْرِفْهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِه، وَ أَعْطِنِي بِمَسْأَلَتِي إِيَّاكَ جَمِيعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَ جَمِيعِ خَيْرِ الْآخِرَةِ، فَإِنَّهُ غَيْرُ مَنْقُوصٍ لِمَا أَعْطَيْتَ وَ زِدْنِي مِنْ سَعَةِ فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ، پھر

---

۳۸ ۔ رجال الکشی، ص: ۳۷۰۔

www.shiabookspdf.com

آپ نے ہاتھ بلند کیے اور فرمایا؛: يَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَاءِ وَ الْجُودِ ارْحَمْ شَيْبَتِي مِنَ النَّارِ، پھر آپ نے اپنا ہاتھ ریش مبارک پر رکھا اور جب اٹھایا تو آپ کی ہتھیلی آنسوؤں سے ڈوب چکی تھی۔

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

عذافر کا بھائی عمر[۳۹]

۶۹۰ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ إِشْكِيبَ، عَنِ ابْنِ أُورَمَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ حَبِيبٍ الْخَثْعَمِيِّ، قَالَ، سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (ع) يَقُولُ وَ ذَكَرَ أَبَا الْخَطَّابِ فَقَالَ: اتَّقُوا الْكَذَّابِينَ، قَالَ وَ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) إِنِّي أَرْسَلْتُ مَعَ عُمَرَ أَخِي عُذَافِرٍ لِأُمِّ فَرْوَةَ بِمُتْعَةٍ لَهَا عِنْدَكُمْ فَزَعَمَ أَنِّي اسْتَوْدَعْتُهُ عِلْماً.

حبیب خثعمی کا بیان ہے کہ امام صادقؑ نے ابو الخطاب کو دیا کیا تو فرمایا؛ جھوٹے لوگوں سے ڈرو اور فرمایا میں نے عذافر کے بھائی عمر کے ساتھ ام فروہ (اپنی والدہ گرامی) کے پاس زاد اور خرچ اخراجات بھیجے تو اس نے گمان کیا کہ میں نے اسے علم کا امین قرار دیا ہے۔

سکین نخعی[۴۰]

۶۹۱ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ الْفَضْلُ بْنُ شَاذَانَ، يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، قَالَ حَجَجْتُ وَ سُكَيْنَ النَّخَعِيِّ فَتَعَبَّدَ وَ

---

[۳۹]۔ رجال الطوسی ۲۵۳. تنقیح المقال ۲: ۳۴۰. رجال ابن داود ۲۶۴. معجم رجال الحدیث ۱۳: ۹ و ۴۹. نقد الرجال ۲۵۳ و ۲۵۵. جامع الرواۃ ۱: ۶۳۰ و ۶۳۶. مجمع الرجال ۴: ۲۵۴ و ۲۶۳. رجال النجاشی فی ترجمۃ محمد بن عذافر ۲۵۵. بہجۃ الامال ۵: ۶۱۲ (اس میں اس کا نام عمرو بن عیسی ہے). منہج المقال ۲۵۰. التحریر الطاووسی ۱۹۷. اتقان المقال ۳۳۲. الوجیزۃ ۴۳. رجال الانصاری ۱۳۳ و ۱۳۵.

[۴۰]۔ رجال البرقی: ۴۲ اِصحاب الصادق، رجال العلامۃ، القسم الاول: ۸۵ ن ۶ فرمایا: "روی الکشی حدیثا یصف فیہ تعبدہ (اور علامہ حلی نے سلیمان نخعی کے ترجمہ میں اس روایت کر سہواً ذکر کیا ہے)". رجال الشیخ الطوسی: ۲۱۴ ن ۱۹۰ باب اِصحاب الصادق،

www.shiabookspdf.com

تَرَکَ النِّسَاءَ وَ الطِّیبَ وَ الثِّیَابَ وَ الطَّعَامَ الطَّیِّبَ وَ کَانَ لَا یَرْفَعُ رَأْسَهُ دَاخِلَ الْمَسْجِدِ إِلَی السَّمَاءِ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِینَةَ دَنَا مِنْ أَبِی إِسْحَاقَ فَصَلَّی إِلَی جَانِبِهِ فَقَالَ جُعِلْتُ فِدَاکَ إِنِّی أُرِیدُ أَنْ أَسْأَلَکَ، عَنْ مَسَائِلَ قَالَ اذْهَبْ فَاکْتُبْهَا وَ أَرْسِلْ[41] بِهَا إِلَیَّ، فَکَتَبَ جُعِلْتُ فِدَاکَ رَجُلٌ دَخَلَهُ الْخَوْفُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ حَتَّی تَرَکَ النِّسَاءَ وَ الطَّعَامَ الطَّیِّبَ وَ لَا یَقْدِرُ أَنْ یَرْفَعَ رَأْسَهُ إِلَی السَّمَاءِ وَ أَمَّا الثِّیَابَ فَشَکَّ فِیهَا، فَکَتَبَ أَمَّا قَوْلُکَ فِی تَرْکِ النِّسَاءِ: فَقَدْ عَلِمْتَ مَا کَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ مِنَ النِّسَاءِ، وَ أَمَّا قَوْلُکَ فِی تَرْکِ الطَّعَامِ الطَّیِّبِ: فَقَدْ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ (ص) یَأْکُلُ اللَّحْمَ وَ الْعَسَلَ، وَ أَمَّا قَوْلُکَ إِنَّهُ دَخَلَهُ الْخَوْفُ حَتَّی لَا یَسْتَطِیعَ أَنْ یَرْفَعَ رَأْسَهُ إِلَی السَّمَاءِ: فَلْیُکْثِرْ مِنْ تِلَاوَةِ هَذِهِ الْآیَاتِ: الصَّابِرِینَ وَ الصَّادِقِینَ وَ الْقَانِتِینَ وَ الْمُنْفِقِینَ وَ الْمُسْتَغْفِرِینَ بِالْأَسْحَارِ[42].

ابراہیم بن عبدالحمید کا بیان ہے کہ میں نے اور سکین نخعی نے حج کیا وہ عابد ہو چکا تھا اور اس نے بیوی بچوں، خوشبو، خوبصورت کپڑوں اور بہترین کھانوں کو ترک کر دیا تھا اور وہ مسجد میں آسمان کی طرف سر بلند نہیں کرتا تھا جب وہ مدینہ آیا تو وہ ابو اسحق (ظاہرا امام صادقؑ مراد ہیں) کے قریب ہو گیا اور اس کی ایک جانب اس نے نماز پڑھی تو اس نے کہا میں آپ پر قربان جاوں میں چند مسائل کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں؟ انہوں نے کہا؛ جاو اور لکھ کر میرے پاس بھیج دو تو اس نے کہا؛ میں آپ پر قربان جاوں، ایک شخص کے دل میں خوف خدا

رجال ابن داود، القسم الاول: ۱۰۴ ن ۷۰۵، التحریر الطاووسی، ص ۲۹۳ ن ۲۰۲، طرائف المقال ن ۴۲۴۵، معجم رجال الحدیث، ن ۵۲۷۲، اور یہ روایت الکافی ج ۵ باب حب النساء ا، ح ۴ میں بھی موجود ہے۔

[41] ۔ رجال الکشی، ص: ۳۷۱

[42] ۔ آل عمران ۱۷۔

داخل ہو چکا ہے اور اس نے بیوی بچوں، خوشبو، اور بہترین کھانوں کو ترک کر دیا اور وہ مسجد میں آسمان کی طرف سر بلند نہیں کرتا اور وہ کپڑوں میں شک کرتا ہے تو آپ نے جواب دیا؛ تیرا یہ کہنا کہ وہ بیوی بچوں کو ترک کر رہا ہے تو تجھے یاد ہونا چاہیے کہ رسول اکرم نے (باوجود اپنے کمال خوف خدا کے) شادیاں کیں، تیرا یہ کہنا کہ بہترین کھانے وہ ترک کر رہا ہے تو یاد رکھ رسول اکرم گوشت اور شہد کھایا کرتے تھے اور تیرا یہ کہنا کہ خوف خدا کی وجہ سے وہ آسمان کی طرف سر نہیں اٹھا سکتا تو وہ ان آیات کی بکثرت تلاوت کرے[۴۳]؛ یہ لوگ صبر کرنے والے، راست باز، مشغول عبادت رہنے والے، خرچ کرنے والے اور سحر (کے اوقات) میں طلب مغفرت کرنے والے ہیں۔

---

[۴۳]۔ تمام مربوط آیات ملاحظہ ہوں؛ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِنْ ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ، الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ؛ کہہ دیجیے: کیا میں تمہیں بہتر چیز بتاؤں؟ جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے نیز ان کے لیے پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی خوشنودی ہو گی اور اللہ بندوں پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں: ہمارے رب! بلاشبہ ہم ایمان لائے، پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آتش جہنم سے بچا، یہ لوگ صبر کرنے والے، راست باز، مشغول عبادت رہنے والے، خرچ کرنے والے اور سحر (کے اوقات) میں طلب مغفرت کرنے والے ہیں (آل عمران ۱۵-۱۷)

www.shiabookspdf.com

عروہ قتّات

۶۹۲ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْفَضْلِ الْکُنَاسِیِّ، قَالَ، قَالَ لِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) أَیُّ شَیْءٍ بَلَغَنِی عَنْکُمْ قُلْتُ مَا هُوَ قَالَ بَلَغَنِی أَنَّکُمْ أَقْعَدْتُمْ قَاضِیاً بِالْکُنَاسَةِ، قَالَ، قُلْتُ نَعَمْ جُعِلْتُ فِدَاکَ ذَاکَ رَجُلٌ یُقَالُ لَهُ عُرْوَةُ الْقَتَّاتُ، وَ هُوَ رَجُلٌ لَهُ حَظٌّ مِنْ عَقْلٍ، نَجْتَمِعُ عِنْدَهُ فَنَتَکَلَّمُ وَ نَتَسَاءَلُ ثُمَّ نَرُدُّ ذَلِکَ إِلَیْکُمْ، قَالَ لَا بَأْسَ.

احمد بن فضل کناسی کا بیان ہے کہ امام صادقؑ نے مجھ سے فرمایا؛ تمہاری طرف سے مجھے ایک خبر ملی ہے؟ میں نے عرض کی مولا وہ کیا ہے؟ فرمایا؛ مجھے خبر ملی ہے کہ تم نے کناسہ میں ایک قاضی بٹھایا ہے، راوی کہتا ہے میں نے عرض کی؛ مولا، جی ہاں، میں آپ پر فدا ہوں، وہ ایک شخص ہے جسے عروہ قتات کہتے ہیں اور وہ ایک عقلمند انسان ہے ہم اس کے پاس جمع ہو کر گفتگو کرتے ہیں اور آپس میں سوال جواب کرتے ہیں پھر آخری فیصلہ آپ (اہل بیت) کی طرف پلٹا دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا؛ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حسین بن منذر[۴۴]

۶۹۳ حَمْدَوَیْهِ، قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ، قَالَ، کُنْتُ عِنْدَ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) جَالِساً

---

[۴۴]۔ رجال الطوسی ۱۱۵ و ۱۶۹. تنقیح المقال ۱: ۳۴۶. خاتمۃ المستدرک ۷۹۴. معجم رجال الحدیث ۶: ۹۵. جامع الرواۃ ۱: ۲۵۵. رجال الحلی ۵۰. نقد الرجال ۱۱۰. مجمع الرجال ۲: ۲۰۰. ہدایۃ المحدثین ۴۵. اِعیان الشیعۃ: ۶: ۱۷۵. رجال النجاشی

www.shiabookspdf.com

فَقَالَ لِی مُعَتِّبٌ خَفِّفْ عَنْ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ! فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) دَعْهُ فَإِنَّهُ مِنْ فِرَاخِ الشِّیعَةِ.

حسین بن منذر کا بیان ہے کہ میں امام صادقؑ کے پاس بیٹھا تھا، معتب نے کہا؛ اب امام صادقؑ کو کچھ استراحت کرنے دو، تو امام نے فرمایا، اسے رہنے دے، یہ ہمارے مخلص شیعوں میں سے ہے۔

حماد ناب اور اس کے بھائی جعفر اور حسین

۶۹۴ حَمْدَوَیْه، قَالَ: سَمِعْتُ أَشْیَاخِی یَذْکُرُونَ: أَنَّ حَمَّاداً وَ جَعْفَراً وَ الْحُسَیْنَ بَنِی عُثْمَانَ بْنِ زِیَادٍ الرَّوَّاسِیِّ، وَ حَمَّادٌ یُلَقَّبُ بِالنَّابِ، وَ کُلُّهُمْ فَاضِلُونَ خِیَارٌ ثِقَاتٌ. حَمَّادُ بْنُ عُثْمَانَ مَوْلَی غَنِیٍّ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِینَ وَ مِائَةٍ بِالْکُوفَةِ.

حمدویہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے اساتذہ سے سنا کہ حماد اور جعفر اور حسین یہ سب عثمان بن زیاد رواسی کے بیٹے ہیں اور حماد کا لقب ناب ہے، یہ تمام فاضل شخصیات بہترین انسان اور ثقہ و صادق راوی ہیں، حماد بن عثمان جو غنی کا ہم پیمان تھا کوفہ میں ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۸ (نجاشی نے ان کے چچازاد بھائی مومن طاق محمد بن علی بن نعمان میں انہیں ذکر کیا). توضیح الاشتباہ ۱۳۳. بہجۃ الامال ۳: ۳۱۳. رجال ابن داود ۸۲. العندبیل ۱: ۲۰۳. منہج المقال ۱۱۷. جامع المقال ۶۳. التحریر الطاووسی ۷۷. اتقان المقال ۱۸۲. الوجیزۃ ۳۳.

www.shiabookspdf.com

قاسم بن عروہ[۴۵]

۶۹۵۔مَوْلًى أَبِي أَيُّوبَ الْخُوزِيِّ وَزِيرِ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُورِ.

وہ ابوایوب خوزی[۴۶] کا ہم پیمان اور ابو جعفر منصور عباسی کا وزیر تھا۔

ابو مسروق اور اس کا بیٹا ہیثم[۴۷]

۶۹۶ حَمْدَوَيْه، قَالَ: لِأَبِي مَسْرُوقٍ ابْنٌ يُقَالُ لَهُ الْهَيْثَمُ، سَمِعْتُ أَصْحَابِي يَذْكُرُونَهُمَا بِخَيْرٍ، كِلَاهُمَا فَاضِلَانِ. حمدویہ کہتے ہیں کہ ابو مسروق کا ایک بیٹا تھا جسے ہیثم کہتے ہیں میں نے اپنے اصحاب سے سنا کہ وہ ان دونوں کا ذکر خیر و خوبی سے کرتے تھے اور وہ دونوں فاضل شخصیات تھے۔

---

[۴۵]۔ رجال النجاشی ۲ص۱۸۰ ن ۸۵۶، رجال الطوسی ۲۷۶ ن ۴۶، فہرست الطوسی ۱۵۳ ن ۵۷۹، معالم العلماء ۹۲ ن ۶۴۳، رجال ابن داود ۲۷۵ ن ۱۱۹۱، نقد الرجال ۲۷۰ ن ۱۵، مجمع الرجال ۵ ص۴۶، جامع الرواۃ ۲ص۱۶، ہدایۃ المحدثین ۱۳۲، بہجۃ الآمال ۶ ص۶۹، تنقیح المقال ۲ص۲۰ ن ۹۵۶۹، الذریعۃ ۶ص۳۵۸ ن ۲۱۷۴، معجم رجال الحدیث ۱۴ص۲۰ ن ۹۵۰۲، قاموس الرجال ۷ ص۳۶۰.

[۴۶]۔ وہ سلیمان بن مخلد موریانی خوزیؒ، جس نے خالد بن برمک کے بعد منصور کی وزارت سنبھالی پھر منصور کی نیت بدل گئی اور اسے ۱۵۳ھ میں قید کر دیا اور اسے سزا دی اور اس کے اموال چھین لیے، وہ ایک فصیح و بلیغ شخص تھا اصل میں اہواز کے ایک گاوں موریان کا رہنے والا تھا اور وہ ۱۵۴ھ کو فوت ہوا؛ الاَعلام: ۳ص۱۳۵. تاریخ ابن الاَثیر، ج ۵: ص ۴۶۹، ۴۷۳، ۵۰۵، ۵۳۵، ۵۳۸، ۶۰۹، ۶۱۲.

[۴۷]۔ رجال النجاشی ۲ص۴۰۴ ن ۱۱۷۶، رجال الطوسی ۱۴۰ و ۵۱۶ ن ۲، فہرست الطوسی ۲۰۶ ن ۷۸۴، معالم العلماء ۱۲۹ ن ۸۶۸، رجال ابن داود ۳۶۹ ن ۱۶۵۰، التحریر الطاووسی ۳۰۴ ن ۴۵۱، رجال العلامۃ الحلی ۱۷۹ ن ۳، نقد الرجال ۳۷۰، مجمع الرجال ۶ ص ۲۴۳، جامع الرواۃ ۲ص۳۱۸، وسائل الشیعۃ ۲۰ص۳۶۲ ن ۱۲۴۰، الوجیزۃ ۱۶۹، ہدایۃ المحدثین ۱۶۰، بہجۃ الآمال ۷ ص۲۰۹، تنقیح المقال ۳ص۳۰۵ ن ۱۲۹۴۰، إعیان الشیعۃ ۱۰ص ۲۷۳، الذریعۃ ۲۴ص ۳۴۲ ن ۱۸۳۱، معجم رجال الحدیث ۱۹ص۳۱۷ ن ۱۳۳۸۲ و ۱۳۴۰۸، قاموس الرجال ۹ص ۳۷۳.

www.shiabookspdf.com

عنبسہ بن بجاد عابد[۴۸]

۶۹۷ حَمْدَوَیْه، قَالَ: سَمِعْتُ أَشْیَاخِی یَقُولُونَ عَنْبَسَةُ بْنُ بِجَادٍ کَانَ خَیِّراً فَاضِلًا.

حمدویہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے اساتذہ سے سنا کہ عنبسہ بن بجاد عابد بہترین انسان اور فاضل شخصیت تھے۔

ذریح محاربی[۴۹]

۶۹۸ رَوَى أَبُو سَعِید بْنُ سُلَیْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْعُبَیْدِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَ صَفْوَانُ بْنُ یَحْیَی وَ جَعْفَرُ بْنُ بَشِیرٍ جَمِیعاً، عَنْ ذَرِیحِ الْمُحَارِبِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) قَالَ مَا تَرَکَ اللَّهُ الْأَرْضَ بِغَیْرِ إِمَامٍ قَطُّ مُنْذُ قَبَضَ آدَمَ

۴۸۔ رجال الطوسی ۱۳۰و۲۶۱. تنقیح المقال ۲: ۳۵۳. رجال النجاشی ۲۱۴. فہرست الطوسی ۱۲۰. معالم العلماء ۸۸. رجال ابن داود ۱۴۷. رجال الحلی ۱۲۹. معجم الثقات ۹۲. معجم رجال الحدیث ۱۳: ۱۶۰و۱۶۵. نقد الرجال ۲۵۹. رجال البرقی ۴۰. توضیح الاشتباہ ۲۴۰. جامع الرواۃ ۱: ۶۴۶. ہدایۃ المحدثین ۱۲۵. الوجیزۃ ۴۳. مجمع الرجال ۴: ۲۹۳ و ۲۹۴. بہجۃ الآمال ۵: ۶۳۱. منہج المقال ۲۵۳. منتہی المقال ۲۳۵. التحریر الطاووسی ۲۰۷. جامع المقال ۸۳. ایضاح الاشتباہ ۶۶. نضد الایضاح ۲۴۶. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۸۶. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۰۷. اتقان المقال ۱۰۶. رجال الأنصاری ۱۳۶.

۴۹۔ رجال البرقی ۴۴، رجال النجاشی ا ص ۳۷۵ ن ۴۲۹، رجال الطوسی ۱۹۱ن ا، فہرست الطوسی ۹۵ن ۲۹۱، معالم العلماء ۴۹ن ۳۲۷، التحریر الطاووسی ۱۰۲ان ۱۵۰، رجال ابن داود ۱۴۹ان ۵۹۲، رجال العلامۃ الحلی ۷۰، نقد الرجال ۱۳۱، مجمع الرجال ۳ص ۴، نضد الایضاح ۱۳۶، جامع الرواۃ ا ص ۳۱۳، وسائل الشیعۃ ۲۰ص ۱۹۱ ن ۴۶۸، الوجیزۃ ۱۵۲، مستدرک الوسائل ۳ص ۵۹۵، بہجۃ الآمال ۴ص ۱۲۷، تنقیح المقال ا ص ۴۲۰ ن ۲۹۰۹، إعیان الشیعۃ ۶ص ۴۳۰، الذریعۃ ۲ص ۱۴۹ان ۵۷۲، العندبیل ا ص ۲۷۰، الجامع فی الرجال ا ص ۷۵۸، معجم رجال الحدیث ۷ص ۱۵۰ ن ۴۴۶۹ و ۴۴۷۰، قاموس الرجال ۴ص ۸۸.

www.shiabookspdf.com

(ع) يُهْتَدَى بِهِ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى، وَ هُوَ الْحُجَّةُ عَلَى الْعِبَادِ، مَنْ تَرَكَهُ هَلَكَ وَ مَنْ لَزِمَهُ نَجَا حَقّاً عَلَى اللَّهِ تَعَالَى.

ذریح محاربی نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ اللہ تعالی نے آدم سے لیکر آج تک کبھی زمین کو بغیر امام کے نہیں چھوڑا جس کے ذریعے خدا تعالی کی طرف سے ہدایت اور رہنمائی حاصل ہو اور وہ لوگوں پر اللہ کی حجت ہیں اور جس نے اسے چھوڑا ہلاک ہو گیا اور جس نے اس کا دامن تھام لیا وہ یقینا نجات پا گیا۔

۶۹۹ رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلَةَ الْكِنَانِيِّ، عَنْ ذَرِيحٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ، قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) بِالْمَدِينَةِ مَا تَقُولُ فِي أَحَادِيثِ جَابِرٍ قَالَ تَلْقَانِي بِمَكَّةَ، قَالَ فَلَقِيتُهُ بِمَكَّةَ فَقَالَ تَلْقَانِي بِمِنًى، قَالَ فَلَقِيتُهُ بِمِنًى فَقَالَ لِي مَا تَصْنَعُ بِأَحَادِيثِ جَابِرٍ! الْهُ عَنْ أَحَادِيثِ جَابِرٍ فَإِنَّهَا إِذَا وَقَعَتْ إِلَى السَّفَلَةِ أَذَاعُوهَا. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَبَلَةَ: فَأَحْسَبُ ذَرِيحاً سَفَلَةً.

ذریح محاربی کا بیان ہے کہ میں نے مدینہ میں امام صادقؑ سے عرض کی؛ آپ جابر کی احادیث کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا؛ مجھے مکہ میں ملنا، میں مکہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا مجھے منی میں ملنا، تو میں منی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا؛ تم جابر کی احادیث کو کیا کرتے ہو، اس کی احادیث سے دور رہو کیونکہ جب وہ پست فطرت لوگوں کے پاس پہنچیں گی تو وہ انہیں نشر عام کر دیں گے۔ عبداللہ بن جبلہ کہتا ہے؛ میرا خیال ہے کہ ذریح بھی کم عقل لوگوں میں سے تھا۔

۷۰۰ حَدَّثَنِي خَلَفُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ، قَالَ، قُلْتُ لِأَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا (ع) جُعِلْتُ

www.shiabookspdf.com

فداکَ إنَّهُ وَ اللّٰه مَا یلِج فِی صَدْرِی مِنْ أَمْرِکَ شَیْءٌ إلّا حَدِیثاً سَمِعْتُهُ مِنْ ذَرِیح یَرْوِیه عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ (ع)، قَالَ لِی وَ مَا هُوَ قَالَ سَمِعْتُه یَقُولُ سَابِعُنَا قَائِمُنَا إنْ شَاءَ اللّٰه، قَالَ صَدَقْتَ وَ صَدَقَ ذَرِیحٌ وَ صَدَقَ أَبُو جَعْفَرٍ (ع)، فَازْدَدْتُ وَ اللّٰهِ شَکّاً، ثُمَّ قَالَ یَا دَاوُدَ بْنَ أَبِی خَالِد أَمَا وَ اللّٰهِ لَوْ لَا أَنَّ مُوسَی، قَالَ لِلْعَالِمِ سَتَجِدُنِی إنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِراً[50]، مَا سَأَلَهُ عَنْ شَیْءٍ، وَ کَذَلِکَ أَبُو جَعْفَرٍ(ع)[51] لَا أَنْ قَالَ إنْ شَاءَ اللّٰهُ لَکَانَ کَمَا قَالَ، قَالَ، فَقَطَعْتُ عَلَیْه.

داود رقی کا بیان ہے کہ میں نے امام رضاؑ سے عرض کی کہ میں آپ پر قربان جاوں خدا کی قسم میرے دل میں آپ کے متعلق کچھ شبہ پیدا نہیں ہوتا مگر وہ حدیث جو میں نے ذریح سے سنی جو اس نے امام باقرؑ سے نقل کی ،آپ نے پوچھا وہ کیا ہے ؟ میں نے عرض کی ؛ وہ کہتا ہے کہ امام باقرؑ نے فرمایا؛ ہمارا ساتواں ان شاء اللہ قائم ہوگا ،تو امام نے فرمایا، تو نے سچ کہا اور ذریح نے بھی سچ کہا اور امام باقرؑ سے بھی حق اور سچ بیان فرمایا، راوی کہتا ہے کہ خدا کی قسم میرا شک اور زیادہ ہو گیا تو امام نے فرمایا؛ اے داود بن ابو خالد ! خدا کی قسم اگر موسی نبیؑ نے عالم سے یہ نہ کہا ہوتا کہ ان شاء اللہ مجھے صابر پاو گے تو وہ ہرگز ان سے کوئی سوال نہ کرتے اور اسی طرح امام ابو جعفرؑ نے اگر ان شاء اللہ نہ کہا ہوتا تو ویسے ہوتا جیسے انہوں نے فرمایا، راوی کہتا ہے تو مجھے کچھ سکون محسوس ہوا۔

---

[50] ۔ کہف ۶۹۔

[51] ۔ رجال الکشی، ص: ۳۷۴

www.shiabookspdf.com

شعیب کاتب کا بھائی مفضل بن مزید[۵۲]

۷۰۱ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ مَزْیَدٍ أَخِی شُعَیْبٍ الْكَاتِبِ، قَالَ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) انْظُرْ مَا أَصَبْتَ فَعُدْ بِهِ عَلَى إِخْوَانِکَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ یَقُولُ إِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ(ھود۱۱۴)، قَالَ مُفَضَّلٌ: كُنْتُ خَلِیفَةَ أَخِی عَلَى الدِّیوَانِ، قَالَ وَ قَدْ قُلْتُ وَ قَدْ تَرَى مَكَانِی مِنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَمَا تَرَى! قَالَ لَوْ لَمْ تَكُنْ كُنْتَ [كَتَبْتَ].

شعیب کاتب کے بھائی مفضل بن مزید نے امام صادقؑ سے روایت کی فرمایا، جو منصب تجھے ملا ہے اس کا خیال رکھ اور اس کے ذریعے تو اپنے مومن بھائیوں کے لیے کام کر کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں، مفضل کہتا ہے کہ میں دیوان پر اپنے بھائی کا جانشین تھا اور میں نے عرض کی مولا آپ تو میرے اس مقام کو ان لوگوں کے ساتھ دیکھ رہے ہیں تو آپ اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا؛ اگر تم ایسے نہ ہوتا تو تو ان مومنین کے لیے کیسے لکھ سکتا تھا۔

---

[۵۲]۔ رجال الطوسی ۱۳۷. رجال البرقی ۳۴. إضبط المقال ۵۴۰. جامع المقال ۹۰. منہج المقال ۳۴۳. منتهی المقال ۳۰۹. التحریر الطاووسی ۲۶۷. خاتمۃ المستدرک ۸۵۱. مجمع الرجال ۶: ۱۳۳. نقد الرجال ۳۵۲. معجم الثقات ۳۶۲. توضیح الاشتباہ ۲۸۶. رجال ابن داود ۱۹۲. ہدایۃ المحدثین ۱۵۰. رجال الحلی ۱۶۷. تنقیح المقال ۳: قسم المیم: ۲۴۳. معجم رجال الحدیث ۱۸: ۳۰۷ و ۳۰۹. جامع الرواۃ ۲: ۲۶۱. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۵۹. اتقان المقال ۳۷۴. رجال الأنصاری ۱۹۰. الوجیزۃ ۵۱. بہجۃ الامال ۷: ۸۲.

www.shiabookspdf.com

۷۰۲ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ حَدَّثَنِی - الْعَمْرَکِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ غَیْرِهِ، عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مَزْیَدٍ أَخِی شُعَیْبٍ الْکَاتِبِ، قَالَ دَخَلَ عَلَیَّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) وَ قَدْ أُمِرْتُ أَنْ أُخْرِجَ لِبَنِی هَاشِمٍ جَوَائِزَ فَلَمْ أَعْلَمْ إِلَّا وَ هُوَ عَلَى رَأْسِی وَ أَنَا مستخلی [مُسْتَخْلٍ فَوَثَبْتُ إِلَیْهِ فَسَأَلَنِی عَمَّا أُمِرَ لَهُمْ فَنَاوَلْتُهُ الْکِتَابَ، قَالَ مَا أَرَى لِإِسْمَاعِیلَ هَاهُنَا شَیْئاً فَقُلْتُ هَذَا الَّذِی خَرَجَ إِلَیْنَا ثُمَّ قُلْتُ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاکَ قَدْ تَرَى مَکَانِی مِنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ! فَقَالَ لِی انْظُرْ مَا أَصَبْتَ فَعُدْ بِهِ عَلَى أَصْحَابِکَ فَإِنَّ اللَّهَ جَلَّ وَ عَلَا یَقُولُ؛ إِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ[۵۳].

شعیب کاتب کا بیان ہے کہ امام صادقؑ میرے پاس تشریف لائے جبکہ مجھے حکم دیا گیا تھا کہ میں بنی ہاشم میں عطیات تقسیم کروں، میں اکیلا تھا اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ میرے سر پہ کھڑے ہیں، جب مجھے معلوم ہوا تو میں جلدی سے آپ کی طرف گیا تو آپ نے مجھ سے پوچھا جو آپ کے لیے حکم دیا گیا تھا تو میں نے دفتر آپ کو دے دیا تو آپ نے فرمایا؛ یہاں اسماعیل کے لیے کچھ نہیں دیکھ رہا، میں نے عرض کی؛ ہمیں یہی حکم دیا گیا ہے، پھر میں نے عرض کی مولا میں آپ پر قربان جاوں آپ ان لوگوں کے ساتھ میرا یہ مقام دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا جو تجھے ملا اس کا خیال رکھ اور اس کے ذریعے اپنے مومن ساتھیوں کے لیے کام کر کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا؛ نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔

---

[۵۳] رجال الکشی، ص: ۳۷۵

www.shiabookspdf.com

علی بن حماد ازدی

۷۰۳ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ مُتَّهَمٌ وَ هُوَ الَّذِي يَرْوِي كِتَابَ الْأَظِلَّةِ.

محمد بن مسعود نے کہا؛ علی بن حماد متہم ہے اور وہ (غالیوں کی) کتاب اظلّہ کی روایت کرتا ہے۔

سلیمان دیلمی

۷۰۴ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ، قَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ: سُلَيْمَانُ الدَّيْلَمِيُّ مِنَ الْغُلَاةِ الْكِبَارِ.

محمد بن مسعود نے علی بن محمد سے نقل کیا کہ سلیمان دیلمی بڑے غالیوں میں سے ہے۔

امام صادقؑ کے اصحاب میں سے فقہاء کے نام

تَسْمِيَةُ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع)۔

۷۰۵۔أَجْمَعَتِ الْعِصَابَةُ عَلَى تَصْحِيحِ مَا يَصِحُّ مِنْ هَؤُلَاءِ وَ تَصْدِيقِهِمْ لِمَا يَقُولُونَ، وَ أَقَرُّوا لَهُمْ بِالْفِقْهِ، مِنْ دُونِ أُولَئِكَ السِّتَّةِ الَّذِينَ عَدَدْنَاهُمْ وَ سَمَّيْنَاهُمْ، سِتَّةُ نَفَرٍ: جَمِيلُ بْنُ دَرَّاجٍ، وَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْكَانَ، وَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُكَيْرٍ، وَ حَمَّادُ بْنُ عِيسَى، وَ حَمَّادُ بْنُ عُثْمَانَ، وَ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالُوا وَ زَعَمَ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ يَعْنِي ثَعْلَبَةَ بْنَ مَيْمُونٍ: أَنَّ أَفْقَهَ هَؤُلَاءِ جَمِيلُ بْنُ دَرَّاجٍ وَ هُمْ أَحْدَاثُ أَصْحَابِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع).

www.shiabookspdf.com

گروہ شیعہ نے ان افراد کی روایت کے صحیح ہونے اور ان کے اقوال کی تصدیق اور ان کے فقیہ ہونے پر اتفاق اور اجماع کیا ہے یہ افراد ان کے علاوہ ہیں جن کو پہلے (ح ۴۳۱) ذکر کیا گیا اور ان کے نام بیان ہوئے:

۱۔ جمیل بن درّاج، ۲۔ عبداللہ بن مسکان، ۳۔ عبداللہ بن بکیر، ۴۔ حماد بن عیسی، ۵۔ حماد بن عثمان، ۶۔ ابان بن عثمان، اور علماء نے کہا کہ ابواسحاق فقیہ یعنی ثعلبہ بن میمون نے گمان کیا کہ ان میں سب سے بڑے فقیہ جمیل بن دراج ہیں اور یہ امام صادقؑ کے اصحاب میں جوان افراد ہیں (جن کو فقیہ و مجتہد ہونے کا شرف حاصل ہوا)۔

سورہ بن کلیب [۵۴]

۷۰۶ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِشْكِيبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمِيثَمِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ سَوْرَةَ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ، قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ: يَا سَوْرَةُ كَيْفَ عَلِمْتُمْ أَنَّ صَاحِبَكُمْ عَلَى مَا تَذْكُرُونَهُ قَالَ، فَقُلْتُ لَهُ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ، قَالَ، فَقَالَ هَاتِ! فَقُلْتُ لَهُ كُنَّا نَأْتِي أَخَاكَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ (ع) نَسْأَلُهُ، فَيَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ (ص) وَ قَالَ اللَّهُ جَلَّ وَ عَزَّ فِي كِتَابِهِ، حَتَّى مَضَى أَخُوكَ فَأَتَيْنَاكُمْ آلَ مُحَمَّدٍ وَ أَنْتَ فِيمَنْ أَتَيْنَا، فَتُخْبِرُونَّا بِبَعْضٍ وَ لَا تُخْبِرُونَّا بِكُلِّ الَّذِي نَسْأَلُكُمْ عَنْهُ. حَتَّى أَتَيْنَا ابْنَ أَخِيكَ

---

[۵۴]۔ سورہ بن کلیب بن معاویہ اسدی کوفی مراد ہے ؛رجال البرقی ۱۸ان ۹، رجال الطوسی ۱۲۵و۲۱۶ان ۲۱و ۱۳، التحریر الطاووسی ۱۴۸ان ۱۹۳، رجال ابن داود ۱۸۰ان ۷۲۹، معجم الثقات ۲۹۳. رجال العلامۃالحلی ۸۵ن ۴، نقد الرجال ۱۶۴ان ۱، مجمع الرجال ۳ص ۱۷۵، جامع الرواۃ ۱ص ۳۹۰، الوجیزۃ ۱۵۴، تنقیح المقال ۲ص ۷۱ ن ۵۳۵۰، نقد الرجال ۱۶۴. توضیح الاشتباہ ۱۷۹. معجم رجال الحدیث ۸ص ۳۲۱ن ۵۵۹۳ (اس روایت کی سند مجہول ہونے اور دیگر منابع میں اس کی توثیق نہ ہونے کی وجہ سے اس کی وثاقت کا انکار کیا ہے)، قاموس الرجال ۵ص ۲۲. منتہی المقال ۱۵۸. منہج المقال ۱۷۶. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۱۳. روضۃ المتقین ۱۴: ۳۷۳.

www.shiabookspdf.com

جَعْفَراً فَقَالَ لَنَا كَمَا قَالَ أَبُوهُ- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ (ص) وَ قَالَ تَعَالَى، فَتَبَسَّمَ وَ قَالَ: أَمَا وَ اللَّهِ إِنْ قُلْتَ هَذَا فَإِنَّ كُتُبَ عَلِيٍّ (ع) عِنْدَهُ.

سورہ بن کلیب کا بیان ہے کہ زید بن علی سجادؑ نے مجھ سے کہا؛اے سورہ ! تم نے کیسے جانا کہ تمہاراامام صادقؑ ان صفات کا حامل ہے جو تم فکر کرتے ہو؟ میں نے کہا؛ تو نے ایک آگاہ شخص سے سوال کیا ہے، زید نے کہا؛ بتاو، میں نے کہا؛ ہم امام باقرؑ کے پاس آتے تھے تو آپ فرماتے تھے؛ رسول خداﷺ نے فرمایا، اللہ نے اپنی کتاب میں فرمایا، اب جب آپ کے برادر امام محمد باقر اس دنیا سے چلے گئے تو ہم آل محمد کے پاس آئے تم بھی ان میں سے تھے تو تم نے بعض سوالوں کے جواب دیئے اور بعض کے جواب نہیں دے سکے لیکن جب ہم امام صادق کے پاس حاضر ہوئے تو آپ نے اسی طرح جوابات دیے جس طرح امام باقر جواب دیا کرتے تھے؛ رسول خداﷺ نے فرمایا، اللہ نے اپنی کتاب میں فرمایا تو زید مسکرائے اور کہنے لگے؛ خدا کی قسم اس کی وجہ یہ ہے کہ امام علی بن ابی طالب کی کتابیں اور میراث امامت ان کے پاس ہے۔

www.shiabookspdf.com

معلیٰ بن خنیس[۵۵]

۷۰۷ حَدَّثَنِی حَمْدَوَیْهِ بْنُ نُصَیْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِی الْعُبَیْدِیُّ، عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ حَدَّثَنِی إِسْمَاعِیلُ بْنُ جَابِرٍ، قَالَ، کُنْتُ مَعَ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) مُجَاوِراً بِمَکَّةَ، فَقَالَ لِی یَا إِسْمَاعِیلُ اخْرُجْ حَتَّى تَأْتِیَ مُرَّةَ أَوْ عُسْفَانَ، فَسَلْ هَلْ حَدَثَ بِالْمَدِینَةِ حَدَثٌ، قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَیْتُ مُرَّةَ فَلَمْ أَلْقَ أَحَداً، ثُمَّ مَضَیْتُ حَتَّى أَتَیْتُ عُسْفَانَ فَلَمْ یَلْقَنِی أَحَدٌ، فَارْتَحَلْتُ مِنْ عُسْفَانَ فَلَمَّا خَرَجْتُ مِنْهَا لَقِیَنِی عِیرٌ تَحْمِلُ زَیْتاً مِنْ عُسْفَانَ، فَقُلْتُ لَهُمْ هَلْ حَدَثَ بِالْمَدِینَةِ حَدَثٌ قَالُوا لَا، إِلَّا قَتْلُ هَذَا الْعِرَاقِیِّ الَّذِی یُقَالُ لَهُ الْمُعَلَّى بْنُ خُنَیْسٍ، قَالَ فَانْصَرَفْتُ إِلَى أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) فَلَمَّا رَآنِی قَالَ: لِی یَا إِسْمَاعِیلُ قُتِلَ الْمُعَلَّى بْنُ خُنَیْسٍ فَقُلْتُ نَعَمْ، قَالَ، فَقَالَ أَمَا وَ اللَّهِ لَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

---

[۵۵]۔ (امام صادقؑ کی تحریک کا پہلا شہید) رجال البرقی ۲۵، رجال النجاشی ۲ ص ۳۶۳ ن ۱۱۱۵، رجال الطوسی ۳۱۰ ن ۴۹۷، فہرست الطوسی ۱۹۳ ن ۷۳۲، التحریر الطاووسی ۲۸۱ ن ۴۲۲، رجال ابن داود ۳۴۹ ن ۱۵۴۸ و ۵۱۶ ن ۴۹۰، نقد الرجال ۳۴۹، مجمع الرجال ۶ ص ۱۱۰، نضد الایضاح ۳۳۴، جامع الرواۃ ۲ ص ۲۴۷، وسائل الشیعۃ ۲۰ ص ۳۵۱، توضیح الاشتباہ ۲۸۴. سفینۃ البحار ۲: ۲۵۵. معجم الثقات ۳۶۱. الکنی والالقاب ۲: ۳۰۷ فی ترجمۃ السیرافی. الارشاد ۲۷۳. الاختصاص ۲۸ و ۳۲۱ و ۳۲۳. الخصال ۳۵۰. البحار ۴۷: ۳۴۲. منتہی المقال ۳۰۵. منہج المقال ۳۳۷. جامع المقال ۸۹. نضد الایضاح ۳۳۴. ایضاح الاشتباہ ۹۴. ہدایۃ المحدثین ۱۴۹، بہجۃ الآمال ۷ ص ۴۷، تنقیح المقال ۳ ص ۲۳۰ ن ۱۱۹۹۴، الذریعۃ ۶ ص ۳۶۷ ن ۲۲۸۵، إضبط المقال ۵۴۷. اتقان المقال ۳۶۴. الوجیزۃ ۵۱. شرح مشیخۃ الفقیہ ۶۷. رجال الانصاری ۱۸۷. بہجۃ الامال ۷: ۴۷. معجم رجال الحدیث ۱۸ ص ۲۳۵ ن ۱۲۴۹۵ و ۱۲۴۹۶، قاموس الرجال ۹ ص ۵۶. لسان المیزان ۶ ص ۶۳ ن ۳۴۵، طبقات ابن سعد ۵: ۳۲۵.

www.shiabookspdf.com

اسماعیل بن جابر کا بیان ہے کہ میں امام صادقؑ کے ساتھ مکہ میں موجود تھا،آپ نے فرمایا؛اے اسماعیل،مکہ سے باہر مرّہ (مکہ سے ایک مرحلہ دور) یا عسفان ((مکہ سے دو مرحلہ دور))تک جاؤاور وہاں مدینہ سے آنے والوں سے پوچھو کہ مدینہ میں کوئی حادثہ تو رونما نہیں ہوا،راوی کہتا ہے کہ میں مرہ پہ گیا مگر وہاں مجھے کوئی نہیں ملا پھر میں چلتے چلتے عسفان پہنچا مگر وہاں بھی مجھے کوئی نہیں ملا تو میں نے عسفان سے سفر شروع کر دیا ابھی میں اس سے نکلا ہی تھا کہ مجھے ایک قافلہ ملا جو عسفان سے زیتون کا تیل لاد کر آرہا تھا میں نے ان سے کہا؛کیا مدینہ میں کوئی حدثہ رونما تو نہیں ہوا؟انہوں نے کہا نہیں،مگر اس عراقی کو جسے معلیٰ بن خنیس کہتے تھے قتل کر دیا گیا میں پلٹ کر امام کے پاس حاضر ہوا،جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا؛اے اسماعیل!کیا معلیٰ بن خنیس قتل ہو گیا!میں نے عرض کی؛ہاں مولا،فرمایا؛خدا کی قسم!وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

۷۰۸ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ حَمَّادٍ النَّابِ، عَنِ الْمِسْمَعِيِّ، قَالَ، لَمَّا أَخَذَ دَاوُدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُعَلَّى بْنَ خُنَيْسٍ حَبَسَهُ وَ أَرَادَ قَتْلَهُ، فَقَالَ لَهُ مُعَلَّى أَخْرِجْنِي إِلَى النَّاسِ فَإِنَّ لِي دَيْناً كَثِيراً وَ مَالًا حَتَّى أُشْهِدَ بِذَلِكَ فَأَخْرَجَهُ إِلَى السُّوقِ فَلَمَّا اجْتَمَعَ النَّاسُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنَا مُعَلَّى بْنُ خُنَيْسٍ فَمَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي، اشْهَدُوا أَنَّ مَا تَرَكْتُ مِنْ مَالٍ عَيْنٍ أَوْ دَيْنٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ عَبْدٍ أَوْ دَارٍ أَوْ قَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ فَهُوَ لِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ، فَشَدَّ عَلَيْهِ صَاحِبُ شُرْطَةِ دَاوُدَ فَقَتَلَهُ، قَالَ، فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (ع) خَرَجَ يَجُرُّ ذَيْلَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، وَ إِسْمَاعِيلُ ابْنُهُ خَلْفَهُ، فَقَالَ يَا دَاوُدُ قَتَلْتَ مَوْلَايَ وَ أَخَذْتَ مَالِي! قَالَ مَا أَنَا قَتَلْتُهُ وَ لَا أَخَذْتُ مَالَكَ، قَالَ: وَ اللَّهِ لَأَدْعُوَنَّ اللَّهَ عَلَى مَنْ قَتَلَ مَوْلَايَ وَ أَخَذَ

www.shiabookspdf.com

مَالِی! قَالَ مَا قَتَلْتُهُ وَ لَکِنْ قَتَلَهُ صَاحِبُ شُرْطَتِی، فَقَالَ بِإِذْنِکَ أَوْ بِغَیْرِ إِذْنِکَ قَالَ بِغَیْرِ إِذْنِی، قَالَ یَا إِسْمَاعِیلُ شَأْنَکَ بِهِ! قَالَ، فَخَرَجَ إِسْمَاعِیلُ وَ السَّیْفُ مَعَهُ حَتَّی قَتَلَهُ فِی مَجْلِسِهِ.

مسمعی کا بیان ہے کہ جب داود بن علی (عباسی) نے معلیٰ بن خنیس کو قید کر دیا اور اس کے قتل کا ارادہ کیا تو معلیٰ نے اس سے کہا: مجھے کچھ دیر لوگوں کے پاس لے جا کیونکہ مجھ پر بہت قرض ہے اور میرے پاس کچھ مال بھی ہے تا کہ میں اس پر لوگوں کو گواہ بنالوں، تو وہ معلیٰ کو بازار میں لے گیا، جب لوگ جمع ہو گئے تو معلیٰ نے فرمایا؛ اے لوگو! میں معلیٰ بن خنیس ہوں جو مجھے جانتا ہے وہ مجھے جانتا ہے اور جو نہیں جانتا وہ مجھے پہچان لے اور گواہ رہو کہ میرا تمام ترکہ ؛مال، قرض، کنیزیں، غلام، گھر، کم ہے یا زیادہ، سب کچھ امام صادقؑ کے لیے ہے تو اسی وقت داود کے سپاہی نے اسے باندھا اور اسے قتل کر دیا، جب امام صادقؑ کو اس کی خبر ملی تو آپ اس حال میں گھر سے نکلے کہ چادر زمین پہ گھسٹ رہی تھی اور داود کے پاس جا کر فرمایا جبکہ آپ کا بیٹا اسماعیل پیچھے تھا خدا کی قسم! جس شخص نے میرے موالی اور حبدار کو قتل کیا اور اس کا مال چھینا میں اس کے خلاف خدا سے بددعا کروں گا تو داود نے کہا میں نے اسے قتل نہیں کیا بلکہ اسے میرے سپاہی نے قتل کیا تو آپ نے فرمایا؛ تیرے اذن سے یا تیری اجازت کے بغیر، تو اس نے کہا؛ میری اجازت کے بغیر، تو آپ نے فرمایا؛ اے اسماعیل، اس قاتل کا کام تمام کر دے تو اسماعیل نے تلوار لیکر اس قاتل کو اسی مجلس میں قتل کر دیا۔

قَالَ حَمَّادٌ: وَ أَخْبَرَنِی الْمِسْمَعِیُّ، عَنْ مُعَتِّبٍ، قَالَ فَلَمْ یَزَلْ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) لَیْلَتَهُ سَاجِداً وَ قَائِماً قَالَ، فَسَمِعْتُهُ فِی آخِرِ اللَّیْلِ وَ هُوَ سَاجِدٌ یُنَادِی[۵۶]:اللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِقُوَّتِکَ الْقَوِیَّةِ وَ بِمِحَالِّکَ الشَّدِیدِ وَ بِعِزَّتِکَ الَّتِی خَلْقُکَ لَهَا ذَلِیلٌ

---

[۵۶] رجال الکشی، ص: ۳۷۸

www.shiabookspdf.com

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَأْخُذَهُ السَّاعَةَ، قَالَ، فَوَ اللَّهِ مَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ سُجُودِهِ حَتَّى سَمِعْنَا الصَّائِحَةَ فَقَالُوا مَاتَ دَاوُدُ بْنُ عَلِيٍّ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) إِنِّي دَعَوْتُ اللَّهَ عَلَيْهِ بِدَعْوَةٍ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ مَلَكاً فَضَرَبَ رَأْسَهُ بِمِرْزَبَةٍ انْشَقَّتْ مِنْهَا مَثَانَتُهُ.

حماد کا بیان ہے کہ مسمعی نے مجھے معتب سے خبر دی کہ رات کو امام صادقؑ مسلسل سجدے اور نماز کے قیام میں مصروف رہے میں نے آپ کو رات کے آخری حصے میں سجدے میں یہ دعا کرتے سنا؛ خدایا، میں تیری قوی قدرت، شدید گرفت اور اس عزت کے واسطے سوال کرتا ہوں جس کے سامنے تیری پوری مخلوق عاجز ہے محمد وآل محمدؐ پر درود بھیج اور اس ظالم کو ابھی گرفت کر، راوی کہتا ہے کہ خدا کی قسم ابھی آپ نے سجدے سے سر نہیں اٹھائے تھے کہ ہم نے رونے کی آوازیں سنیں وہ کہہ رہے تھے داود بن علی (عباسی) مر گیا، تو امام صادقؑ نے فرمایا میں نے اس کے خلاف بددعا کی تو اللہ تعالی نے اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجا جس نے اس کے سر میں ایک گرز مارا جس سے اس کا مثانہ پھٹ گیا۔

۷۰۹ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْخُتَّلِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْقُمِّيُّ الْمُعَلِّمُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ حَفْصٍ الْأَبْيَضِ التَّمَّارِ، قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) أَيَّامَ طَلَبِ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ لِي يَا حَفْصُ إِنِّي أَمَرْتُ الْمُعَلَّى فَخَالَفَنِي فَابْتُلِيَ بِالْحَدِيدِ إِنِّي نَظَرْتُ إِلَيْهِ يَوْماً وَ هُوَ كَئِيبٌ حَزِينٌ فَقُلْتُ يَا مُعَلَّى كَأَنَّكَ ذَكَرْتَ أَهْلَكَ وَ عِيَالَكَ! قَالَ أَجَلْ قُلْتُ ادْنُ مِنِّي! فَدَنَى مِنِّي فَمَسَحْتُ وَجْهَهُ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرَاكَ فَقَالَ أَرَانِي فِي

www.shiabookspdf.com

أَهْلِ بَيْتِي وَ هُوَ ذَا زَوْجَتِي وَ هَذَا وَلَدِي فَتَرَكْتُهُ حَتَّى تَمَلَّأَ مِنْهُمْ وَ اسْتَتَرْتُ مِنْهُمْ حَتَّى نَالَ مَا يَنَالُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ قُلْتُ ادْنُ مِنِّي! فَدَنَى مِنِّي فَمَسَحْتُ وَجْهَهُ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرَاكَ فَقَالَ أَرَانِي مَعَكَ فِي الْمَدِينَةِ، قَالَ قُلْتُ يَا مُعَلَّى إِنَّ لَنَا حَدِيثاً مَنْ حَفِظَهُ عَلَيْنَا حَفِظَ اللَّهُ عَلَيْهِ دِينَهُ وَ دُنْيَاهُ يَا مُعَلَّى لَا تَكُونُوا أُسَرَاءَ فِي أَيْدِي النَّاسِ بِحَدِيثِنَا إِنْ شَاءُوا مَنُّوا عَلَيْكُمْ وَ إِنْ شَاءُوا قَتَلُوكُمْ يَا مُعَلَّى إِنَّهُ مَنْ كَتَمَ الصَّعْبَ مِنْ حَدِيثِنَا جَعَلَهُ اللَّهُ نُوراً بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَ زَوَّدَهُ الْقُوَّةَ فِي النَّاسِ وَ مَنْ أَذَاعَ الصَّعْبَ مِنْ حَدِيثِنَا لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَعَضَّهُ السِّلَاحُ أَوْ يَمُوتَ بِخَبَلٍ يَا مُعَلَّى أَنْتَ مَقْتُولٌ فَاسْتَعِدَّ.

حفص ابیض تمار کا بیان ہے کہ میں ان دنوں امام صادقؑ کے پاس حاضر تھا جن دنوں معلیٰ بن خنیس کو قتل کیا گیا آپ نے فرمایا اے حفص! میں نے معلیٰ کو حکم دیا اس نے میری مخالفت کی اور اس نے تلوار کا مزہ چکھ لیا، ایک دن میں نے اسے دیکھا کہ وہ بہت غمگیں اور دکھی تھا میں نے کہا اے معلیٰ گویا آج تجھے اپنے اہل و عیال کی یاد آرہی ہے اس نے کہا؛ ہاں مولا، میں نے کہا میرے قریب آ، وہ میرے پاس آیا، میں نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور کہا تو اپنے آپ کو کہاں دیکھتا ہے ؟ اس نے جواب دیا؛ میں اپنے اہل خانہ میں ہوں، یہ میری زوجہ ہے اور یہ میرے بیٹے ہیں، میں نے اسے وہیں چھوڑ دیا تاکہ جی بھر لے اور میں اس سے اوجھل ہو گیا یہاں تک کہ اس نے وہ تمام خوشی حاصل کی جو ایک شخص اپنے اہل خانہ سے حاصل کرتا ہے پھر میں نے کہا؛ میرے قریب آ، وہ میرے قریب آیا میں نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور پوچھا؛ اب تو کہاں ہے؟ تو اس نے کہا؛ میں آپ کے ساتھ مدینہ میں ہوں، تو میں نے کہا؛ اے معلیٰ! جو شخص ہماری حدیثوں کی حفاظت کرے گا خدا اس کے دین و دنیا کی حفاظت کرے گا ،اے معلیٰ ہماری حدیثیں بیان کر کے لوگوں کے ہاتھوں گرفتار نہ ہو جاو کہ اگر وہ چاہیں تو تم پر

www.shiabookspdf.com

احسان کر کے چھوڑ دیں اور اگر چاہیں تو تم پر کفر کے فتوے لگا کر تمہیں قتل کر دیں، اے معلیٰ جو ہماری مشکل حدیثوں کو چھپائے گا خدا اس کی آنکھوں میں نور قرار دے گا اور لوگوں میں اسے قوت عطا کرے گا اور جس نے ہماری مشکل معانی کی احادیث کو فاش کیا تو وہ یا تلوار کا شکار ہو گا یا وہ اعضاء کی موذی بیماریوں جیسے فالج وغیرہ کی موت مرے گا، اے معلیٰ تو قتل ہو گا، تو اس کی تیاری کر لے۔

۷۱۰ حَمْدَوَيْه، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى. وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنَا جِبْرِيلُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ صَبِيحٍ، قَالَ، قَالَ دَاوُدُ بْنُ عَلِيٍّ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) مَا أَنَا قَتَلْتُهُ يَعْنِي مُعَلًّى قَالَ: فَمَنْ قَتَلَهُ قَالَ السِّيرَافِيُّ وَ كَانَ صَاحِبَ شُرْطَتِه، قَالَ أَقِدْنَا مِنْهُ! قَالَ قَدْ أَقَدْتُكَ، قَالَ فَلَمَّا أُخِذَ السِّيرَافِيُّ وَ قُدِّمَ لِيُقْتَلَ: جَعَلَ يَقُولُ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ يَأْمُرُونِّي بِقَتْلِ النَّاسِ فَأَقْتُلُهُمْ لَهُمْ ثُمَّ يَقْتُلُونِّي، فَقُتِلَ السِّيرَافِيُّ.

ولید بن صبیح نے نقل کیا کہ داود بن علی نے امام صادقؑ سے کہا؛ میں نے معلیٰ کو قتل نہیں کیا تو آپ نے فرمایا، اسے کس نے قتل کیا ہے؟ اس نے کہا پولیس کے افسر سیرافی نے، تو امام نے فرمایا؛ ہم اس سے قصاص لیں گے تو اس نے کہا آپ اس سے قصاص لے سکتے ہیں، تو سیرافی کو گرفتار کر کے قتل کے لیے لایا جا رہا تھا تو وہ کہہ رہا تھا؛ اے مسلمانوں کا گروہ! مجھے خود ہی لوگوں کے قتل کا حکم دیتے ہو پھر جب میں نے اس کو قتل کیا تو مجھے قتل کرتے ہیں تو سیرافی کو قتل کر دیا گیا۔

۷۱۱ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ الْفَضْلُ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِر، قَالَ، قَدِمَ أَبُو إِسْحَاقَ (ع) مِنْ مَكَّةَ، فَذُكِرَ لَهُ قَتْلُ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ: قَالَ، فَقَامَ مُغْضَباً يَجُرُّ ثَوْبَه، فَقَالَ لَه

www.shiabookspdf.com

إِسْمَاعِيلُ ابْنُهُ يَا أَبَتِ أَيْنَ تَذْهَبُ قَالَ لَوْ كَانَتْ نَازِلَةٌ لَأَقْدَمْتُ عَلَيْهَا، فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَالَ لَهُ: يَا دَاوُدُ لَقَدْ أَتَيْتَ ذَنْباً لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ لَكَ، قَالَ وَ مَا ذَاكَ الذَّنْبُ قَالَ قَتَلْتَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَقَالَ لَهُ دَاوُدُ وَ أَنْتَ قَدْ أَتَيْتَ ذَنْباً لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ لَكَ! قَالَ وَ مَا ذَاكَ الذَّنْبُ قَالَ زَوَّجْتَ ابْنَتَكَ فُلَاناً الْأُمَوِيَّ، قَالَ: إِنْ كُنْتُ زَوَّجْتُ فُلَاناً الْأُمَوِيَّ فَقَدْ زَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ (ص) عُثْمَانَ، وَ لِي بِرَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ، قَالَ مَا أَنَا قَتَلْتُهُ، قَالَ: فَمَنْ قَتَلَهُ قَالَ قَتَلَهُ السِّيرَافِيُّ، قَالَ فَأَقِدْنَا مِنْهُ! قَالَ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ غَدَا إِلَى السِّيرَافِيِّ فَأَخَذَهُ فَقَتَلَهُ، فَجَعَلَ يَصِيحُ: يَا عِبَادَ اللَّهِ يَأْمُرُونِّي أَنْ أَقْتُلَ لَهُمُ النَّاسَ وَ يَقْتُلُونِّي.[57]

اسماعیل بن جابر کا بیان ہے کہ امام ابو اسحاق (امام صادقؑ) مکہ سے تشریف لائے تو آپ کو معلیٰ بن خنیس کا قتل یاد دلایا گیا تو آپ غیظ و غضب سے کھڑے ہوئے جبکہ آپ کے پیراہن زمین پہ گھسٹ رہے تھے تو آپ کے بیٹے اسماعیل نے عرض کی اے میرے بابا جان! کہاں جا رہے ہیں؟ فرمایا آج جو بھی مصیبت آئے میں اس کا سامنا کروں گا، آپ داود بن علی عباسی کے پاس گئے اور فرمایا اے داود تو نے ایک ایسے گناہ کا ارتکاب کیا جو خدا تجھے کبھی نہیں بخشے گا، تو اس نے کہا وہ کونسا گناہ ہے؟ امام نے فرمایا؛ تو نے ایک جنتی شخص کو قتل کیا ہے، پھر ایک گھڑی رکے اور فرمایا ان شاء اللہ، تو داود نے کہا آپ بھی ایک ایسا گناہ کر چکے جو خدا آپکو نہیں بخشے گا۔

آپ نے فرمایا؛ وہ کونسا گناہ ہے؟

اس نے کہا آپ نے اپنی بیٹی کی شادی فلاں اموی سے کی ہے؟

---

[57] ۔ رجال الکشی، ص: ۳۸۰۔

امام نے فرمایا؛ اگر میں نے اپنی بیٹی کی شادی فلاں اموی سے کی ہے تو رسول اکرم ص نے بھی اپنی بیٹی کی شادی عثمان سے کی تھی اور میرے لیے رسول اکرم ص کا کردار نمونہ ہے تو اس نے کہا میں نے معلیٰ کو قتل نہیں کیا تو آپ نے فرمایا؛ اسے کس نے قتل کیا اس نے کہا سیرافی نے اسے قتل کیا، تو آپ نے فرمایا ہم اس سے قصاص لیں گے، دوسرے دن سیرافی کو پکڑ کر قتل کر دیا جبکہ وہ چیخ رہا تھا اے بندگان خدا! انہوں نے مجھے خود حکم دیا کہ میں ان کے لیے لوگوں کو قتل کروں اور وہ مجھے قتل کر رہے ہیں۔

۷۱۲ أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ السَّلُولِيُّ الْمَعْرُوفُ بِشَقْرَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقُمِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُورَمَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ الْجُعْفِيِّ قَالَ، دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) يَوْمَ صُلِبَ فِيهِ الْمُعَلَّى، فَقُلْتُ لَهُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ أَ لَا تَرَى هَذَا الْخَطْبَ الْجَلِيلَ الَّذِي نَزَلَ بِالشِّيعَةِ فِي هَذَا الْيَوْمِ! قَالَ وَ مَا هُوَ قُلْتُ مُعَلَّى بْنُ خُنَيْسٍ، قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ مُعَلًّى قَدْ كُنْتُ أَتَوَقَّعُ ذَلِكَ لِأَنَّهُ أَذَاعَ سِرَّنَا، وَ لَيْسَ النَّاصِبُ لَنَا حَرْباً بِأَعْظَمَ مَؤُنَةً عَلَيْنَا مِنَ الْمُذِيعِ عَلَيْنَا سِرَّنَا، فَمَنْ أَذَاعَ سِرَّنَا إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ لَمْ يُفَارِقِ الدُّنْيَا حَتَّى يَعَضَّهُ السِّلَاحُ أَوْ يَمُوتَ بِخَبَلٍ.

مفضل بن عمر جعفی کا بیان ہے کہ میں اس دن امام صادقؑ کے پاس تھا جس دن معلیٰ کو قتل کیا گیا میں نے عرض کی؛ اے فرزند رسول! کیا آپ اس عظیم مصیبت کو دیکھتے ہیں جو آج شیعوں پہ نازل ہوئی، فرمایا؛ وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی؛ معلیٰ بن خنیس قتل ہو گیا۔

آپ نے فرمایا؛ خدا تعالی معلیٰ پر رحم فرمائے مجھے یہی حالات نظر آ رہے تھے کیونکہ اس نے ہمارے راز کو افشاء کیا اور ہم سے جنگ کرنے والا ناصبی ہمارے راز کو فاش کرنے والے سے

www.shiabookspdf.com

زیادہ خطرناک ہے تو جس نے ہمارے راز کو نااہل کے سامنے فاش کیا وہ دنیا سے نہیں جائے گا جب تک تلوار کا مزہ نہ چکھ لے اور عقل کو فاسد کرنے والی بیماریوں میں مبتلا نہ ہو۔

۷۱۳ وَجَدْتُ بخطِّ جبْريل بْن أحْمَدَ، قَالَ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، وَ أَبِي الْمَغْرَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (ع) يَقُولُ، وَ جَرَى ذِكْرُ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ اكْتُمْ عَلَيَّ مَا أَقُولُ لَكَ فِي الْمُعَلَّى، قُلْتُ أَفْعَلُ، فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ مَا كَانَ يَنَالُ دَرَجَتَنَا إِلَّا بِمَا يَنَالُ مِنْهُ دَاوُدُ بْنُ عَلِيٍّ، قُلْتُ وَ مَا الَّذِي يُصِيبُهُ مِنْ دَاوُدَ قَالَ يَدْعُو بِهِ فَيَأْمُرُ بِهِ فَيَضْرِبُ عُنُقَهُ وَ يَصْلِبُهُ، قُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، قَالَ ذَاكَ قَابِلٌ، قَالَ، فَلَمَّا كَانَ قَابِلٌ، وُلِّيَ الْمَدِينَةَ فَقَصَدَ قَصْدَ الْمُعَلَّى فَدَعَاهُ وَ سَأَلَهُ عَنْ شِيعَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، وَ أَنْ يَكْتُبَهُمْ لَهُ، فَقَالَ مَا أَعْرِفُ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) أَحَداً، وَ إِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ أَخْتَلِفُ فِي حَوَائِجِهِ وَ مَا أَعْرِفُ لَهُ صَاحِباً، فَقَالَ تَكْتُمُنِي أَمَا إِنَّكَ إِنْ كَتَمْتَنِي قَتَلْتُكَ! فَقَالَ لَهُ الْمُعَلَّى بِالْقَتْلِ تُهَدِّدُنِي وَ اللَّهِ لَوْ كَانُوا تَحْتَ قَدَمَيَّ مَا رَفَعْتُ قَدَمِيَّ عَنْهُمْ، وَ إِنْ أَنْتَ قَتَلْتَنِي لَتُسْعِدُنِي وَ أُشْقِيكَ، فَكَانَ كَمَا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) لَمْ يُغَادِرْ مِنْهُ قَلِيلًا وَ لَا كَثِيراً.

ابو بصیر کا بیان ہے کہ معلیٰ بن خنیس کا ذکر ہوا تو امام صادقؑ نے فرمایا جو بات میں تمہیں معلیٰ کے متعلق بتا رہا ہوں اسے میرے لیے چھپانا، میں نے عرض کی میں ایسا ہی کروں گا، فرمایا؛ وہ ہمارے درجے کو نہیں پا سکتا تھا مگر اس امر کے ذریعے جو داود بن علی عباسی اس پر مصیبت ڈھائے گا، راوی کہتا ہے میں نے عرض کی وہ کونسی مصیبت اس پر لائے گا، فرمایا؛ وہ اسے بلا کر

www.shiabookspdf.com

اس کی گردن کٹوادے گا اور اسے سولی پہ چڑھادے گا میں نے کلمہ استرجاع (إِنّا لِلّه وَ إِنّا إِلَيْهِ راجِعُونَ) پڑھا۔

آپ نے فرمایا؛ یہ اگلے سال ہوگا۔

راوی کہتا ہے: اگلے سال داود مدینہ کا والی بنا تو اس نے معلیٰ کو گرفتار کرایا اور اسے کہا؛ابو عبداللہ (جعفر صادق) کے شیعوں کے نام بتاوں اور ان کے نام لکھ کر دو، تو معلیٰ نے کہا میں امام صادق کے اصحاب کو نہیں جانتا، میں تو ایک غریب الوطن اور مسافر ہوں اپنی ضروریات زندگی کے پیچھے دوڑتا پھرتا ہوں میں ان کے اصحاب کو ہرگز نہیں جانتا، تو اس نے کہا تو انہیں مجھ سے چھپا رہا ہے یاد رکھ اگر تو نے انہیں مجھ سے چھپایا تو میں تجھے قتل کر دوں گا، تو معلیٰ نے سینہ تان کر کہا؛ تو مجھے قتل کی دھمکیاں دیتا ہے خدا کی قسم اگر وہ میری پناہ میں ہوتے تو میں ہرگز انہیں تیرے حوالے نہ کرتا اور اگر تو نے مجھے قتل کیا تو میں نیک بخت ہو جاوں گا اور تم ہمیشہ کے لیے شقی و بدبخت ہو جائے گا تو جس طرح امام صادق نے فرمایا تھا ایک رائی کا فرق بھی نہیں آیا اور انہیں قتل کر دیا گیا۔

۷۱۴ أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ، دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) فَقَالَ لِي: يَا إِسْمَاعِيلُ قُتِلَ الْمُعَلَّى قُلْتُ نَعَمْ، قَالَ أَمَا وَ اللَّهِ لَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

اسماعیل بن جابر کا بیان ہے کہ میں امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے فرمایا؛ اے اسماعیل! معلیٰ قتل ہوگیا؟ میں نے عرض کی؛ ہاں مولا، فرمایا خدا کی قسم وہ جنت داخل ہوگیا۔

www.shiabookspdf.com

۷۱۵ أبُو جعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ إبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، قَالَ أَخْبرَنِي بَعْضُ أَصْحَابنَا[۵۸]،قَالَ، كَانَ الْمُعَلَّى بْنُ خُنَيْسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ إذَا كَانَ يَوْمُ الْعِيد خَرَجَ إلَى الصَّحْرَاء شَعِثاً مُغْبَرّاً فِي زِيِّ مَلْهُوفٍ، فَإذَا صَعِدَ الْخَطِيبُ الْمِنْبَرَ مَدَّ يَدَهُ نَحْوَ السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَذَا مَقَامُ خُلَفَائِكَ وَ أَصْفِيَائِكَ، وَ مَوْضِعُ أُمَنَائِكَ الَّذِينَ خَصَصْتَهُمْ بِهَا ابْتَزُّوهَا، وَ أَنْتَ الْمُقَدِّرُ لِمَا تَشَاءُ لَا يُغْلَبُ قَضَاؤُكَ، وَ لَا يُجَاوَزُ الْمَحْتُومُ مِنْ تَدْبِيرِكَ كَيْفَ شِئْتَ وَ أَنَّى شِئْتَ، عِلْمُكَ فِي إرَادَتِكَ كَعِلْمِكَ فِي خَلْقِكَ، حَتَّى عَادَ صَفْوَتُكَ وَ خُلَفَاؤُكَ مَغْلُوبِينَ مَقْهُورِينَ مُسْتَتِرِينَ، يَرَوْنَ حُكْمَكَ مُبَدَّلًا وَ كِتَابَكَ مَنْبُوذاً، وَ فَرَائِضَكَ مُحَرَّفَةً عَنْ جِهَاتِ شَرَائِعِكَ، وَ سُنَنَ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ مَتْرُوكَةً، اللَّهُمَّ الْعَنْ أَعْدَاءَهُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ الْغَادِينَ وَ الرَّائِحِينَ وَ الْمَاضِينَ وَ الْغَابِرِينَ، اللَّهُمَّ وَ الْعَنْ جَبَابِرَةَ زَمَانِنَا وَ أَشْيَاعَهُمْ وَ أَتْبَاعَهُمْ وَ أَحْزَابَهُمْ وَ أَعْوَانَهُمْ، إنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

بعض شیعہ نے نقل کیا کہ معلیٰ بن خنیس عید کے دن غمگیں ہو کر بکھرے بالوں اور مٹی و خاک میں غلطاں ہو کر صحراء کی طرف نکل گئے جب خطیب منبر پر بیٹھا تو انہوں نے آسمان کی طرف ہاتھ بلند کیے اور کہا؛ خدایا یہ تیرے خلفاء اور اوصیاء اور تیرے امین بندوں کا مقام ہے جسے انہوں نے جبرا چھین لیا ہے تو جو چاہتا ہے اس پر قادر ہے، تیری قضاء و فیصلے سے کوئی چیز خارج نہیں اور تیری تدبیر کے فیصلے ہیں، جیسا تو چاہتا ہے جہاں چاہتا ہے تیرے ارادے میں ویسا علم ہے جیسا تیرا علم اپنی مخلوق کے بارے میں ہے، یہاں تیرے خلفاء اور چنے ہوئے بندے مغلوب و مقہور اور چھپے ہوئے ہیں اور وہ تیرے حکم کو بدلتا ہوا اور تیری کتاب کو پس

[۵۸] ۔ رجال الکشی، ص: ۳۸۲

www.shiabookspdf.com

پشت دیکھ رہے ہیں، تیرے فرائض کو تیرے قانون سے تحریف شدہ اور تیرے نبی کی سنتوں کو ترک ہوتا دیکھ رہے ہیں خدایا ان کے دشمنوں پر لعنت کر، چاہے وہ اولین میں سے ہو یا بعد والوں میں سے ہو چاہے وہ گزر گیا ہو یا آنے والوں میں سے ہو، خدایا ہمارے زمانے میں ظالم و جابر اران کے پیروکار مددگار اور ان کے لشکر پر لعنت فرما تو ہر چیز پر قادر ہے۔

عبداللہ بن مسکان[۵۹] اور حریز بن عبداللہ سجستانی

۷۱۶ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ نُصَیْر، قَالَ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْن عِیسَی، عَنْ یُونُس، قَالَ، لَمْ یَسْمَعْ حَرِیزُ بْنُ عَبْدِ اللَّه من أَبِی عَبْدِ اللَّه (ع) إِلَّاحَدِیثاً أَوْ حَدِیثَیْن، وَ کَذَلِکَ عَبْدُ اللَّه بْن مُسْکَان لَمْ یَسْمَعْ إِلَّا حَدِیثَه: مَنْ أَدْرَکَ الْمَشْعَرَ فَقَدْ أَدْرَکَ الْحجَّ، وَ کَانَ من أَرْوَی أَصْحَاب أَبِی عَبْدِ اللَّه (ع)، وَ کَانَ أَصْحَابُنَا یَقُولُون: مَنْ أَدْرَکَ الْمَشْعَرَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْس فَقَدْ أَدْرَکَ الْحجَّ، فَحَدَّثَنِی ابْن أَبِی عُمَیْر، وَ أَحْسَبُهُ أَنَّه رَوَاه لَهُ: مَنْ أَدْرَکَهُ قَبْلَ الزَّوَال من یَوْمِ النَّحْرِ فَقَدْ أَدْرَکَ الْحجَّ وَ زَعَمَ یُونُس أَنَّ ابْن مُسْکَان سَرَّحَ بِمَسَائِلَ إِلَی أَبِی عَبْدِ اللَّه (ع) یَسْأَلُه عَنْهَا وَ أَجَابَهُ عَلَیْها، منْ ذَلِکَ مَا خَرَجَ إِلَیْه مَعَ إِبْرَاهِیم بْنِ مَیْمُونٍ. کَتَبَ إِلَیْهِ یَسْأَلُه عَنْ خَصِیٍّ دَلَّسَ نَفْسَهُ عَلَی امْرَأَةٍ قَالَ یُفَرِّقُ بَیْنَهُمَا

---

[۵۹]۔ رجال الطوسی ۲۶۴. تنقیح المقال ۲: ۲۱۶ و ۳: باب الکنی ۴۴. رجال النجاشی ۱۴۸. معالم العلماء ۷۴. رجال ابن داود ۱۲۴. رجال الحلی ۱۰۶. معجم الثقات ۷۵. معجم رجال الحدیث ۱۰: ۳۲۴ و ۲۳: ۳۱. نقد الرجال ۲۰۷ و ۴۰۵. رجال البرقی ۲۲. توضیح الاشتباہ ۲۱۲. جامع الرواۃ ۱: ۵۰۷ و ۲: ۴۳۶. ہدایۃ المحدثین ۱۰۴ و ۳۰۹. مجمع الرجال ۴: ۵۲ و ۵۳ و ۷: ۱۶۶. الکنی والالقاب ۱: ۳۹۵. ریحانۃ الأدب (فارسی) ۸: ۲۰۶. ہدیۃ الأحباب فارسی) ۸۷. سفینہ البحار ۲: ۱۳۸. بہجۃ الامال ۵: ۲۸۵. منتہی المقال ۱۹۲. منہج المقال ۲۱۲. ایضاح الاشتباہ ۶۱. جامع المقال ۷۸. التحریر الطاووسی ۱۶۸. نضد الایضاح ۱۹۶. إضبط المقال ۵۲۶. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۴۴. اتقان المقال ۸۴. الوجیزۃ ۳۹. شرح مشیخۃ الفقیہ ۵۸. رجال الأنصاری ۱۱۲. القاموس المحیط ۳: ۳۱۹. الاکمال ۷: ۲۵۷.

www.shiabookspdf.com

وَ یُوجَعُ ظَهْرُهُ، وَ ذَاکَ أَنَّ ابْنَ مُسْکَانَ کَانَ رَجُلًا مُوسِراً وَ کَانَ یَتَلَقَّی أَصْحَابَهُ إِذَا قَدِمُوا فَیَأْخُذُ مَا عِنْدَهُمْ. وَ زَعَمَ أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ: أَنَّ ابْنَ مُسْکَانَ کَانَ لَا یَدْخُلُ عَلَی أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) شَفَقَةَ أَلَّا یُوفِیَهُ حَقَّ إِجْلَالِهِ، فَکَانَ یَسْمَعُ مِنْ أَصْحَابِهِ وَ یَأْبَی أَنْ یَدْخُلَ عَلَیْهِ إِجْلَالًا وَ إِعْظَاماً لَهُ (عَلَیهِ السَّلَامُ).

یونس کا بیان ہے کہ حریز بن عبداللہ سجستانی نے امام صادقؑ سے صرف ایک یا دو حدیثیں سنیں اور اسی طرح عبداللہ بن مسکان نے بھی امام صادق کی حدیث نہیں سنی مگر ایک حدیث جس میں ہے کہ جس شخص نے مشعر کو پالیا تو اس کی حج کامل ہوگی[٦٠]، اور وہ امام صادق کے اصحاب میں سے زیادہ زیادہ روایات کرنے والے شخص تھے اور ہمارے اصحاب کہتے ہیں کہ جس شخص نے طلوع آفتاب سے پہلے مشعر کو پالیا تو اس کی حج کامل ہوگی، راوی (محمد بن عیسی) کہتا ہے کہ مجھے ابن ابی عمیر نے یہ روایت بیان کی اور میرا گمان ہے کہ انہوں نے ابن مسکان سے نقل کیا جس نے مشعر کو قربانی کے دن زوال آفتاب تک پالیا تو اس نے حج کو پالیا اور یونس کا گمان ہے کہ ابن مسکان نے امام صادق کی طرف مسائل لکھ کر بھیجے جن کا امام نے جواب دیا انہی میں سے ہے جو ابراہیم بن میمون اس کے پاس لایا جس میں اس نے امام سے اس خصی کے بارے میں سوال کیا تھا جو کسی عورت سے دھوکا کرے اور اس سے شادی کرے تو جواب دیا؛ ان دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی جائے اور اس کی پشت پر اذیت دی جائے کیونکہ ابن مسکان تنگدست آدمی تھا اور جب امام کے اصحاب مدینہ سے آتے تو وہ ان سے ملتا اور ان سے احادیث اخذ کرتا اور ابو نضر محمد بن مسعود عیاشی کا بیان ہے کہ ابن مسکان امام صادق کے پاس اس ڈر سے نہیں جاتا تھا کہ امام کی عظمت اور جلالت کا پورا حق ادا نہ کرسکے اس لیے وہ

---

[٦٠]۔ یہ بات صحیح نہیں ہے کیونکہ صرف کتب اربعہ میں بن مسکان نے امام صادق سے ۳۵ روایات نقل کی ہیں اور ان کو مرسلہ قرار دینا صحیح نہیں خصوصا جب بعض میں ابن مسکان نے کہا ہے کہ میں نے امام صادقؑ سے روایت کی ۔

www.shiabookspdf.com

آپ کے اصحاب سے روایات سنتا اور امام کی عظمت کی خاطر خود آپ کی خدمت میں حاضر نہیں ہوتا تھا۔

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

حریز بن عبداللہ سجستانی[61]

۷۱۷ حَمْدَوَیْه، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ، اسْتَأْذَنَ فَضْلُ الْبَقْبَاقُ لِحَرِیزٍ عَلَی أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع)فَلَمْ یَأْذَنْ لَهُ، فَعَاوَدَهُ فَلَمْ یَأْذَنْ لَهُ، فَقَالَ لَهُ أَیُّ شَیْءٍ لِلرَّجُلِ أَنْ یَبْلُغَ مِنْ عُقُوبَةِ غُلَامِهِ قَالَ عَلَی قَدْرِ جَرِیرَتِهِ، فَقَالَ قَدْ عَاقَبْتَ وَ اللَّهِ حَرِیزاً بِأَعْظَمَ مِمَّا صَنَعَ! فَقَالَ وَیْحَکَ أَنَا فَعَلْتُ ذَاکَ أَنَّ حَرِیزاً جَرَّدَ السَّیْفَ، قَالَ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ کَانَ حُذَیْفَةُ، مَا عَاوَدَنِی فِیهِ بَعْدَ أَنْ قُلْتُ لَهُ.

عبدالرحمٰن بن الحجاج کا بیان ہے کہ فضل بقباق نے امام صادقؑ سے حریز کے لیے اذن حضور مانگا، مگر امام نے اسے اجازت نہیں دی، تو اس نے کہا؛ انسان کو کیا ہے کہ وہ اپنے غلام کو اس قدر سزا دے؟ تو امام نے فرمایا؛ اس کے گناہوں کے برابر، تو اس نے کہا؛ خدا کی قسم آپ نے حریز کو اس کے فعل سے بڑی سزا دی ہے، تو امام نے فرمایا ارے! میں نے اس وجہ کیا کہ حریز نے تلوار نکال لی، پھر فرمایا اگر وہ حذیفہ (بن منصور) ہوتا تو میرے نہ کہنے کے بعد ہرگز دوبارہ اس کے لیے اجازت نہ مانگتا۔

---

[61] ۔ فہرست ابن الندیم ۳۲۵، رجال النجاشی اص ۳۴۰، فہرست الطوسی ۸۸ن ۲۵۰، رجال الطوسی ۱۸۱، رجال ابن داود ۲۳۷، رجال العلامۃ الحلی ۶۳، لسان المیزان ۲ص ۱۸۶، مجمع الرجال ۲ص ۹۰، جامع الرواۃ اص ۱۸۳، بہجۃ الآمال ۳ص ۵۲، تنقیح المقال اص ۲۶۱ن ۲۴۰۶، اعیان الشیعۃ ۴ص ۶۱۷، الذریعۃ إلی تصانیف الشیعۃ ۲۴ص ۳۲۶، معجم رجال الحدیث ۴ص ۲۵۰، قاموس الرجال ۳ص ۱۰۸.

www.shiabookspdf.com

۷۱۸ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنِی جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوب، قَالَ حَدَّثَنِی الْعَمْرَكِیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ رِبَاط، عَنْ حَرِيز، قَالَ، دَخَلْتُ عَلَى أَبِی حَنِيفَةَ وَ عِنْدَهُ كُتُبٌ كَادَتْ تَحُولُ فِيمَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُ، فَقَالَ لِی: هَذِهِ الْكُتُبُ كُلُّهَا فِی الطَّلَاقِ وَ أَنْتُمْ! وَ أَقْبَلَ يَقْلِبُ بِيَدِهِ، قَالَ، قُلْتُ: نَحْنُ نَجْمَعُ هَذَا كُلَّهُ فِی حَرْفٍ، قَالَ وَ مَا هُوَ قَالَ، قُلْتُ قَوْلُهُ تَعَالَى: يَا أَيُّهَا النَّبِیُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ أَحْصُوا الْعِدَّةَ[۶۲]، فَقَالَ لِی فَأَنْتَ لَا تَعْلَمُ شَيْئاً إِلَّا بِرِوَايَةٍ قُلْتُ أَجَلْ، فَقَالَ لِی: مَا تَقُولُ فِی مُكَاتَبٍ كَانَتْ مُكَاتَبَتُهُ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَأَدَّى تِسْعَمِائَةٍ وَ تِسْعَةً وَ تِسْعِينَ دِرْهَماً، ثُمَّ أَحْدَثَ يَعْنِی الزِّنَا، كَيْفَ تَحُدُّهُ فَقُلْتُ: عِنْدِی بِعَيْنِهَا حَدِيثٌ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ (ع): أَنَّ عَلِيّاً (ع) كَانَ يَضْرِبُ بِالسَّوْطِ[۶۳] وَ بِثُلُثِهِ وَ بِنِصْفِهِ وَ بِبَعْضِهِ بِقَدْرِ أَدَائِهِ، فَقَالَ لِی: أَمَا إِنِّی أَسْأَلُكَ عَنْ مَسْأَلَةٍ لَا يَكُونُ فِيهَا شَیْءٌ، فَمَا تَقُولُ فِی جَمَلٍ أُخْرِجَ مِنَ الْبَحْرِ، فَقُلْتُ إِنْ شَاءَ فَلْيَكُنْ جَمَلًا وَ إِنْ شَاءَ فَلْيَكُنْ بَقَرَةً إِنْ كَانَتْ عَلَيْهِ فُلُوسٌ أَكَلْنَاهُ وَ إِلَّا فَلَا.

حریز کا بیان ہے کہ میں ابو حنیفہ کے پاس گیا اس کے پاس اتنی کتابیں پڑی تھیں جو ہمارے اور اس کے درمیان حائل تھیں، اس نے کہا یہ سب کتابیں طلاق کے بارے میں ہیں اور تمہارے پاس اتنا سرمایہ کتاب نہیں ہے! اور پھر ہاتھ سے انہیں الٹنا پلٹنا شروع کر دیا تو میں نے کہا؛ ہم ان سب کو ایک جملے میں بند کر دیتے ہیں، اس نے کہا؛ وہ کیا ہے؟ میں نے کہا؛ خدا تعالیٰ کا فرمان

۶۲۔ طلاق، ۱۔
۶۳۔ رجال الکشی، ص: ۳۸۵

www.shiabookspdf.com

ہے؛اے نبی، جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انہیں عدت کے لیے طلاق دو اور ان کی عدت کی شمار کرو، تو اس نے کہا؛ تو کسی چیز کو نہیں جانتا مگر روایت کے ذریعے ؟ میں نے کہا ہاں۔

اس نے کہا: تم اس غلام کے متعلق کیا کہتے ہو جس نے اپنے آقا کے ساتھ ایک ہزار درہم پہ آزادی کی قرارداد کی ہو اور اس نے ۹۹۹ درہم ادا کر دیئے ہوں پھر وہ بدکاری کا مرتکب ہو تو ہم اس پر حد کیسے جاری کریں ؟

میں نے کہا؛ میرے پاس بعینہ یہ مسئلہ حدیث میں بیان ہوا جو مجھے محمد بن مسلم نے امام باقرؑ سے نقل کی کہ امام علی تازیانے کے ایک تہائی، آدھے یا اس کے بعض حصے سے اسے مارتے تھے جتنا وہ ادا کر چکا ہوتا، پھر اس نے کہا؛ اب میں تجھ سے ایک ایسا مسئلہ پوچھوں گا جس کے متعلق تیرے پاس کوئی حدیث نہیں ہوگی، تو اس نے کہا اس اونٹ کے متعلق کیا کہتے ہو جو سمندر سے نکالا جائے؟ میں نے کہا؛ اگر وہ چاہے تو اونٹ بن جائے اور اگر چاہے تو گائے بن جائے، ہمارے پاس ایک قانون ہے اگر اس پر چھلکے ہوئے تو ہم اس کو کھائیں گے ورنہ نہیں کھائیں گے۔

۷۱۹ حَمْدَوَيْه وَ إِبْرَاهِيمُ، قَالا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، قَالَ، قُلْتُ لِحَرِيزٍ يَوْماً، يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ كَمْ يُجْزِيكَ أَنْ تَمْسَحَ عَلَى رَأْسِكَ فِي وُضُوءِ الصَّلَاةِ قَالَ بِقَدْرِ ثَلَاثِ أَصَابِعَ، وَ أَوْمَأَ بِالسَّبَّابَةِ وَ الْوُسْطَى وَ الثَّالِثَةِ، وَ زَعَمَ حَرِيزٌ أَنَّ ذَاكَ بِرِوَايَةٍ، وَ كَانَ يُونُسُ يَذْكُرُ عَنْهُ فِقْهاً كَثِيراً. حَرِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَزْدِيٌّ عَرَبِيٌّ كُوفِيٌّ، انْتَقَلَ إِلَى سِجِسْتَانَ فَقُتِلَ بِهَا، رَحِمَهُ اللَّهُ.

یونس کا بیان ہے کہ میں نے ایک دن حریز سے پوچھا؛ اے ابو عبداللہ! نماز کے وضو میں سر کا کتنا مسح کافی ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا تین انگشت کے برابر، اور انگشت شہادت اور اس کے ساتھ دو انگلیوں کی طرف اشارہ کیا اور حریز کا گمان تھا کہ وہ روایت ہے اور یونس ان سے

www.shiabookspdf.com

بہت زیادہ فقہی مسائل کو نقل کرتے تھے اور حریز بن عبداللہ ازدی عربی تھے اور کوفہ کے رہنے والے تھے پھر سجستان منتقل ہوگئے اور وہاں قتل ہوئے۔

یونس بن یعقوب[۶۴]

۷۲۰ حَدَّثَنِی حَمْدَوَیْهِ، ذَكَرَهُ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، أَنَّ یُونُسَ بْنَ یَعْقُوبَ فَطَحِیٌّ كُوفِیٌّ، مَاتَ بِالْمَدِینَةِ وَ كَفَّنَهُ الرِّضَا (ع)، وَ إِنَّمَا سُمِّیَ فَطَحِیّاً لِأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ كَانَ أَفْطَحَ الرَّأْسِ، وَ قَدْ قِیلَ إِنَّهُ كَانَ أَفْطَحَ الرِّجْلَیْنِ، وَ قِیلَ إِنَّهُمْ نَسَبُوا إِلَى رَجُلٍ یُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَطِیحٍ.

حمدویہ نے بعض شیعہ سے نقل کیا کہ یونس بن یعقوب فطحی مذہب اور کوفہ کا رہنے والا تھا مدینہ میں فوت ہوا، اسے امام رضا نے کفن دیا اور اسے فطحی اس لیے کہا گیا کہ امام صادقؑ کے بیٹے عبداللہ کا سر بہت چوڑا تھا اور ایک قول ہے کہ اس کی ٹانگیں چوڑی تھیں اور ایک قول ہے کہ ان کی نسبت ایک شخص کی طرف ہے جسے عبداللہ بن فطیح کہتے ہیں۔

۷۲۱ عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ فَضَّالٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیدِ، عَنْ یُونُسَ بْنِ یَعْقُوبَ، قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِی الْحَسَنِ مُوسَى (ع)، قَالَ، فَقُلْتُ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنَّ أَبَاكَ كَانَ یَرِقُّ عَلَیَّ وَ یَرْحَمُنِی، فَإِنْ رَأَیْتَ أَنْ تُنْزِلَنِی بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ فَعَلْتَ! قَالَ، فَقَالَ لِی: یَا یُونُسُ إِنِّی دَخَلْتُ عَلَى أَبِی وَ بَیْنَ یَدَیْهِ حَیْسٌ

---

[۶۴]۔ رجال البرقی ۳۰، الرسالۃ العددیۃ ۳۴، رجال النجاشی ۲ص۴۱۹ن ۱۲۰۸، رجال الطوسی ۳۶۳ن ۴ و ۳۹۴ن ۱، فہرست الطوسی ۲۱۲ن ۸۱۱، معالم العلماء ۱۳۲ن ۸۹۴، التحریر الطاووسی ۳۱۲ن ۴۶۱، رجال ابن داود ۳۸۲ن ۱۷۰۹، رجال العلامۃ الحلی ۱۸۵، ایضاح الاشتباہ ۳۱۹ ن ۷۶۶، نقد الرجال ۳۸۲، مجمع الرجال ۶ص ۳۰۸، جامع الرواۃ ۲ص ۳۵۴، وسائل الشیعۃ ۲۰ص ۳۷۰ن ۱۲۸۵، ہدایۃ المحدثین ۱۶۵، مستدرک الوسائل ۳ص ۶۹۹، بہجۃ الآمال ۷ص ۳۷۱، تنقیح المقال ۳ص ۳۴۴ن ۱۳۳۶۵، إعیان الشیعۃ ۱۰ص ۳۳۲، الذریعۃ ۶ص ۲۵۴ن ۱۳۹۴، معجم رجال الحدیث ۲۰ص ۲۲۸ن ۱۳۸۴۵، قاموس الرجال ۹ص ۵۰۶.

www.shiabookspdf.com

أَوْ هَرِيسَةٌ، فَقَالَ ادْنُ يَا بُنَيَّ فَكُلْ مِنْ هَذَا! هَذَا بَعَثَ بِهِ إِلَيْنَا يُونُسُ أَنَّهُ مِنْ شِيعَتِنَا الْقُدَمَاءِ، فَنَحْنُ لَكَ حَافِظُونَ.

یونس بن یعقوب کا بیان ہے کہ میں امام کاظمؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں آپ پر قربان جاوں، آپ کے والد گرامیؑ مجھ پر خصوصی شفقت اور عنایت فرمایا کرتے تھے، اگر آپ بھی مناسب سمجھیں تو اپنے سایہ عاطفت میں مجھے جگہ دیں تو امام نے فرمایا؛ اے یونس! میں اپنے والد گرامی کے پاس گیا آپ کے سامنے ہریسے رکھے تھے آپ نے فرمایا، بیٹے قریب ہو جاو، اور ان سے کھالو، یہ ہمارے پاس یونس نے بھیجا ہے، وہ ہمارے قدیم شیعوں میں سے ہے پس ہم تیری حفاظت کریں گے۔

قَالَ أَبُو النَّضْرِ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ، يَقُولُ: مَاتَ يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بِالْمَدِينَةِ، فَبَعَثَ إِلَيْهِ أَبُو الْحَسَنِ الرِّضَا (ع) بِحَنُوطِهِ وَ كَفَنِهِ وَ جَمِيعِ مَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ، وَ أَمَرَ مَوَالِيَهُ وَ مَوَالِيَ أَبِيهِ وَ جَدِّهِ أَنْ يَحْضُرُوا جَنَازَتَهُ، وَ قَالَ لَهُمْ: هَذَا مَوْلًى لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) كَانَ يَسْكُنُ الْعِرَاقَ، وَ قَالَ لَهُمْ احْفِرُوا لَهُ فِي الْبَقِيعِ، فَإِنْ قَالَ لَكُمْ أَهْلُ الْمَدِينَةِ إِنَّهُ عِرَاقِيٌّ وَ لَا نَدْفِنُهُ فِي الْبَقِيعِ: فَقُولُوا لَهُمْ هَذَا مَوْلًى لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) وَ كَانَ يَسْكُنُ الْعِرَاقَ، فَإِنْ مَنَعْتُمُونَا أَنْ نَدْفِنَهُ بِالْبَقِيعِ مَنَعْنَاكُمْ أَنْ تَدْفِنُوا مَوَالِيَكُمْ فِي الْبَقِيعِ، وَ وَجَّهَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى (ع) إِلَى زَمِيلِهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَبَّابِ وَ كَانَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ: صَلِّ عَلَيْهِ أَنْتَ.

ابو نصر عیاشی نے علی بن حسن سے نقل کیا کہ یونس بن یعقوب مدینہ میں فوت ہوا تو امام رضاؑ نے اس کی طرف حنوط، کفن اور تمام ضروری سامان بھجوایا اور اپنے تمام موالیوں اور اپنے والد گرامی کے موالیوں کو حکم دیا کہ وہ ان کے جنازے میں شرکت کریں اور ان سے فرمایا؛ یہ

www.shiabookspdf.com

امام صادقؑ کا موالی ہے، یہ عراق میں رہتا تھا اور ان سے فرمایا؛ اس کی قبر جنت البقیع میں کھودی جائے اگر اہل مدینہ میں تم سے کہیں کہ وہ عراقی تھا ہم اسے بقیع میں دفن نہیں ہونے دیں گے تو ان سے کہہ دو یہ امام صادقؑ کا غلام ہے اگرچہ عراق کا رہنے والا تھا اگر تم نے اسے جنت البقیع میں دفن نہ ہونے دیا تو ہم تمھیں تمہارے غلام بقیع میں دفن نہیں کرنے دیں گے اور امام رضا نے اپنے رفیق محمد بن حبّاب کوفی کو ان پر نماز جنازہ پڑھنے کے لیے بھیجا۔

۷۲۲ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ، رَءَانِي صَاحِبُ الْمَقْبَرَةِ وَ أَنَا عِنْدَ الْقَبْرِ بَعْدَ ذَلِكَ، فَقَالَ لِي مَنْ هَذَا الرَّجُلُ صَاحِبُ الْقَبْرِ فَإِنَّ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى (ع) أَوْصَانِي بِهِ، وَ أَمَرَنِي أَنْ أَرُشَّ قَبْرَهُ أَرْبَعِينَ شَهْراً أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْماً فِي كُلِّ يَوْمٍ[۶۵]، قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الشَّكُّ مِنِّي، قَالَ، وَ قَالَ لِي صَاحِبُ الْمَقْبَرَةِ إِنَّ السَّرِيرَ عِنْدِي يَعْنِي سَرِيرَ النَّبِيِّ (ص)، فَإِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ صَرَّ السَّرِيرُ، فَأَقُولُ أَيُّهُمْ مَاتَ حَتَّى أَعْلَمَ بِالْغَدَاةِ، فَصَرَّ السَّرِيرُ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي مَاتَ فِيهَا هَذَا الرَّجُلُ، فَقُلْتُ لَا أَعْرِفُ أَحَداً مِنْهُمْ مَرِيضاً فَمَنِ الَّذِي مَاتَ! فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جَاءُوا فَأَخَذُوا مِنِّي السَّرِيرَ، وَ قَالُوا لِي مَوْلًى لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) كَانَ يَسْكُنُ الْعِرَاقَ. وَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ: كَانَتْ أُمُّهُ أُخْتَ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَ كَانَتْ تَدْخُلُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع)، وَ امْرَأَتُهُ كَانَتْ مُضَرِيَّةً وَ كَانَتْ تَدْخُلُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ).

علی بن حسن نے محمد بن ولید سے نقل کیا کہ صاحب مقبرہ نے مجھے دیکھا جب میں قبر کے پاس کھڑا تھا تو اس نے مجھ سے کہا؛ اس قبر میں کون دفن ہے؟ کہ امام رضا نے مجھے اس کے متعلق

---

[۶۵] ۔ رجال الکشی، ص: ۳۸۷

www.shiabookspdf.com

خصوصی تاکید کی ہے اور مجھے حکم دیا کہ میں اس پر ایک مہینہ یا چالیس دن تک پانی چھڑکا کروں ، صاحب مقبرہ نے کہا؛ نبی اکرم ﷺ کا تختہ میرے پاس ہے، جب کوئی ہاشمی فوت ہوتا ہے تو تخت چرچراتا ہے میں سمجھ جاتا ہوں کہ کوئی ہاشمی فوت ہو گیا ہے جس رات یہ شخص فوت ہوا اس رات یہ تخت چرچرایا تو میں نے کہا کوئی ہاشمی مریض تو نہیں تھا، کون مرگیا؟ تو دوسرے دن وہ آکر مجھ سے تخت لے گئے اور کہا؛ امام صادق کا غلام فوت ہوا ہے جو عراق کا رہنے والا تھا ، علی بن حسن نے کہا؛ یونس کی ماں معاویہ بن عمار کی بہن تھی اور امام صادق کے پاس آیا کرتی تھی اور یعقوب کی بیوی مضریہ تھی وہ بھی امام صادق کی عقیدت مند تھی۔

۷۲۳۔عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، قَالَ، قُلْتُ لِأَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا (ع) جُعِلْتُ فِدَاكَ سَرَّنِي مَا فَعَلْتَ بِيُونُسَ! قَالَ، فَقَالَ لِي أَ لَيْسَ مِمَّا صَنَعَ اللَّهُ لِيُونُسَ أَنْ نَقَلَهُ مِنَ الْعِرَاقِ إِلَى جِوَارِ نَبِيِّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ).

صفوان بن یحییٰ کا بیان ہے کہ میں نے امام رضاؑ سے عرض کی میں آپ پر فدا ہو جاوں، آپ نے جو کچھ یونس کے ساتھ کیا اس سے مجھے بہت خوشی ہوئی! آپ نے فرمایا؛ کیا یہ خدا نے یونس کے ساتھ نہیں کیا کہ اسے عراق سے نبی اکرم ﷺ کے جوار میں قبر کی جگہ دی۔

۷۲۴ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، قَالَ، قَالَ لِي يُونُسُ ذَكَرَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع)[۶۶] أَوْ أَبُو الْحَسَنِ شَيْئاً اشْتَرَيْتَهُ، قَالَ، فَقَالَ لِي: لَا وَ اللَّهِ مَا أَنْتَ عِنْدَنَا مُتَّهَمٌ، إِنَّمَا أَنْتَ رَجُلٌ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ، فَجَعَلَكَ اللَّهُ مَعَ رَسُولِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَ اللَّهُ فَاعِلُ ذَلِكَ

[۶۶]۔ رجال الکشی، ص: ۳۸۸

www.shiabookspdf.com

إِنْ شَاءَ اللَّهُ. وَ ذَكَرَ أَنَّهُ قَالَ انْظُرُوا إِلَى مَا خَتَمَ اللَّهُ بِهِ لِيُونُسَ قَبَضَهُ مُجَاوِراً لِرَسُولِهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ).

یونس بن یعقوب کا بیان ہے کہ یونس نے مجھ سے کہا کہ امام صادقؑ یا امام کاظمؑ نے مجھے ایک چیز خریدنے کا حکم فرمایا تھا تو مجھ سے فرمایا؛ خدا کی قسم تو ہرگز ہمارے نزدیک متہم نہیں ہے تو ہم اہل بیت میں سے ہے خدا تجھے رسول اکرم ﷺ اور ان کی اہل بیت کے ساتھ قرار دے اور ان شاء اللہ خدا ایسا کرے گا اور راوی نے کہا دیکھو خدا نے یونس کا کتنا بہترین خاتمہ قرار دیا کہ اسے رسول اکرمؐ کے جوار میں قبر کی جگہ دی۔

۷۲۵ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، قَالَ، كَتَبْتُ إِلَى أَبِي الْحَسَنِ (ع) فِي شَيْءٍ كَتَبْتُ إِلَيْهِ فِيهِ يَا سَيِّدِي! فَقَالَ لِلرَّسُولِ: قُلْ لَهُ إِنَّكَ أَخِي.

یونس بن یعقوب کا بیان ہے کہ میں نے امام کاظمؑ کو کسی مسئلے میں خط لکھا تو اس میں لکھا؛ اے میرے سید و سردار! تو آپ نے میرے پیغام دینے والے سے فرمایا؛ اسے کہنا کہ وہ میرا بھائی ہے۔

۷۲۶ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، قَالَ، كَتَبْتُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) أَسْأَلُهُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهَ لِي أَنْ يَجْعَلَنِي مِمَّنْ يَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِهِ! فَلَمْ يُجِبْنِي، فَاغْتَمَمْتُ لِذَلِكَ، قَالَ يُونُسُ: فَأَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا، أَنَّهُ كَتَبَ إِلَيْهِ بِمِثْلِ مَا كَتَبْتُ، فَأَجَابَهُ وَ كَتَبَ فِي أَسْفَلِ كِتَابِهِ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ إِنَّمَا يَنْتَصِرُ اللَّهُ لِدِينِهِ بِشَرِّ خَلْقِهِ.

www.shiabookspdf.com

یونس بن یعقوب کا بیان ہے کہ میں نے امام صادقؑ کی طرف خط لکھا اور آپ سے دعا کی درخواست کی کہ خدا مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جو دین خدا کی خدمت و مدد کرتے ہیں تو آپ نے مجھے اس کا جواب نہیں دیا تو میں غمگین ہو گیا تو یونس کا بیان ہے کہ مجھے آپ کے بعض اصحاب نے بیان کیا کہ اس نے بھی امام کو اسی طرح کا خط لکھا تھا تو آپ نے اس کا جواب دیا اور اس کے خط کے نیچے لکھا کہ خدا تجھ پر رحم کرے، خدا اپنے دین کے لیے اپنی بدترین مخلوق سے بھی خدمت لے لیتا ہے۔

۷۲۷ وَ رُوِیَ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْآدَمِیِّ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیدِ، قَالَ: حَضَرْتُ جَنَازَةَ مُعَاوِیَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَ یُونُسُ بْنُ یَعْقُوبَ حَاضِرٌ، فَصَلَّی بِأَصْحَابِنَا وَ أَذَّنَ وَ أَقَامَ هَذَا.

محمد بن ولید کا بیان ہے کہ میں معاویہ بن عمار کے جنازے میں حاضر ہوا تو اس میں یونس بن یعقوب بھی موجود تھے تو انہوں نے تمام شیعوں کو نماز پڑھائی اور اذان و اقامت بھی کہی۔

۷۲۸ حَمْدَوَیْهِ، قَالَ حَدَّثَنِی أَیُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ یَعْقُوبَ، قَالَ، قَالَ لِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) یَا یُونُسُ قُلْ لَهُمْ یَا مُؤَلَّفَةُ قَدْ رَأَیْتُ مَا تَصْنَعُونَ، إِذَا سَمِعْتُمُ الْأَذَانَ أَخَذْتُمْ نِعَالَکُمْ وَ خَرَجْتُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ. یونس بن یعقوب کا بیان ہے کہ امام صادقؑ نے مجھ سے فرمایا اے یونس ان سے کہہ دو، اے تالیف شدہ دلوں والے! میں تمہارے اعمال کو دیکھتا ہوں، جب تم اذان کی آواز سنتے ہو تو اپنے جوتے اٹھا کر مسجد سے نکل جاتے ہو۔

www.shiabookspdf.com

محمد بن سنان[67]

۷۲۹ قَالَ حَمْدَوَيْه: كَتَبْتُ أَحَادِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ، وَ قَالَ لَا أَسْتَحِلُّ أَنْ أَرْوِيَ أَحَادِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ.

حمدویہ کا بیان ہے کہ میں نے محمد بن سنان کی احادیث کو ایوب بن نوح سے لکھا تو انہوں نے کہا میں محمد بن سنان کی احادیث کو نقل کرنا جائز نہیں سمجھتا۔

عبدالملک بن عمرو[68]

۷۳۰ حَمْدَوَيْه، قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ، قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) إِنِّي لَأَدْعُو اللَّهَ لَكَ حَتَّى أُسَمِّيَ دَابَّتَكَ أَوْ قَالَ أَدْعُو لِدَابَّتِكَ.

---

[67]۔ رجال البرقی ۵۴ و ۵۷ و ۴۸، رجال النجاشی ۲۰۸ ن ۸۸۹، رجال الطوسی ۲۸۸ ن ۱۱۶، فہرست الطوسی ۱۶۹ ن ۶۲۰، معالم العلماء ۱۰۲ ن ۶۸۴، رجال ابن داود ۳۱۵ ن ۶۷ ۱۳ و ۵۰۴ ن ۴۴۰، التحریر الطاووسی ۲۴۴ ن ۳۶۴، رجال العلامۃ الحلی ۲۵۱ ن ۱۷، نقد الرجال ۳۱۰ ن ۴۰۰، مجمع الرجال ۵ ص ۲۲۱، جامع الرواۃ ۲ ص ۱۲۳، وسائل الشیعۃ ۲۰ ص ۳۲۹ ن ۱۰۴۹، بہجۃ الآمال ۶ ص ۴۴۲، ہدیۃ العارفین ۲ ص ۱۱، تنقیح المقال ۳ ص ۱۲۴ ن ۱۰۸۲۰، الذریعۃ ۱۵ ص ۱۵۴ و ۲۲ ص ۱۵۱، الاَعلام للزرکلی ۶ ص ۸۰، معجم رجال الحدیث ۱۶ ص ۱۳۸ ن ۱۰۹۰۹ و ۱۰۹۱۰ و ۱۰۹۱۱، قاموس الرجال ۸ ص ۱۹۵، معجم المؤلفین ۹ ص ۱۹۳.

[68]۔ رجال البرقی ۲۴، رجال الطوسی ۲۶۶ ن ۱۴۷، التحریر الطاووسی ۱۹۶ ن ۲۸۸، رجال ابن داود ق ۱ ص ۲۳۰ ن ۹۵۷، رجال العلامۃ الحلی ق ۱ ص ۱۱۵ ن ۷، نقد الرجال ۲۱۲ ن ۱۶، مجمع الرجال ۴ ص ۱۰۵، جامع الرواۃ ۱ ص ۵۲۱، وسائل الشیعۃ (الخاتمۃ) ۲۰ ص ۲۴۹ ن ۷۲۳، ہدایۃ المحدثین ۱۰۷، الوجیزۃ ۱۵۷، مستدرک الوسائل (الخاتمۃ) ۳ ص ۶۲۱ (الفائدۃ الخامسۃ) وفی ص ۷۳۷ (الفائدۃ السادسۃ) وفی ص ۸۲۴ (الفائدۃ العاشرۃ)، بہجۃ الآمال ۵ ص ۳۰۹، تنقیح المقال ۲ ص ۲۲۷ ن ۷۴۸۸ وص ۲۳۱ ن ۷۵۰۹، معجم رجال الحدیث ۱۱ ص ۱۳ ن ۷۲۸۰ وص ۲۵ ن ۷۳۰۷ وص ۲۷ ن ۷۳۰۸ وفی ص ۴۱۱، قاموس الرجال ۶ ص ۱۸۸.

www.shiabookspdf.com

عبدالملک بن عمرو کا بیان ہے کہ مجھے امام صادقؑ نے فرمایا؛ میں نے تیرے لیے دعا کی یہاں تک کہ تیرے جانوروں کے لیے بھی دعا کی۔

عبداللہ بن میمون قدّاح مکّی[۶۹]

۷۳۱ حَدَّثَنِی حَمْدَوَیْهِ بْنُ نُصَیْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِی أَیُّوبُ بْنُ نُوحٍ، قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ یَحْیَی، عَنْ أَبِی خَالِدٍ صَالِحٍ الْقَمَّاطِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ (ع) قَالَ یَا ابْنَ مَیْمُونٍ کَمْ أَنْتُمْ بِمَکَّةَ قُلْتُ نَحْنُ أَرْبَعَةٌ، قَالَ أَمَا إِنَّکُمْ نُورٌ فِی ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ.

عبداللہ بن میمون نے امام باقرؑ سے روایت کی، فرمایا؛ اے فرزند میمون ! تم مکہ میں کتنے ہو؟ میں نے عرض کی، چار فرد ہیں، فرمایا؛ تم زمین کی تاریکیوں میں نور ہو۔

۷۳۲ جِبْرِیلُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عِیسَی یَقُولُ کَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَیْمُونٍ یَقُولُ بِالتَّزَیُّدِ.

---

[۶۹]۔ رجال الطوسی ۲۲۵. تنقیح المقال ۲: ۲۱۹ و ۳: باب الکنی ۴۴. رجال النجاشی ۱۴۸. فہرست الطوسی ۱۰۳. معالم العلماء ۷۴. رجال ابن داود ۱۲۴. رجال الحلی ۱۰۸. معجم الثقات ۶۷ و ۱۴۸. معجم رجال الحدیث ۱۰: ۲۸۵ و ۳۵۴ و ۳۸۹ و ۲۳: ۱۶. نقد الرجال ۲۰۸ و ۴۰۵. رجال البرقی ۲۲. توضیح الاشتباہ ۲۱۳. جامع الرواۃ ۱: ۵۱۳ و ۲: ۴۳۵. ہدایۃ المحدثین ۱۰۶. مجمع الرجال ۴: ۵۶ و ۵۷ و ۷: ۱۶۶. تأسیس الشیعۃ ۲۵۷ و ۲۸۷. منہج المقال ۲۱۲. الکنی والألقاب ۳: ۴۷. فہرست الندیم ۲۳۸. سفینۃ البحار ۲: ۱۳۸. الذریعۃ ۱۵: ۴۶ و ۱۹: ۵۶. بہجۃ الآمال ۵: ۲۹۲. منتہی المقال ۱۹۳. ایضاح الاشتباہ ۴۷. نضد الایضاح ۱۹۷. جامع المقال ۷۸. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۴۴. التحریر الطاوسی ۱۶۵. اضبط المقال ۵۲۸. اتقان المقال ۸۴. الوجیزۃ ۳۹. شرح مشیخۃ الفقیہ ۹۹. رجال الأنصاری ۱۱۲. تقریب التہذیب ۱: ۴۵۵. تہذیب التہذیب ۶: ۴۹. خلاصۃ تذہیب الکمال ۱۸۳. التاریخ الکبیر ۵: ۲۰۶. لسان المیزان ۷: ۲۷۱. میزان الاعتدال ۲: ۵۱۲. المجروحین ۲: ۲۱. اللباب ۲: ۲۴۹. الأعلام ۴: ۱۴۱. معجم المؤلفین ۶: ۱۵۸. الأنساب ۴۴۴. الکامل فی ضعفاء الرجال ۴: ۱۵۰۴. الضعفاء الکبیر ۲: ۳۰۲. الجرح والتعدیل ۲: ۲: ۱۷۲. المجموع فی الضعفاء والمتروکین ۱۴۳. الضعفاء والمتروکین ابن الجوزی ۲: ۱۴۴. الضعفاء ۹۸. المغنی فی الضعفاء ۱: ۳۵۹. الثقات ۷: ۴۷.

www.shiabookspdf.com

جبریل بن احمد نے محمد بن عیسی سے نقل کیا کہ عبداللہ بن میمون زیدی مذہب کا اظہار کرتے تھے۔

محمد بن اسحاق صاحب مغازی[۷۰] وغیرہ

۷۳۳ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاق، وَ مُحَمَّدُ بْنُ المنكدر [الْمُنْكَدِر]، وَ عَمْرُو بْنُ خَالد الْوَاسِطِيُّ و عَبْدُ الْمَلِک بْنُ جرَیجٍ، وَ الْحُسَيْنُ بْنُ عُلْوَان، وَ الْكَلْبِيُّ، هؤُلَاء مِنْ رِجَالِ الْعَامَّة إِلَّا أَنَّ لَهُمْ مَيْلًا و مَحَبَّةً شَدِيدَةً، وَ قَدْ قِيلَ إِنَّ الْكَلْبِيَّ كَانَ مَسْتُوراً وَ لَمْ يَكُنْ مُخَالفاً، وَ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ بتري كَانَتْ لَهُ مَحَبَّةٌ، فَأَمَّا مَسْعَدَةُ بْنُ صَدَقَة بتري، وَ عَبَّادُ بْنُ صُهَيْب عَامِي، وَ ثَابِتٌ أَبُو الْمِقْدَامِ بتري، وَ كَثِيرٌ النَّوَّاءُ بُتْرِي، وَ عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ بترِي، وَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَامِي، وَ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ

---

[۷۰] رجال الطوسی ۱۳۵ (اس میں اسے عامی قرار دیا)، و۲۸۱ (اسند عنہ)۔ تنقیح المقال ۲: قسم المیم: ۷۹. مجمع الرجال ۵: ۱۴۸ و ۱۴۹. خاتمۃ المستدرک ۸۴۰. معجم الثقات ۳۴۳. رجال ابن داود ۱۶۵ و ۲۶۹. التحریر الطاووسی ۲۴۳. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۲۸. اتقان المقال ۳۳۷. الوجیزۃ ۴۶. رجال الأنصاری ۱۴۹. جامع الرواۃ ۲: ۶۷. نقد الرجال ۲۹۲. تتمۃ المنتہی (فارسی) ۲۰۲. رجال البرقی ۱۰ و ۲۰. رجال الحلی ۲۵۰. سفینۃ البحار ۱: ۳۱۵، معجم رجال الحدیث ۱۵: ۳۷ و ۵۷ و ۶۷. الموسوعۃ الاسلامیہ ۱: ۲۸۹. الکنی والألقاب ۱: ۲۰۲. تأسیس الشیعۃ ۲۳۲. ریحانۃ الأدب (فارسی) ۷: ۳۸۰. فہرست الندیم ۱۰۵. الذریعۃ ۱۲: ۲۸۱ و ۲۱: ۲۹۰. منتہی المقال ۲۶۱. منہج المقال ۲۸۳. العبر ۱: ۲۱۶. المعارف ۲۱۵. مختصر دول الاسلام ۱: ۷۹. تاریخ گزیدہ (فارسی) ۲۵۸. طبقات ابن سلام ۴. تقریب التہذیب ۲: ۱۴۴. الوافی بالوفیات ۲: ۱۸۸. الضعفاء والمتروکین ابن الجوزی ۳: ۴۱. المغنی فی الضعفاء ۲: ۵۵۲. إحوال الرجال ۱۳۶ و ۱۸۷. المراسیل ۱۵۵. الکنی والأسماء ۱: ۱۲۲. الثقات ۷: ۳۸۰. شذرات الذہب ۱: ۲۳۰. تذکرۃ الحفاظ ۱: ۱۶۳. لسان المیزان ۷: ۳۵۱. میزان الاعتدال ۳: ۴۶۸. طبقات الحفاظ ۷۵. الطبقات الکبری ۷: ۳۲۱. عیون الأثر ۱: ۱۰. معجم الادباء ۱۸: ۵. معجم المؤلفین ۹: ۴۴. الأعلام ۶: ۲۸. تاریخ آداب اللغۃ ۱: ۴۵۸. مرآۃ الجنان ۱: ۳۱۳. تاریخ بغداد ۱: ۲۱۴. وفیات الأعیان ۴: ۶۱۲. ذیل المذیل ۱۳۹. تہذیب التہذیب ۹: ۳۸. البدایۃ والنہایۃ ۱۰: ۱۰۹. الکامل فی التاریخ ۵: ۵۹۴. ہدیۃ العارفین ۲: ۷. التاریخ الکبیر ۱: ۴۰. خلاصۃ تذہیب الکمال ۲۷۸. النجوم الزاہرۃ ۲: ۱۶. طبقات ابن خیاط ۱۷۲ و ۳۲۷. الرفع والتکمیل ۲۵۹. الضعفاء الکبیر ۴: ۲۳. الجرح والتعدیل ۳: ۲: ۱۹۱. تاریخ الثقات ۴۰۰. المجموع فی الضعفاء والمتروکین ۲۰۱. تاریخ إسماء الثقات ۲۸۰. اکتفاء القنوع ۶۴.

www.shiabookspdf.com

الْمَاصِرِ بُتْرِیٌّ، وَ مُقَاتِلُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَجَلِيُّ وَ قِيلَ الْبَلْخِيُّ بُتْرِیٌّ، وَ أَبُو نَصْرِ بْنُ يُوسُفَ بْنِ الْحَارِثِ بُتْرِیٌّ.

محمد بن اسحاق، محمد بن منکدر (منکدر) عمرو بن خالد واسطی، عبدالملک بن جریح، حسین بن علوان، کلبی یہ سب سنی راویوں میں سے تھے لیکن اہل بیت کی طرف میلان اور شدید رغبت رکھتے تھے اور کہا گیا کہ کلبی تو اپنا مذہب مخفی کیے ہوئے تھے اور مخالف نہیں تھے اور قیس بن ربیع بتری مذہب رکھتا تھا اور اہل بیت کا محبّ تھا اور مسعدہ بن صدقہ بتری مذہب پر تھا اور عباد بن صہیب سنی تھا، ثابت ابو المقدام بتری تھا، کثیر نوّاء بتری تھا اور عمرو بن جمیع بتری تھا اور حفص بن غیاث سنی تھا عمرو بن قیس ماصر اور مقاتل بن سلیمان بجلی یا بناء بر قول بلخی بتری تھے اور ابو نصر بن یوسف بن حارث بتری تھا۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

عبدالرحمٰن بن سیابہ[۱]

۷۳۴ أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْفَضْلِ الْخُزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَطِيَّةَ صَاحِبِ الطَّعَامِ، قَالَ كَتَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَيَابَةَ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع): قَدْ كُنْتُ أُحَذِّرُكَ إِسْمَاعِيلَ؛ ـ(جَانِبُكَ مَنْ يَحْنِي عَلَيْكَ وَ قَدْـــ يُعْدِي الصِّحَاحُ مبارك الجرب) فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) قَوْلُ اللَّهِ أَصْدَقُ: وَ لا تَزِرُ وٰازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرىٰ، وَ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ وَ لَا أَمَرْتُ وَ لَا رَضِيتُ.

---

[۱]۔ رجال الطوسی ۲۳۰ (اسند عنہ)۔ تنقیح المقال ۲: ۱۴۴۔ خاتمۃ المستدرک ۸۱۶۔ معجم رجال الحدیث ۹: ۳۳۲۔ رجال البرقی ۲۳۔ رجال الکشی ۳۹۰۔ نقد الرجال ۱۸۵۔ توضیح الاشتباہ ۱۹۷۔ جامع الرواۃ ۱: ۴۵۱۔ ہدایۃ المحدثین ۹۶۔ مجمع الرجال ۴: ۷۹ و ۸۰۔ بہجۃ الآمال ۵: ۱۴۴۔ سفینہ البحار ۲: ۱۱۷۔ منتہی المقال ۱۷۵۔ منہج المقال ۱۹۲۔ روضۃ المتقین ۱۴: ۳۷۸۔ اتقان المقال ۱۹۹ و ۳۰۷۔ الوجیزۃ ۳۸۔ مقالات الاسلامیین ۱: ۱۰۷۔ ایک روایت جو کلینی نے نقل کی اور اس سے اس کے متعلق استدلال کیا گیا ہے ملاحظہ ہو ؛عدۃ من اِصحابنا، عن اِحمد بن محمد بن خالد، عن ابن فضال، عن الحسن بن اِسباط ، عن عبدالرحمان بن سیابۃ، قال: قلّت لابي عبداللہ (علیہ السلام): جعلت لک الفدا، إن الناس یقولون: إن النجوم لایحل النظر فیہا، وہی تعجبنی، فإن کانت تضر بدیني فلا حاجۃ لی فی شئ یضر بدیني، وإن کانت لا تضر بدیني فواللہ إني لاشتہیہا وإشتہی النظر فیہا، فقال (علیہ السلام): لیس کمایقولون، لاتضر بدینک..

میں نے امام صادقؑ سے عرض کی ؛ میں آپ پر فدا ہوں لوگ کہتے ہیں کہ علم نجوم پر غور و فکر کرنا جائز نہیں ہے اور وہ علم مجھے پسند ہے پس اگر وہ میرے دین کے مضر ہے تو مجھے ایسی کسی چیز کی ضرورت نہیں جو میرے دین کے لیے مضر ہو اور اگر وہ میرے دین کے لیے مضر نہ ہو تو خدا کی قسم وہ مجھے بہت پسند ہے اور اس میں غور کرنا مجھے پسند ہے ؟ امام نے فرمایا؛ ایسا نہیں ہے جیسے وہ کہتے ہین وہ تیرے دین کے لیے مضر نہیں ہے۔۔۔ (روضۃ الکافی، ح ۲۳۳)۔

تبصرہ؛ یہ روایت اس کے پابند شریعت ہونے پر دلالت کرتی ہے لیکن ایک تو اس کی سند حسن بن اِسباط کی وجہ سے ضعیف ہے دوسرے اسے خود عبدالرحمان بن سیابہ سے نقل کیا گیا ہے اس لیے اس سے استدلال کرنا صحیح نہیں ہے.

www.shiabookspdf.com

علی بن عطیہ کا بیان ہے کہ عبدالرحمٰن بن سیابہ نے امام صادقؑ کو خط لکھا کہ میں آپ کو اسماعیل کے متعلق ڈرایا کرتا تھا تو امام نے اسے جواب میں لکھا؛ خدا کا قول سچ ہے کہ کوئی نفس کسی کا بارِ گناہ نہیں اٹھائے گا خدا کی قسم! نہ میں اس کے اعمال کو جانتا ہوں اور نہ میں نے اس کو حکم دیا ہے اور نہ اس سے راضی ہوں۔

سفیان بن عیینہ[۴۷]

۷۳۵ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُبْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ، ذَكَرَ أَبُو الْحَسَنِ الرِّضَا (ع): أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ لَقِيَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (ع)، فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِلَى مَتَى هَذِهِ التَّقِيَّةُ وَ قَدْ بَلَغْتَ هَذِهِ السِّنَّ فَقَالَ: وَ الَّذِي بَعَثَ مُحَمَّداً بِالْحَقِّ لَوْ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى مَا بَيْنَ

---

[۴۷] رجال الطوسی ۲۱۲. رجال الحلی ۲۲۸. ریحانۃ الأدب (فارسی) ۸: ۱۳۰. سفینۃ البحار ۱: ۶۳۲ و ۲: ۳۰۴. تنقیح المقال ۲: ۳۹ و ۳: باب الکنی ۴۴. جامع الرواۃ ۱: ۳۶۷ و ۲: ۴۳۵. توضیح الاشتباہ ۱۷۴. فہرست الندیم ۲۸۲. التحریر الطاووسی ۱۴۵. إضبط المقال ۵۱۳. روضۃ المتقین ۱۴: ۳۶۹. اتقان المقال ۱۹۱. الوجیزۃ ۳۶. رجال البرقی ۴۱. رجال النجاشی ۱۳۵. حلیۃ الأولیاء ۷: ۲۷۰. رجال ابن داود ۱۰۴. وفیہ ممدوح و ۲۴۸ وفیہا لیس من إصحابنا ولا من عدادنا. منہج المقال ۱۶۵. معجم رجال الحدیث ۸: ۱۵۷ و ۲۲: ۱۹۹. مجمع الرجال ۳: ۱۳۳ و ۷: ۱۶۵. نقد الرجال ۱۵۴. الموسوعۃ الإسلامیۃ ۲: ۱۱۸. ہدیۃ الأحباب (فارسی) ۷۸. إعیان الشیعۃ ۷: ۲۶۶. الکنی والألقاب ۱: ۳۵۸. بہجۃ الآمال ۴: ۳۹۱. منتہی المقال ۱۴۸. تقریب التہذیب ۱: ۳۱۲. خلاصۃ تذہیب الکمال ۱۲۳. ذیل المذیل ۱۰۸. معجم المؤلفین ۴: ۲۳۵. الأنساب ۵۹۳. العقد الثمین ۴: ۵۹۱. التاریخ الکبیر ۴: ۹۴. تہذیب التہذیب ۴: ۱۱۷. تذکرۃ الحفاظ ۱: ۲۴۲. الرسالۃ المستطرفۃ ۳۱. لسان المیزان ۷: ۲۳۳. تاریخ الثقات ۱۹۴. تاریخ إسماء الثقات ۱۵۴. المراسیل ۷۴. الکنی والأسماء ۲: ۹۶. المشتبہ ۲: ۴۴۴. المغنی فی الضعفاء ۱: ۲۶۸. الثقات ۶: ۴۰۳. تہذیب الأسماء واللغات ۱: ۲۲۴. المعارف ۲۲۱. صفۃ الصفوۃ ۲: ۱۳۰. کشف الظنون ۱: ۴۳۹. تاریخ بغداد ۹: ۱۷۴. ہدیۃ العارفین ۱: ۳۸۷. میزان الاعتدال ۱: ۳۹۷. الأعلام ۳: ۱۰۵. طبقات الشعرانی ۱: ۴۰. وفیات الأعیان ۲: ۳۹۱. الکامل فی التاریخ ۵: ۴۴۵ و ۶: ۳۰۱. اللباب ۳: ۳۹۶. ایضاح المکنون ۱: ۳۰۳. العبر ۱: ۳۲۶. البدایۃ والنہایۃ ۱۰: ۲۴۴. مرآۃ الجنان ۱: ۴۵۹. شذرات الذہب ۱: ۳۵۴. طبقات المفسرین ۱: ۱۹۶. طبقات الحفاظ ۱۱۹. الطبقات لابن خیاط ۲۸۴. النجوم الزاہرۃ ۲: ۱۵۸. دائرۃ معارف البستانی ۱: ۶۲۲. دائرۃ معارف فرید وجدی ۵: ۱۷۹. غایۃ النہایۃ ۱: ۳۰۸. الطبقات الکبری ۵: ۳۶۴. الجرح والتعدیل ۲: ۱: ۲۲۵.

www.shiabookspdf.com

الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ عُمُرَهُ، ثُمَّ لَقِيَ اللَّهَ بِغَيْرِ وَلَايَتِنَا أَهْلَ الْبَيْتِ لَلَقِيَ اللَّهُ بِمِيتَةٍ جَاهِلِيَّةٍ.

عباس بن ہلال کا بیان ہے کہ امام رضاؑ نے فرمایا؛ سفیان بن عیینہ نے امام صادقؑ سے ملاقات کی تو عرض کی ؛آپ کب تک تقیہ میں رہیں گے حالانکہ آپ عمر کے اس حصے میں پہنچ گئے ہیں ؟ آپ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے محمد مصطفیٰ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا؛ اگر کوئی شخص اپنی پوری زندگی رکن و مقام کے درمیان نمازیں پڑھتا رہے پھر خدا کے دربار میں اس حال میں حاضر ہو کہ ہم اہل بیت کی ولایت نہ رکھتا ہو تو خدا کے سامنے جاہلیت کی موت مر کر جائے گا [۷۳]۔

عباد بن صہیب [۷۴]

۷۳۶ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَشَّاءُ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، قَالَ، سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (ع) يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا فِي

---

[۷۳]۔ الکلینی بسندہ عن سفیان بن عیینۃ، قال: سمعت اِبا عبد اللّٰہ - علیہ السّلام - یقول: وجدت علم النّاس کلّہ فی اِربع: اِوّلہا اِن تعرف ربّک، والثانی اِن تعرف ما صنع مابک، والثالث اِن تعرف ما اِراد منک، والرابع اِن تعرف ما یخرجک من دینک؛ امام صادقؑ نے فرمایا؛ میں نے لوگوں کے پورے علم کو ان چار چیزوں میں پایا؛ ۱۔ تو اپنے رب کو پہچانے، ۲۔ تو پہچانے کہ خدا نے تجھ پر کیا احسان کیے ہیں، ۳۔ تو جانے کہ خدا تجھ سے کیا چاہتا ہے؟، ۴۔ یہ جان لے کہ کیا باتیں تجھے دین سے خارج کر دیں گی (الکافی: ج۱: کتاب فضل العلم، باب النوادر، حدیث ۱۱)

[۷۴]۔ رجال الطوسی ۱۳۱و ۲۴۰. تنقیح المقال ۲: ۱۲۱. رجال النجاشی ۲۰۸. (انھوں نے ان کی توثیق کی اور ان کی کتاب کی خبر دی) نقد الرجال ۱۷۸. فہرست الطوسی ۱۲۰. معالم العلماء ۸۸. رجال ابن داود ۲۵۲. رجال الحلی ۲۴۳. معجم الثقات ۶۷ و ۳۰۴. معجم رجال الحدیث ۹: ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۴. رجال البرقی ۲۴. جامع الرواۃ ۱: ۴۳۰. ہدایۃ المحدثین ۸۸. مجمع الرجال ۳: ۲۴۳ و ۲۴۴. بہجۃ الآمال ۵: ۱۰۰. منتہی المقال ۱۶۸. منہج المقال ۱۸۷. نضد الایضاح ۱۷۶. التحریر الطاووسی ۱۹۰و ۲۱۲. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۲۲. روضۃ المتقین ۱۴: ۳۷۵. اتقان المقال ۷۵ و ۳۰۶. الوجیزۃ ۳۷. رجال الانصاری ۹۸. لسان المیزان ۳: ۲۳۰. میزان الاعتدال ۲: ۳۶۷. المجموع فی الضعفاء والمتروکین ۱۶۴و ۴۶۰. تاریخ اِسماء الثقات ۲۴۶. الضعفاء الکبیر ۳: ۱۴۴. الجرح والتعدیل ۳: ۱: ۸۱. الکامل فی ضعفاء الرجال ۴: ۱۶۵۲. التاریخ الکبیر ۶: ۴۳. المجروحین ۲: ۱۶۴. الضعفاء والمتروکین

www.shiabookspdf.com

الطَّوَاف إِذَا رَجُلٌ يَجْذِبُ ثَوْبِى، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا عَبَّادٌ الْبَصْرِىُّ، قَالَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ تَلْبَسُ مِثْلَ هَذَا الثَّوْبِ وَ أَنْتَ فِى الْمَوْضِعِ الَّذِى أَنْتَ فِيهِ مِنْ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ! قَالَ، قُلْتُ: وَيْلَكَ هَذَا ثَوْبٌ قُوهِىٌّ اشْتَرَيْتُ بِدِينَارٍ وَ كَسْرٍ، وَ كَانَ عَلِىٌّ (ع) فِى زَمَانٍ يَسْتَقِيمُ لَهُ مَا لَبِسَ فِيهِ، وَ لَوْ لَبِسْتُ مِثْلَ ذَلِكَ اللِّبَاسِ فِى زَمَانِنَا لَقَالَ النَّاسُ هَذَا مُرَاءٍ مِثْلَ عَبَّادٍ. قَالَ نَصْرٌ: عَبَّادٌ بُتْرِىٌّ.

ابن سنان نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ میں طواف میں مشغول تھا کہ ایک شخص نے میں کپڑوں کو آن کھینچا میں نے دیکھا تو وہ عباد بصری تھا اور مجھ سے کہنے لگا: اے جعفر بن محمد! علی سے خاص قرابت رکھنے کے باوجود آپ ایسے مقام پر اس قسم کے اعلیٰ کپڑے پہنتے ہیں؟!

میں نے جواب دیا؛ تیرا برا ہو یہ کتان کا سفید کپڑا ہے جسے میں نے سوا ایک دینار میں خریدا ہے اور حضرت علیؑ ایک ایسے دور میں تھے [۷۵] جس میں وہی لباس ٹھیک تھا جو آپ زیب تن فرماتے تھے مگر آج کے دور میں اگر میں وہ لباس پہنوں تو لوگ کہیں گے؛ یہ عباد کی طرح ریاکار ہے اور نصر کا کہنا ہے کہ عباد بتری نظریئے کا قائل تھا۔

۷۳۷ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ إِشْكِيبَ، قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتَارِ، قَالَ، دَخَلَ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الْبَصْرِىُّ عَلَى أَبِى عَبْدِ اللَّهِ (ع)، وَ عَلَيْهِ ثِيَابُ شُهْرَةٍ غِلَاظٍ، فَقَالَ: يَا عَبَّادُ مَا

ابن الجوزی ۲: ۷۴. اِحوال الرجال ۱۱۲. موضح اِوہام الجمع والتفریق ۲: ۲۷۷. المشتبہ ۲: ۵۵۳. المغنی فی الضعفاء ۱: ۳۲۶ (عامہ کے اقوال اس کے متعلق مختلف ہیں ابو داود نے صدوق اور بہت زیادہ سچا قرار دیا لیکن بخاری ونسائی نے متروک کہا).

[۷۵] ۔امام ع نے اس بحث کی طرف اشارہ فرمایا جو متاخرین میں استنباط احکام میں زمان و مکان کی تاثیر کے عنوان سے مشہور ہے جسے ہم نے" مجتہد اعلم کی تقلید " میں ذکر کیا ہے اور اس کے بہت سے شواہد کو پیش کیا ہے جن سے احکام کی تغییر میں زمانے و مکان کی تاثیر پائی جاتی ہے ،اس تحقیق کی طرف رجوع کیا جائے ۔

www.shiabookspdf.com

هَذه الثِّيَابُ فقَالَ يا أَبَا عَبْد اللَّه تعيبُ هذَا عَلَيَّ! قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّه (ص) مَنْ لَبس ثيَابَ شُهْرَةٍ فى الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثيَابَ الذُّلِّ يوْمَ الْقيَامَة، قَالَ عَبَّادٌ مَنْ حَدَّثَک بهَذَا! قَالَ يَا عَبَّادُ تَتَّهمُنى! حَدَّثَنى آبَائى عَنْ رَسُول اللَّه (ص).

حسین بن مختار کا بیان ہے کہ عباد بن کثیر بصری امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوا جب کہ اس نے لباس شہرت اور موٹے جھوٹے کپڑے پہنے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا؛ اے عباد! یہ کیسے کپڑے تم نے پہن رکھے ہیں؟ اس نے کہا اے ابو عبداللہ آپ بھی مجھے اس کا طعنہ دیتے ہیں! فرمایا؛ ہاں اس لیے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا؛ جو شخص دنیا میں ایسا لباس پہنے جو اس کی شہرت اور تشہیر کا سبب ہو تو قیامت کے دن خداوند اسے ذلت کا لباس پہنائے گا، تو عباد نے کہا آپکو یہ حدیث کس نے نقل کی آپ نے فرمایا؛ اے عباد تو مجھے متہم کرنا چاہتا ہے یہ حدیث مجھے میرے معصوم آباء واجداد نے رسول اکرم ﷺ سے بیان فرمائی۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

عمرو بن ابی مقدام[۷۶]

۷۳۸ حَدَّثَنِي حَمْدَوَيْهِ بْنُ نُصَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْمِيثَمِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَرَنْدَسِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ، كُنَّا بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ وَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) قَاعِدٌ، فَقِيلَ لَهُ مَا أَكْثَرَ الْحَاجَّ! فَقَالَ (ع) مَا أَقَلَّ الْحَاجَّ! فَمَرَّ عَمْرُو بْنُ أَبِي الْمِقْدَامِ، فَقَالَ: هَذَا مِنَ الْحَاجِّ.

ایک قریشی شخص کا بیان ہے کہ ہم کعبہ کے پاس موجود تھے اور امام صادقؑ بھی وہاں تشریف فرما تھے کسی نے امام سے عرض کی؛ مولا، کتنے زیادہ حاجی ہیں! آپ نے فرمایا؛ حقیقی حاجی کتنے کم ہیں! اور اس بعد وہاں سے عمرو بن ابی مقدام گزرا تو آپ نے فرمایا؛ یہ حقیقی حاجی ہے۔

۷۶۔ الطبقات الکبری لابن سعد ۶ص ۳۸۳، التاریخ الکبیر ۶ ص۳۱۹ ن ۲۵۱۴، سنن ابی داود اص۷۷ ن ۲۸۷ رجال البرقی ۱۱ و ۱۶، الضعفاء والمتروکین نسائی ۱۸۵ ن ۴۷۴، الجرح والتعدیل ۶ ص ۲۲۳ ن ۱۲۳۹، الثقات لابن حبان ۲ ص۶۷، الکامل لابن عدی ۵ ص ۱۲۰ ن ۱۲۸۶، رجال النجاشی ۲ ص۱۳۶ ن ۷۷۵، رجال الطوسی ۱۳۰ ن ۴۲ و ص ۲۴۷ ن ۳۸۰، التحریر الطاوسی ۱۹۱ ن ۲۷۶، رجال ابن داود ۲۵۶ ن ۱۰۸۹ و ص ۴۸۷ ن ۳۵۰، رجال العلامۃ الحلی ۱۲۰ ن ۲ و ص ۲۴۱ ن ۱۰، تہذیب الکمال ۲۱ ص ۵۵۳ ن ۴۳۳۳، میزان الاعتدال ۳ ص ۲۴۹ ن ۶۳۴۰، تہذیب التہذیب ۸ ص۹، تقریب التہذیب ۲ ص ۶۶، نقد الرجال ۲۴۹ ن ۶، مجمع الرجال ۴ ص ۲۵۷ و ۲۷۴ و ۲۷۵، جامع الرواۃ اص ۶۱۶ و ۶۲۸ و ۶۳۰ و ۶۳۲، وسائل الشیعۃ ۲۰ ص ۲۸۲ ن ۸۶۲، الوجیزۃ ۱۵۹ و ۱۶۰، ہدایۃ المحدثین ۱۲۲، مستدرک الوسائل ۳ ص ۶۳۳ و ۷۳۹ و ۸۳۰، بہجۃ الآمال ۵ ص ۵۷۷ و ۵۷۸، تنقیح المقال ۲ ص ۳۲۳ ن ۸۶۴۵، الذریعۃ ۶ ص ۳۵۲ ن ۲۱۱۱، معجم رجال الحدیث ۱۳ ص ۷۲ ن ۸۸۴۷ و ۸۸۶۲، قاموس الرجال ۷ ص ۱۲۲۔

www.shiabookspdf.com

سفیان ثوری[۷۷]

۷۳۹ حَمْدَوَيْهِ بْنُ نُصَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ، قَالَ، قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) إِنَّهُ يَرْوِي أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ (ع) كَانَ يَلْبَسُ الْخَشِنَ مِنَ الثِّيَابِ، وَ أَنْتَ تَلْبَسُ الْقُوهِيَّ الْمَرْوِيَّ، قَالَ وَيْحَكَ إِنَّ عَلِيّاً (ص) كَانَ فِي زَمَانٍ ضَيِّقٍ، فَإِذَا اتَّسَعَ الزَّمَانُ فَأَبْرَارُ الزَّمَانِ أَوْلَى بِهِ.

---

[۷۷]۔ اس کا نام سفیان بن سعید بن مسروق۹۷-۱۶۱ھ ہے؛رجال الطوسی ۲۱۲(اسند عنہ) منتہی المقال ۱۴۸،ہدیۃ الأحباب (فارسی) ۱۱۴. فہرست الندیم ۲۲۶، سفینہ البحار ۱: ۱۳۸ و ۶۳۱. تنقیح المقال ۲: ۳۶. تکملۃ الرجال ۱: ۴۴۳. تذکرۃ الأولیاء (فارسی) ۱۲۳. فرق الشیعۃ ۷. مجمع الرجال ۳: ۱۲۹- ۱۳۲. طبقات الصوفیہ ہروی (فارسی) ۵۴۰. جامع الرواۃ ۱: ۳۶۶. المقالات والفرق ۶ و ۱۳۴. روضات الجنات ۴: ۶۰. الکنی والألقاب ۲: ۱۱۹. التحریر الطاووسی ۱۴۵. روضۃ المتقین ۱۴: ۳۶۹. ریحانۃ الأدب (فارسی) ۱: ۳۷۳. منہج المقال ۱۶۵. تتمۃ المنتہی (فارسی) ۲۱۱. الموسوعۃ الأسلامیہ ۲۳۳:۵. حلیہ الأولیاء ۶: ۳۵۶و۷: ۳. نقدالرجال ۱۵۴. إعیان الشیعۃ۷: ۲۶۴. توضیح الاشتباہ ۱۷۴. رجال الحلی ۲۲۸. معجم رجال الحدیث ۸: ۱۵۱و۱۶۱. رجال ابن داود ۱۰۴ و ۲۴۸. بہجۃ الآمال ۴: ۳۷۷. اتقان المقال ۱۹۱. الأعلام فی کتاب معجم البلدان ۲۵۶. مروج الذہب ۳: ۳۳۲و۳۳۳. میزان الاعتدال ۲: ۱۴۹. تاریخ الثقات ۱۹۰. الکنی والأسماء ۲: ۵۶. تاریخ الثقات ۱۹۰. الاکمال ۱: ۵۸۶. الثقات ۶: ۴۰۱. الأعلام ۳: ۱۰۴. العبر ۱: ۲۳۴. الأنساب ۱۱۷. صید الخاطر ۱۷۵. ذیل المذیل ۱۰۵. لسان المیزان ۷: ۲۳۳. اللباب ۱: ۲۴۴. تاریخ گزیدہ (فارسی) ۶۲۷ و ۷۹۰. الکامل فی التاریخ ۶: ۵۶. البیان والتبیین ۲: ۸۷. لسان العرب ۴: ۱۱۲. تہذیب التہذیب ۴: ۱۱۱. التاریخ الکبیر ۴: ۹۲. تقریب التہذیب ۱: ۳۱۱. شذرات الذہب ۱: ۲۵۰. المشتبہ ۱: ۹۸. تہذیب الأسماء واللغات ۱: ۲۲۲. وفیات الأعیان ۲: ۳۸۶. خلاصۃ تذہیب الکمال ۱۲۳. معجم المؤلفین ۴: ۲۳۴. الجواہر المضیۃ ۱: ۲۵۰. تاریخ بغداد ۹: ۱۵۱. المعارف ۲۱۷. الطبقات الکبری ۶: ۲۵۷. ہدیۃ العارفین ۱: ۳۸۷. دول الاسلام ۱: ۸۴. دائرۃ معارف البستانی ۹: ۶۳۱. مرآۃ الجنان ۱: ۳۴۵. البدایۃ والنہایۃ ۱۰: ۱۳۴. طبقات الحفاظ ۹۵. الطبقات ابن خیاط ۱۶۸. النجوم الزاہرۃ ۲: ۳۹. تاریخ إبی الفداء ۲: ۹ تذکرۃ الحفاظ ۱: ۲۰۳. الرسالۃ المستطرفۃ ۴۱. طبقات الفقہاء ۸۴. غایۃ النہایۃ ۱: ۳۰۸. طبقات المفسرین ۱: ۱۹۳. دائرۃ معارف فرید وجدی ۵: ۱۷۸. الجرح والتعدیل ۲: ۱: ۲۲۲. تاریخ آداب اللغۃ العربیہ ۱: ۴۵۱. تاریخ الخلفاء ۲۷۹. معجم البلدان ۱: ۲۱۶. التحبیر ۱: حاشیۃ ۱۸۲. جمہرۃ الأولیاء ۲: ۱۱۵.

www.shiabookspdf.com

علی بن اسباط کا بیان ہے کہ سفیان بن عیینہ نے امام صادقؑ سے کہا کہ روایتوں میں ہے کہ علی بن ابی طالب درشت و کھردرے کپڑے پہنا کرتے تھے اور آپ اس قسم کے سفید اور برّاق کپڑے پہنتے ہیں آپ نے فرمایا ارے وہ زمانہ جس میں امام علی نے زندگی گزاری وہ تنگ دستی کا دور تھا اب جب کہ وسیع دولت اور حلال مال کی کثرت ہے تو اس زمانے کے نیکوکار اور اہل ایمان اس کے زیادہ حق دار ہیں۔

۷۴۰ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنِی الْحُسَیْنُ بْنُ إِشْکِیبَ، قَالَ حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْمَرْوَزِیُّ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ، قَالَ، سَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) یُحَدِّثُ: أَنَّ سُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ دَخَلَ عَلَی أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) وَ عَلَیْهِ ثِیَابٌ جِیَادٌ، فَقَالَ یَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ آبَاءَکَ لَمْ یَکُونُوا یَلْبَسُونَ مِثْلَ هَذِهِ الثِّیَابِ! فَقَالَ إِنَّ آبَائِی عَلَیْهِمُ السَّلَامُ کَانُوا فِی زَمَانٍ مُقْفِرٍ مُقْتِرٍ، وَ هَذَا زَمَانٌ قَدْ أَرْخَتِ الدُّنْیَا عَزَالِیَهَا، فَأَحَقُّ أَهْلِهَا بِهَا أَبْرَارُهُمْ.

امام صادقؑ کے بعض اصحاب نے روایت کی کہ سفیان ثوری امام کے پاس آیا جبکہ آپ نے بہتری کپڑے پہنے ہوئے تھے تو اس نے کہا؛ اے ابو عبداللہ! آپ کے آباء واجداد تو اس طرح کے نفیس کپڑے نہیں پہنا کرتے تھے، آپ نے فرمایا میرے آباء واجداد تنگ دستی اور غربت کے زمانے میں تھے لیکن اس زمانے میں دنیا اور دولت کی وسعت ہے تو اس کے سب سے زیادہ حق دار نیکوکار اور پرہیزگار افراد ہیں[۴۸]۔

۷۴۱ وَجَدْتُ فِی کِتَابِ أَبِی مُحَمَّدٍ جِبْرِیلَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِیَابِیِّ بِخَطِّهِ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَیْلِ الْکُوفِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

---

[۴۸]۔ الکافی ج۶، کتاب الزی والتجمل ۸، باب اللباس ۲ ح ۸ میں سفیان کا یہ اعتراض نقل کیا ہے۔

www.shiabookspdf.com

عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ، أَتَى قَوْمٌ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (ع) يَسْأَلُونَهُ الْحَدِيثَ مِنَ الْأَمْصَارِ، وَ أَنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ لِي: أَ تَعْرِفُ أَحَداً مِنَ الْقَوْمِ قُلْتُ لَا، فَقَالَ فَكَيْفَ دَخَلُوا عَلَيَّ قُلْتُ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ يَطْلُبُونَ الْحَدِيثَ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ لَا يُبَالُونَ مِمَّنْ أَخَذُوا الْحَدِيثَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْهُمْ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ غَيْرِي مِنَ الْحَدِيثِ قَالَ نَعَمْ، قَالَ: فَحَدِّثْنِي بِبَعْضِ مَا سَمِعْتَ قَالَ إِنَّمَا جِئْتُ لِأَسْمَعَ مِنْكَ لَمْ أَجِئْ أُحَدِّثُكَ، وَ قَالَ لِلْآخَرِ: ذَاكَ مَا يَمْنَعُهُ أَنْ يُحَدِّثَنِي مَا سَمِعْتَ، قَالَ: وَ تَتَفَضَّلُ أَنْ تُحَدِّثَنِي مَا سَمِعْتَ! أَ جَعَلَ الَّذِي حَدَّثَكَ حَدِيثَهُ[۷۹]أَمَانَةً لَا تُحَدِّثُ بِهِ أَحَداً قَالَ لَا، قَالَ فَأَسْمِعْنَا بَعْضَ مَا اقْتَبَسْتَ مِنَ الْعِلْمِ حَتَّى نُفِيدَكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ!

میمون بن عبداللہ کا بیان ہے کہ ایک گروہ امام صادقؑ کے پاس حدیث سننے کے لیے آیا میں بھی وہیں موجود تھا، آپ نے مجھے فرمایا؛ کیا تو اس گروہ میں سے کسی کو جانتا ہے؟ میں نے عرض کی؛ نہیں مولا، فرمایا تو یہ میرے پاس کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی؛ یہ ایسے لوگ ہیں جو ہر شخص سے حدیث لینے جاتے ہیں، اور یہ نہیں دیکھتے کہ کس سے حدیث لے رہے ہیں، تو آپ نے ان میں سے ایک شخص سے فرمایا؛ کیا تو نے میرے علاوہ کسی سے حدیث سنی ہے، اس نے کہا؛ جی ہاں، تو آپ نے فرمایا؛ جو تو نے حدیث سن رکھی ہے ان میں سے بعض مجھے بھی سنایئے، اس نے کہا؛ میں آپ سے حدیث سننے آیا ہوں آپ کو احادیث سنانے نہیں آیا، آپ نے ایک دوسرے شخص سے کہا؛ اسے کیا چیز مانع ہے کہ وہ سنی ہوئی حدیثیں بیان نہیں کرتا، کیا تو مہربانی کر کے کچھ حدیثیں نقل کرے گا جو تو نے سن رکھی ہیں، کیا جس شخص نے تمہیں

[۷۹] ۔ رجال الکشی، ص: ۳۹۴۔۳۹۷۔

www.shiabookspdf.com

حدیث بیان کی اس نے اسے ایسی امانت کے طور پر بیان کی کہ تم کسی دوسرے شخص کو بیان نہ کرو؟!۔ اس نے کہا نہیں، تو آپ نے فرمایا؛ تو ہمیں بعض احادیث سناو، جو تم نے ابھی تک علم حاصل کیا ہے پھر ہم تمہیں ان شاء اللہ مفید باتیں بتائیں گے۔

۱۔ قَالَ حَدَّثَنی سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ جعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: النَّبیذُ کُلُّه حَلَالٌ إِلَّا الْخَمْرَ، ثُمَّ سَکَتَ، فَقَالَ أَبو عَبْدِ اللَّه (ع) زِدْنَا!

۲۔ قَالَ حَدَّثَنی سُفْیَانُ عَمَّنْ حَدَّثَه عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ لَا یَمْسَحُ عَلَی خُفَّیْه فَهُوَ صَاحِبُ بِدْعَةٍ، وَ مَنْ لَمْ یَشْرَبِ النَّبیذَ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ، وَ مَنْ لَمْ یَأْکُلِ الْجِرِّیثَ وَ طَعَامَ أَهْلِ الذِّمَّةِ وَ ذَبَائِحَهُمْ فَهُوَ ضَالٌّ، أَمَّا النَّبیذُ فَقَدْ شَرِبَهُ عُمَرُ نَبیذَ زَبِیبٍ فَرَشَّحَهُ بِالْمَاءِ، وَ أَمَّا الْمَسْحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ: فَقَدْ مَسَحَ عُمَرُ عَلَی الْخُفَّیْنِ ثَلَاثاً فِی السَّفَرِ وَ یوماً وَ لَیْلَةً فِی الْحَضَرِ، وَ أَمَّا الذَّبَائِحُ: فَقَدْ أَکَلَهَا عَلِیٌّ (ع) فَقَالَ کُلُوهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَی یَقُولُ: الْیَوْمَ أُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّباتُ وَ طَعَامُ الَّذِینَ أُوتُوا الْکِتابَ حِلٌّ لَکُمْ وَ طَعامُکُمْ حِلٌّ لَهُمْ[۸۰]، ثُمَّ سَکَتَ. فَقَالَ أَبو عَبْدِ اللَّه (ع) زِدْنَا! فَقَالَ قَدْ حَدَّثْتُکَ بِمَا سَمِعْتُ، قَالَ: أَ کُلُّ الَّذِی سَمِعْتَ هَذَا قَالَ لَا، قَالَ: زِدْنَا!

۳۔ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ أَشْیَاءُ صَدَّقَ النَّاسُ بِهَا وَ أَخَذُوا بِهَا وَ لَیْسَ فِی الْکِتَابِ لَهَا أَصْلٌ، مِنْهَا عَذَابُ الْقَبْرِ، وَ مِنْهَا الْمِیزَانُ، وَ مِنْهَا الْحَوْضُ، وَ مِنْهَا الشَّفَاعَةُ، وَ مِنْهَا النِّیَّةُ یَنْوِی الرَّجُلُ مِنَ الْخَیْرِ وَ الشَّرِّ فَلَا

---

[۸۰] ۔ مائدہ ۵۔

MANZAR AELIYA
www.shiabookspdf.com

یَعْمَلُهُ فَیُثَابُ عَلَیْه، وَ لَا یُثَابُ الرَّجُلُ إِلَّا بِمَا عَمِلَ إِنْ خَیْراً فَخَیْراً وَ إِنْ شَرّاً فَشَرّاً، قَالَ، فَضَحِکْتُ مِنْ حَدِیثِه، فَغَمَزَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) أَنْ کُفَّ حَتَّى نَسْمَعَ! قَالَ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَیَّ فَقَالَ مَا یُضْحِکُکَ مِنَ الْحَقِّ أَوْ مِنَ الْبَاطِلِ قُلْتُ لَهُ أَصْلَحَکَ اللَّهُ وَ أَبْکِی! وَ إِنَّمَا یُضْحِکُنِی مِنْکَ تَعَجُّباً کَیْفَ حَفِظْتَ هَذِهِ الْأَحَادِیثَ! فَسَکَتَ، فَقَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) زِدْنَا!

۴۔ قَالَ حَدَّثَنِی سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، أَنَّهُ رَأَى عَلِیّاً (ع) عَلَى مِنْبَرِ الْکُوفَةِ وَ هُوَ یَقُولُ: لَئِنْ أُتِیتُ بِرَجُلٍ یُفَضِّلُنِی عَلَى أَبِی بَکْرٍ وَ عُمَرَ لَأُجَلِّدَنَّهُ حَدَّ الْمُفْتَرِی، فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) زِدْنَا!

۵۔ فَقَالَ حَدَّثَنِی سُفْیَانُ، عَنْ جَعْفَرٍ، أَنَّهُ قَالَ حُبُّ أَبِی بَکْرٍ وَ عُمَرَ إِیمَانٌ وَ بُغْضُهُمَا کُفْرٌ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) زِدْنَا!

۶۔فَقَالَ حَدَّثَنِی یُونُسُ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ عَلِیّاً (ع) أَبْطَأَ عَنْ بَیْعَةِ أَبِی بَکْرٍ، فَقَالَ لَهُ عَتِیقٌ مَا خَلَّفَکَ یَا عَلِیُّ عَنِ الْبَیْعَةِ، وَ اللَّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَکَ! فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ (ع) یَا خَلِیفَةَ رَسُولِ اللَّهِ لَا تَثْرِیبَ! قَالَ لَا تَثْرِیبَ قَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) زِدْنَا!

۷۔ قَالَ حَدَّثَنِی سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ أَبَا بَکْرٍ أَمَرَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِیدِ أَنْ یَضْرِبَ عُنُقَ عَلِیٍّ (ع) إِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَ أَنَّ أَبَا بَکْرٍ سَلَّمَ بَیْنَهُ وَ بَیْنَ نَفْسِه، ثُمَّ قَالَ یَا خَالِدُ لَا تَفْعَلْ مَا أَمَرْتُکَ! قَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) زِدْنَا!

www.shiabookspdf.com

۸۔ قَالَ حَدَّثَنی نُعَیْمُ بنُ عَبْدِ اللّه، عَنْ جعْفرِ بْنِ مُحمَّد، أنَّه قَال: وَدَّ علیٌّ بْنُ أبی طَالب أنَّهُ بنخیلات یَنْبُع یَستظلّ بظلّهنّ و یأکُلُ من حَشفهنّ و لَمْ یشهَدْ یَوْمَ الْجَمَلِ و لَا النَّهْرَوَان، و حدَّثَنی به سُفْیَانُ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّه (ع) زدْنا!

۹۔قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ جعْفَرِ بْنِ مُحَمَّد، أنَّهُ قَالَ: لَمَّا رأَی عَلیٌّ بْنُ أبی طَالب یَوْمَ الْجَمَل کثْرَةَ الدِّمَاء، قَالَ لابْنه الْحَسَن: یَا بُنَیَّ هلَکْتُ، قَالَ لَهُ الْحَسَنُ یَا أَبَتِ أَ لَیْسَ قَدْ نَهَیْتُکَ عَنْ هذَا الْخُرُوجِ! فَقَالَ عَلیٌّ (ع): یَا بُنَیَّ لَمْ أَدْرِ أنَّ الْأَمْرَ یَبْلُغُ هَذَا الْمَبْلَغَ، قَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللّه (ع) زدْنا!

۱۰۔ قَالَ حَدَّثَنی سُفْیَانُ الثَّوْریُّ، عَنْ جعْفَرِ بْنِ مُحَمَّد، أنَّ عَلیّاً (ع) لَمَّا قَتَلَ أَهْلَ صفّینَ، بَکَی عَلَیْهِمْ ثُمَّ قَالَ: جَمَعَ اللّهُ بَیْنی و بَیْنَهُمْ فی الْجَنَّة.

۱۔اس نے کہا مجھے سفیان ثوری نے جعفر بن محمد سے حدیث بیان کی کہ سوائے شراب کے ہر قسم کی نبیذ حلال ہے، اور وہ خاموش ہو گیا تو امام نے فرمایا؛ ارے مزید کچھ سناو۔

۲۔تو اس نے کہا؛ سفیان نے مجھے ایک شخص کے واسطے سے محمد بن علی سے روایت بیان کی کہ جو شخص اپنے موزوں پر مسح نہ رکے تو وہ بدعت کا مرتکب ہو گا اور جو شخص نبیذ نہ پیئے وہ بدعتی ہو گا اور جو مار ماہی اور اہل ذمہ کافروں کے کھانے اور ان کے ذبح شدہ گوشت نہ کھائے تو وہ گمراہ ہے۔

چونکہ نبیذ کے متعلق ہے کہ عمر نے زبیب (کشمش) کی نبیذ پی تھی اور اس پر پانی چھڑک لیا تھا اور موزوں پہ مسح تو عمر نے تین مرتبہ سفر میں اور ایک دن رات وطن میں ایسا کیا تھا اور کافروں کے ذبح شدہ گوشت تو علی کھاتے تھے اور فرماتے تھے؛ انہیں کھاو کیونکہ اللہ نے فرمایا ہے؛ آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی اور ان لوگوں کے کھنے جن کو کتاب دی گئی تمہارے لیے حلال ہیں اور تمہارے کھانے ان کے لیے حلال ہیں، پھر وہ شخص خاموش ہو گیا،

www.shiabookspdf.com

توامام نے فرمایا؛ کچھ مزید سناو، تواس نے کہا میں نے جو سنا تھا آپ کو بیان کیا، آپ نے فرمایا؛ کیا تو نے ابھی تک اتنا ہی سنا تھا جو تمام بیان کیا، اس نے کہا؛ نہیں، توآپ نے فرمایا؛ کچھ مزید سناو۔

۳۔ اس نے کہا؛ ہمیں عمرو بن عبید نے حسن سے روایت بیان کی کہ کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کی لوگ تصدیق کرتے ہیں اوران کو دین کے طور پر اخذ کر چکے ہیں حالانکہ ان کی کوئی بنیاد قرآن میں نہیں ہے ، اور وہ اشیاء یہ ہیں ؛ ا۔ عذاب قبر، ۲۔ میزان، ۳۔ حوض کوثر ، ۴۔ شفاعت ، ۵۔ نیت کہ اگر کوئی شخص اچھائی یا برائی کی نیت کرے مگر اس پر عمل نہ کرے تو اس کو بدلا دیا جائے گا حالانکہ انسان کو صرف اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اگر اچھا عمل کرے تو اچھا بدلہ ملے گا اور اگر برا عمل ہو گا تو سزا ملے گی۔

راوی کہتا ہے کہ میں یہ حدیث سن کر ہنس پڑا توامام نے مجھے اشارہ فرمایا کہ خاموش رہوں تاکہ ہم اس سے مزید کچھ سنیں، تو اس شخص نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا؛ تم کیوں ہنس رہے ہو حق کی وجہ سے یا باطل کی وجہ سے ؟ میں نے جواب دیا، خدا آپ کا بھلا کرے تو کیا میں گریہ کروں ! مجھے تجھ سے تعجب کی وجہ سے ہنسی آگئی کہ کیسے تو نے ان احادیث کو حفظ کر لیا ہے ! تو وہ خاموش ہو گیا، توامام نے فرمایا؛ ارے کچھ مزید سنائیے۔

۴۔ تو اس نے کہا؛ مجھے سفیان ثوری نے محمد بن منکدر سے روایت بیان کی کہ اس نے علی کو کوفہ کے منبر پر دیکھا جب کہ آپ فرمارہے تھے اگر کوئی شخص میرے پاس لایا جائے جو مجھے ابو بکر و عمر سے فضیلت دیتا ہو تو میں اس پر افتراء پردازوں کی حدّ جاری کروں گا، امام صادقؑ نے فرمایا، مزید کوئی حدیث سناو۔

۵۔ اس نے کہا؛ سفیان نے جعفر سے مجھے بیان کیا کہ ابو بکر و عمر کی محبت ایمان ہے اور ان سے بغض وکینہ رکھنا کفر ہے، امام صادق نے فرمایا، مزید کوئی حدیث سناو۔

۶۔ اس نے کہا؛ یونس بن عبید نے حسن سے نقل کیا کہ علی نے ابو بکر کی بیعت میں سستی کی تو عتیق نے ان سے کہا؛ اے علی تم بیعت سے کیوں پیچھے رہے، خدا کی قسم میں چاہتا ہون کہ

www.shiabookspdf.com

تیری گردن اڑادوں، تو علی نے کہااے رسول کے خلیفہ ! کیا معافی نہیں مل سکتی،اس نے کہا ہاں تمہیں اب ملامت نہیں کی جائے گی،امام صادق نے فرمایا،مزید کوئی حدیث سناو۔

۷۔اس نے کہا؛ مجھے سفیان ثوری نے حسن سے روایت بیان کی کہ ابو بکر نے خالد بن ولید کو حکم دیا تھا کہ صبح کی نماز کے بعد جب وہ سلام کہے تو وہ علی کی گردن اڑادے اور جب صبح کی نماز کے بعد مخفی سا سلام کہا تو فورا کہا؛اے خالد جو میں نے تجھے حکم دیا تھا وہ ہر گز انجام نے دے، امام صادق نے فرمایا،مزید کوئی حدیث سناو۔

۸۔ اس نے کہا؛ نعیم بن عبداللہ نے جعفر بن محمد سے روایت کی کہ علی بن ابی طالب نے خواہش کی کہ کاش وہ ینبع کے کھجوروں کے باغ میں سایہ کے نیچے بیٹھتا اور وہاں درختوں کے نیچے گری ہوئی کھجوریں کھایا کرتا مگر جنگ جمل اور نہروان میں شریک نہ ہوتا، یہ حدیث مجھے سفیان نے بھی سنائی،امام صادق نے فرمایا،مزید کوئی حدیث سناو۔

۹۔اس نے کہا؛عباد نے جعفر بن محمد سے روایت نقل کی کہ جنگ جمل کے دن علی بن ابی طالب نے کثرت سے خون بہتے ہوئے دیکھے تو اپنے بیٹے حسن سے فرمایا؛اے فرزند! میں ہلاک ہوگیا، تو حسن نے کہا؛ارے بابا! میں نے تو آپ کو خروج سے منع کیا تھا، تو علی نے فرمایا ؛اے فرزند مجھے معلوم نہیں تھا کہ معاملہ اس حد تک پہنچ جائے گا،امام صادق نے فرمایا،مزید کوئی حدیث سناو۔

۱۰۔اس نے کہا؛ مجھے سفیان ثوری نے جعفر بن محمد سے حدیث نقل کی کہ علی نے جنگ صفین کی تو مقتولین پہ روئے اور فرمایا؛اللہ تعالی مجھے اور ان کو جنت میں جمع کرے گا۔

قَالَ، فَضَاقَ بِیَ الْبَیْتُ وَ عَرِقْتُ وَ کِدْتُ أَنْ أَخْرُجَ مِنْ مَسْکِی، فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُومَ إِلَیْهِ وَ أَتَوَطَّأُهُ، ثُمَّ ذَکَرْتُ غَمْزَةَ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) فَکَفَفْتُ. فَقَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) مِنْ أَیِّ الْبِلَادِ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، قَالَ فَهَذَا الَّذِی تُحَدِّثُ عَنْهُ وَ تَذْکُرُ

MANZAR AELIYA

www.shiabookspdf.com

اسْمَهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَعْرِفُهُ قَالَ لَا، قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ شَيْئاً قَطُّ قَالَ لَا، قَالَ: فَهَذِهِ الْأَحَادِيثُ عِنْدَكَ حَقٌّ قَالَ نَعَمْ، قَالَ: فَمَتَى سَمِعْتَهَا قَالَ لَا أَحْفَظُ، قَالَ، إِلَّا أَنَّهَا أَحَادِيثُ أَهْلِ مِصْرِنَا مُنْذُ دَهْرٍ لَا يَمْتَرُونَ فِيهَا، قَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع): لَوْ رَأَيْتَ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي تُحَدِّثُ عَنْهُ، فَقَالَ لَكَ هَذِهِ الَّتِي تَرْوِيهَا عَنِّي كَذِبٌ لَا أَعْرِفُهَا وَ لَمْ أُحَدِّثْ بِهَا، هَلْ كُنْتَ تُصَدِّقُهُ قَالَ لَا، قَالَ: لِمَ قَالَ لِأَنَّهُ شَهِدَ عَلَى قَوْلِهِ رِجَالٌ لَوْ شَهِدَ أَحَدُهُمْ عَلَى عِتْقِ رَجُلٍ لَجَازَ قَوْلُهُ، قَالَ: اكْتُبْ؛

راوی کہتا ہے مسلسل یہ جھوٹی نسبتیں سن کر پورا کمرہ مجھ پر تنگ ہو گیا، مجھے پسینہ آگیا اور شاید میری جان نکل جاتی، میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا پھر مجھے امام کا اشارہ یاد آیا تو میں آرام سے بیٹھ گیا ،اب امام نے سے فرمایا؛ تو کس شہر سے ہے؟ اس نے کہا؛بصرہ سے ہوں، امام نے پوچھا؛ یہ شخص جس کی طرف سے حدیثیں بیان کر رہا ہے اور اس کا نام جعفر بن محمد بیان کر رہا ہے اس کو جانتا ہے؟ اس نے کہا؛ نہیں، امام نے فرمایا؛ کیا تو نے خود اس سے جا کر حدیثیں سنی ہیں؟ اس نے کہا؛ نہیں،امام نے پوچھا؛ یہ جو حدیثیں تو نے بیان کی ہیں کیا تیرے نزدیک صحیح اور حق ہیں؟اس نے جواب دیا؛ ہاں،امام نے پوچھا؛ تو نے ان کو کب سنا ہے؟اس نے کہا؛ مجھے زمانہ یاد نہیں مگر یہ ہمارے علاقوں میں طویل زمانے سے مشہور حدیثیں ہیں ان میں کوئی شک نہیں کرتا ہے۔

امام نے فرمایا؛ اگر تو اس شخص کو دیکھے جس سے تو نے حدیث نقل کی اور وہ تجھے کہے کہ یہ روایات جو تو مجھ سے نقل کر رہا ہے جھوٹ ہیں میں ان کو نہیں جانتا اور نہ میں نے بیان کی ہیں تو کیا تو اس کی تصدیق کرے گا؟اس نے کہا؛ نہیں، امام نے پوچھا؛اس کی کیا وجہ ہے؟اس نے کہا؛ کیونکہ اس کے قول کی تصدیق اور صداقت پر اتنے لوگوں نے گواہی دی ہے کہ اگر وہ لوگ

www.shiabookspdf.com

کسی شخص کے خلاف قتل کی گواہی دیتے تو اس کو قتل کرنا جائز ہوتا، تو امام نے فرمایا؛ اب مجھ سے بھی ایک حدیث لکھ لے؛

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي، قَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ: مَا تَسْأَلُ عَنِ اسْمِي إِنَّ رَسُولَ اللّهِ (ص) قَالَ: خَلَقَ اللّهُ الْأَرْوَاحَ قَبْلَ الْأَجْسَادِ بِأَلْفَيْ عَامٍ، ثُمَّ أَسْكَنَهَا الْهَوَاءَ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ هَاهُنَا وَ مَا تَنَاكَرَ مِنْهَا ثُمَّ اخْتَلَفَ هَاهُنَا، وَ مَنْ كَذَبَ عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ حَشَرَهُ اللّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى يَهُودِيّاً، وَ إِنْ أَدْرَكَ الدَّجَّالَ آمَنَ بِهِ وَ إِنْ لَمْ يُدْرِكْهُ آمَنَ بِهِ فِي قَبْرِهِ، يَا غُلَامُ ضَعْ لِي مَاءً، وَ غَمَزَنِي فَقَالَ لَا تَبْرَحْ، وَ قَامَ الْقَوْمُ فَانْصَرَفُوا وَ قَدْ كَتَبُوا الْحَدِيثَ الَّذِي سَمِعُوا مِنْهُ، ثُمَّ إِنَّهُ خَرَجَ وَ وَجْهُهُ مُنْقَبِضٌ، قَالَ: أَ مَا سَمِعْتَ مَا يُحَدِّثُ بِهِ هَؤُلَاءِ قُلْتُ أَصْلَحَكَ اللّهُ مَا هَؤُلَاءِ وَ مَا حَدِيثُهُمْ قَالَ: أَعْجَبُ حَدِيثِهِمْ، كَانَ عِنْدِي الْكَذِبُ عَلَيَّ وَ الْحِكَايَةُ عَنِّي مَا لَمْ أَقُلْ وَ لَمْ يَسْمَعْهُ عَنِّي أَحَدٌ، وَ قَوْلُهُمْ لَوْ أَنْكَرَ الْأَحَادِيثَ مَا صَدَّقْنَاهُ: مَا لِهَؤُلَاءِ لَا أَمْهَلَ اللّهُ لَهُمْ وَ لَا أَمْلَى لَهُمْ، ثُمَّ قَالَ لَنَا: إِنَّ عَلِيّاً (ع) لَمَّا أَرَادَ الْخُرُوجَ مِنَ الْبَصْرَةِ قَامَ عَلَى أَطْرَافِهَا، ثُمَّ قَالَ: لَعَنَكِ اللّهُ يَا أَنْتَنَ الْأَرْضِ تُرَاباً وَ أَسْرَعَهَا خَرَاباً وَ أَشَدَّهَا عَذَاباً فِيكِ الدَّاءُ الدَّوِيُّ! قَالُوا وَ مَا هُوَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: كَلَامُ الْقَدَرِ الَّذِي فِيهِ الْفِرْيَةُ عَلَى اللّهِ، وَ بُغْضُنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، وَ فِيهِ سَخَطُ اللّهِ وَ سَخَطُ نَبِيِّهِ (ع)، وَ كَذِبُهُمْ عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، وَ اسْتِحْلَالُهُمُ الْكَذِبَ عَلَيْنَا.

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے، مجھے میرے والد نے میرے جد امجد سے حدیث بیان کی، اس شخص نے پوچھا؛ آپ کا نام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا؛ میرا نام نہ پوچھو، بلکہ لکھ لو کہ رسول

www.shiabookspdf.com

اکرم ﷺ نے فرمایا؛اللہ تعالی نے جسموں کو خلق کرنے سے دوہزار سال پہلے ارواح کو خلق کیا اور پھر انہیں ہوامیں بسایا جو ان میں سے آپس میں متعارف ہوئیں وہ یہاں بھی آپس میں مانوس ہیں اور جو وہاں آپس میں نہیں جڑ سکیں وہ یہاں بھی آپس میں اختلاف کرتی ہیں۔

یاد رکھ جس شخص نے ہم اہل بیت پہ جھوٹ بولا اللہ تعالی قیامت کے دن اسے اندھا یہودی بنا کر محشور کرے گا اگر وہ دجال کے زمانے کو پائے تو اس پر ایمان لائے گا اور اگر اس سے پہلے مر گیا تو قبر میں اس پر ایمان لائے گا، پھر فرمایا؛اے غلام میرے لیے وضو کا پانی لاو اور مجھے اشارہ فرمایا؛ بیٹھے رہو، وہ لوگ اٹھ کر چلے گئے اور امام سے سنی ہوئی حدیث بھی لکھ کر لے گئے پھر وہ شخص بھی منہ بستے چلا گیا امام نے فرمایا؛ کیا تو نے ان کی حدیثیں سنی ہیں؟ میں نے عرض کی ،خدا آپ کا بھلا کرے، یہ کیا اور ان کی حدیثیں کیا ہیں؟ امام نے فرمایا ان سب سے عجیب ترین بات یہ تھی کہ وہ مجھ پر میرے سامنے جھوٹ بولتے رہے اور مجھ سے احادیث نقل کرتے رہے جو میں نے نہیں کہیں اور نہ کسی نے مجھ سے ایسی حدیثیں سنی ہیں اور پھر وہ منہ چڑھ کے کہہ رہا تھا اگر وہ شخص ان حدیثوں کا انکار بھی کرے تو ہم اس کی تصدیق نہیں کریں گے ،خدا ان کو برباد کرے اور انہیں مہلت نہ دے ان کو کیا ہو گیا ہے؟ پھر فرمایا؛جب امام علی نے بصرہ کی طرف نکلنے کا ارادہ فرمایا تو ارشاد فرمایا؛خدا تجھ پر لعنت کرے تیری مٹی میں بدبو ہے تو بہت جلد تباہ و برباد ہو گا اور تجھے سخت عذاب دیا جائے گا اور تجھ میں موذی بیماریاں ہیں۔

لوگوں نے پوچھا؛مولا، امیر المومنین وہ کیا ہے؟فرمایا؛ یہاں ایک نظریہ قدر نکالا جائے گا جس کا بنیادی رکن یہ ہے کہ اللہ تعالی پر جھوٹ بولو، ہم اہل بیت سے بغض رکھو جبکہ اس میں اللہ اور اس کے رسول کا غضب ہے اور ہم اہل بیت پر جھوٹ بولنا ہے بلکہ ہم اہل بیت پر جھوٹ بولنے کو جائز سمجھا جاتا ہے۔

www.shiabookspdf.com

جویریہ بن اسماء[۸۱]

۷۴۲ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ دَاوُدَ الْحَدَّادُ، عَنْ حَرِیزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ کُنْتُ عِنْدَ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) فَدَخَلَ عَلَیْهِ حُمْرَانُ بْنُ أَعْیَنَ وَ جُوَیْرِیَةُ بْنُ أَسْمَاءَ قَالَ، فَتَکَلَّمَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) بِکَلَامٍ فَوَقَعَ عِنْدَ جُوَیْرِیَةَ أَنَّهُ لَحْنٌ، قَالَ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ سَیِّدُبَنِی هَاشِمٍ وَ الْمُؤَمَّلُ لِلْأُمُورِ الْجِسَامِ تَلْحَنُ فِی کَلَامِکَ! قَالَ، فَقَالَ: دَعْنَا مِنْ تِیهِکَ هَذَا فَلَمَّا خَرَجَا، قَالَ: أَمَّا حُمْرَانُ فَمُؤْمِنٌ لَا یَرْجِعُ أَبَداً وَ أَمَّا جُوَیْرِیَةُ فَزِنْدِیقٌ لَا یُفْلِحُ أَبَداً فَقَتَلَهُ هَارُونُ بَعْدَ ذَلِکَ.

حریز بن عبداللہ کا بیان ہے کہ میں امام صادقؑ کے پاس حاضر تھا اس وقت حمران بن اعین اور جویریہ بن اسماء حاضر ہوا تو امام نے گفتگو کی تو جویریہ نے سمجھا کہ اس میں لحن (ادبی کمزوری) ہے تو اس نے کہا؛ آپ بنی ہاشم کے سید و سردار ہیں اور عظیم امور کے لیے آپ سے امید کی جاتی ہے جب کہ آپ کے کلام میں اس قدر لحن ہے ! تو امام نے فرمایا؛ ہمیں اس گمراہی

---

[۸۱] ۔ معجم رجال الحدیث ۴: ۱۷۶. اِعیان الشیعۃ ۴: ۲۹۸. تنقیح المقال ۱: ۲۳۸. رجال الحلی ۲۱۱. رجال ابن داود ۲۳۶. نقد الرجال ۷۷. جامع الرواۃ ۱: ۱۶۹. مجمع الرجال ۲: ۶۴. منتہی المقال ۸۳. العندبیل ۱: ۱۱۲. منہج المقال ۸۹. التحریر الطاووسی ۷۰. اِضبط المقال ۴۹۳. اتقان المقال ۲۷۱. الوجیزۃ للمجلسی ۳۰. تقریب التہذیب ۱: ۱۳۶. الکامل فی التاریخ ۶: ۱۲۰. الأعلام ۲: ۱۴۸. العبر ۱: ۲۶۴. تہذیب التہذیب ۲: ۱۲۴. التاریخ الکبیر ۲: ۲۴۱. خلاصۃ تذہیب الکمال ۵۵. مرآۃ الجنان ۱: ۳۶۸. شذرات الذہب ۱: ۲۸۳. الجرح والتعدیل ۱: ۱: ۵۳۱. تہذیب الکمال ۵: ۱۷۲. الطبقات الکبری ۷: ۲۸۱. الطبقات لابن خیاط ۲۲۳. سیر اِعلام النبلاء ۷: ۳۱۷. تذکرۃ الحفاظ ۱: ۲۳۱. الوافی بالوفیات ۱۱: ۲۲۷. الثقات لابن حبان ۶: ۱۵۳. الاکمال ۲: ۵۶۹. النجوم الزاہرۃ ۲: ۷۴. تاریخ اِسماء الثقات ۹۰. الکنی والأسماء ۲: ۱۰۸.

www.shiabookspdf.com

اور متکبرانہ پن سے معاف رکھیئے اور فرمایا حمران مومن ہے جو کبھی بھی ایمان سے نہیں پھرے گا اور جویریہ زندیق ہے جو کبھی فلاح نہیں پائے گا تو اس کے بعد اسے ہارون نے قتل کر دیا۔

بشار شعیری

۷۴۳ حَمْدَوَيْه، قَالَ حَدَّثَنا يَعْقُوب، عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِين، عَنِ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ أَبِى عَبْدِ اللَّه (ع) قَالَ، قَالَ لِى: يَا مُرَازِم مَنْ بَشَّار قُلْتُ بَيَّاعُ الشَّعِير، قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ بَشَّاراً، قَالَ ثُمَّ، قَالَ لِى: أَيَا مُرَازِمُ قُلْ لَهُمْ وَيْلَكُمْ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ فَإِنَّكُمْ كَافِرُونَ مُشْرِكُونَ.

مدائنی نے بیان کیا کہ امام صادقؑ نے مجھ سے فرمایا؛اے مرازم! بشار کون ہے ؟ میں نے عرض کی؛ بشار جو فروش ہے، فرمایا: خدا تعالیٰ بشار پر لعنت کرے پھر فرمایا؛ ان سے کہہ دو کہ خدا کے دربار میں توبہ کرو کہ تم کافر اور مشرک ہو چکے ہو۔

۷۴۴ حَمْدَوَيْه وَ إِبْرَاهِيمُ ابْنَا نُصَيْرٍ قَالا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ صَفْوَانَ عَنْ مُرَازِمٍ، قَالَ قَالَ لِى أَبُو عَبْدِ اللَّه (ع) تَعْرِفُ مُبَشِّراً بِشَرٍّ بِتَوَهُّمِ الاسْمِ، قَالَ: الشَّعِيرِيُّ فَقُلْتُ بَشَّارٌ قَالَ: بَشَّارٌ قُلْتُ نَعَمْ جَارٌ لِى، قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ قَالُوا وَ وَحَّدُوا اللَّهَ وَ إِنَّ النَّصَارَى قَالُوا وَ وَحَّدُوا اللَّهَ وَ إِنَّ بَشَّاراًقَالَ عَظِيماً، إِذَا قَدِمْتَ الْكُوفَةَ فَأْتِه وَ قُلْ لَهُ: يَقُولُ لَكَ جَعْفَرٌ يَا كَافِرُ يَا فَاسِقُ يَا مُشْرِكُ أَنَا بَرِيءٌ مِنْكَ، قَالَ مُرَازِمٌ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَوَضَعْتُ مَتَاعِى وَ جِئْتُ إِلَيْه فَدَعَوْتُ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُولِى لِأَبِى إِسْمَاعِيلَ هَذَا مُرَازِمٌ فَخَرَجَ إِلَيَّ فَقُلْتُ لَهُ: يَقُولُ لَكَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَا كَافِرُ يَا فَاسِقُ يَا مُشْرِكُ أَنَا بَرِيءٌ مِنْكَ، فَقَالَ

www.shiabookspdf.com

لِی وَ قَدْ ذَکَرَنِی سَیِّدِی! قَالَ، قُلْتُ نَعَمْ ذَکَرَکَ بِهٰذَا الَّذِی قُلْتُ لَکَ، فَقَالَ جَزَاکَ اللّٰهُ خَیْراً وَ فَعَلَ بِکَ وَ أَقْبَلَ یَدْعُو لِی.

مرازم کا بیان ہے کہ امام صادقؑ نے مجھ سے فرمایا؛ کیا تو اس شخص کو جانتا ہے جس کا نام اس کے کام کی طرح برائی کی بشارت سے ملا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی؛ آپ کی مراد بشار ہے؟ فرمایا ہاں، میں نے عرض کی؛ مولا وہ میرا پڑوسی ہے، فرمایا یہودیوں نے بڑی باتیں کیں مگر کی توحید کے مدعی رہے اور اس طرح نصرانی بہت کچھ کہتے رہے مگر خدا کی توحید کے دعویدار رہے مگر بشار نے ان سب سے بڑی بات کی ہے جب تو کوفہ جائے تو اس کے پاس جاکر کہہ دے کہ جعفر صادقؑ تجھے کہتے ہیں اے کافر، اے فاسق، اے مشرک، میں تجھ سے بری ہوں، مرازم کہتا ہے کہ میں نے کوفہ پہنچ کر اپنا سامان رکھا اور اس کی طرف چل دیا میں نے کنیز سے کہا؛ ابو اسماعیل سے کہو دروازے پہ مرازم منتظر ہے، وہ میرے پاس آیا تو میں نے اس سے کہا؛ امام جعفر صادقؑ نے تجھے کہا ہے؛ اے کافر، اے فاسق، اے مشرک، میں تجھ سے بری ہوں، تو وہ کہنے لگا؛ یعنی کیا واقعی میرے مولا نے مجھے یاد کیا ہے، میں نے کہا؛ ہاں، آپ نے تیرا اس طرح ذکر کیا جو میں نے تجھے بتادیا تو وہ کہنے لگا؛ خدا تجھے جزاء دے اور اس نے مجھے دعائیں دینا شروع کردیں۔

جناب ابو عمرو کشی کا تبصرہ

وَ مَقَالَةُ بَشَّارٍ هِیَ مَقَالَةُ الْعَلْیَاوِیَّةِ یَقُولُونَ إِنَّ عَلِیّاً (ع) هَرَبَ وَ ظَهَرَ بِالْعَلَوِیَّةِ الْهَاشِمِیَّةِ وَ أَظْهَرُوا بِهِ وَ عَبْدِهِ وَ رَسُولِهِ بِالْمُحَمَّدِیَّةِ، فَوَافَقَ أَصْحَابُ أَبِی الْخَطَّابِ فِی أَرْبَعَةِ أَشْخَاصٍ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَ أَنَّ مَعْنَی الْأَشْخَاصِ الثَّلَاثَةِ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ تَلْبِیسٌ وَ الْحَقِیقَةُ شَخْصُ عَلِیٍّ لِأَنَّهُ أَوَّلُ هٰذِهِ الْأَشْخَاصِ فِی الْإِمَامَةِ وَ أَنْکَرُوا شَخْصَ مُحَمَّدٍ (ع)

www.shiabookspdf.com

وَ زَعَمُوا أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدٌ وَ عَلِيٌّ رَبٌّ وَ أَقَامُوا مُحَمَّداً مَقَامَ مَا أَقَامَتَ الْمُخَمَّسَةُ سَلْمَانَ وَ جَعَلُوهُ رَسُولًا لِمُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ[۸۲]، فَوَافَقُوهُمْ فِي الْإِبَاحَاتِ وَ التَّعْطِيلِ وَ التَّنَاسُخِ وَ الْعُلْيَائِيَّةِ سَمَّتْهَا الْمُخَمَّسَةَ الْعُلْيَائِيَّةَ وَ زَعَمُوا أَنَّ بَشَّاراً الشَّعِيرِيَّ لَمَّا أَنْكَرَ رُبُوبِيَّةَ مُحَمَّدٍ وَ جَعَلَهَا فِي عَلِيٍّ وَ جَعَلَ مُحَمَّداً عَبْدَ عَلِيٍّ وَ أَنْكَرَ رِسَالَةَ سَلْمَانَ: مُسِخَ فِي صُورَةِ الطَّيْرِ يُقَالُ لَهُ عُلْيَاءُ يَكُونُ فِي الْبَحْرِ فَلِذَلِكَ سَمَّوْهُمْ الْعُلْيَائِيَّةَ.

کشی فرماتے ہیں ؛بشار کا نظریہ وہی علیاویہ کا قول تھا کہ امام علیؑ ربّ و پروردگار ہیں اور عالم ربوبیت سے آکر علویہ ہاشمیہ میں ظاہر ہوئے ،انہوں نے اپنے عبد و رسول کو محمدیت کے روپ میں ظاہر کیا تو اس نے چار اشخاص (علیؑ و فاطمہؑ اور حسن و حسینؑ) میں ابو الخطاب کے ساتھیوں کی موافقت کی اور ان میں سے تین ایک ظاہری لباس میں ہیں وہ حقیقت میں خود علیؑ ہیں کیونکہ وہ امامت میں ان سب سے پہلے ہیں اور انہوں نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کا انکار کر دیا اور ان کا خیال ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علیؑ پروردگار کے عبد ہیں اور انہوں نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہی مقام دیا جو مخمسہ (پنجتن) مذہب والوں نے سلمان کو دیا کہ انہوں نے اسے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رسول قرار دیا اور انہوں نے حرام کاموں کو حلال کرنے اور دین کی چھٹی کرنے اور تناسخ کے نظریات میں ان کی موافقت کی اور علیائیہ کو مخمسہ علیائیہ بھی کہتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ بشار شعیری نے جب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ربوبیت کا انکار کیا اور انہیں علی کی جان میں قرار دیا بلکہ انہیں علی کا عبد قرار دیا اور سلمان کی رسالت کا انکار کیا تو وہ پرندے کی صورت میں مسخ ہو گیا جسے علیاء کہتے ہیں اور وہ سمندروں میں رہتا ہے اس لیے ان کو علیائیہ کہا گیا۔

۸۲۔ رجال الکشی، ص: ۴۰۰۔

www.shiabookspdf.com

۷۴۵ وَ حَدَّثَنِی الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بُنْدَارَ، قَالَ حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی خَلَفٍ الْقُمِّیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطَّابِ وَ الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْخَشَّابُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ یَحْیَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) إِنَّ بَشَّاراً الشَّعِیرِیَّ شَیْطَانٌ ابْنُ شَیْطَانٍ خَرَجَ مِنَ الْبَحْرِ فَأَغْوَى أَصْحَابِی.

اسحاق بن عمار نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ بشار شعیری شیطان بن شیطان ہے وہ سمندر سے نکلا اور اس نے میرے اصحاب کو گمراہ کیا۔

۷۴۶ سَعْدٌ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَى بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ یُونُسَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) لِبَشَّارٍ الشَّعِیرِیِّ اخْرُجْ عَنِّی لَعَنَکَ اللَّهُ لَا وَ اللَّهِ لَا یُظِلُّنِی وَ إِیَّاکَ سَقْفُ بَیْتٍ أَبَداً فَلَمَّا خَرَجَ: قَالَ: وَیْلَهُ أَ لَا، قَالَ بِمَا قَالَتِ الْیَهُودُ أَ لَا، قَالَ بِمَا قَالَتِ النَّصَارَى أَ لَا، قَالَ بِمَا قَالَتِ الْمَجُوسُ[۸۳] أَوْ بِمَا قَالَتِ الصَّابِئَةُ وَ اللَّهِ مَا صَغَّرَ اللَّهَ تَصْغِیرَ هَذَا الْفَاجِرِ أَحَدٌ أَنَّهُ شَیْطَانٌ ابْنُ شَیْطَانٍ خَرَجَ مِنَ الْبَحْرِ لِیُغْوِیَ أَصْحَابِی وَ شِیعَتِی فَاحْذَرُوهُ وَ لْیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ أَنِّی عَبْدٌ ابْنُ عَبْدٍ قِنٌّ ابْنُ أَمَةٍ ضَمَّتْنِی الْأَصْلَابُ وَ الْأَرْحَامُ وَ إِنِّی لَمَیِّتٌ وَ إِنِّی لَمَبْعُوثٌ ثُمَّ مَوْقُوفٌ ثُمَّ مَسْئُولٌ وَ اللَّهِ لَأَسْأَلَنَّ عَمَّا قَالَ فِیَّ هَذَا الْکَذَّابُ، وَ ادَّعَاهُ عَلَیَّ یَا وَیْلَهُ مَا لَهُ أَرْعَبَهُ اللَّهُ! فَلَقَدْ أَمِنَ عَلَى فِرَاشِهِ وَ أَفْزَعَنِی وَ أَقْلَقَنِی عَنْ رُقَادِی، وَ تَدْرُونَ أَنِّی لِمَ أَقُولُ ذَلِکَ أَقُولُ ذَلِکَ لِکَیْ أَسْتَقِرَّ فِی قَبْرِی.

۸۳۔ رجال الکشی، ص: ۴۰۱

www.shiabookspdf.com

اسحاق بن عمار نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ آپ نے بشار شعیری سے فرمایا؛خدا تجھ پر لعنت کرے، میرے پاس سے نکل جاخدا کی قسم، مجھے اور تجھے ہر گزایک چھت کے سایہ میں جمع نہیں ہونا،جب وہ چلا گیا تو فرمایا،برباد ہو جائے،آگاہ رہو اس نے وہ کہا ہے جو یہودیوں نے کہا تھا،،آگاہ رہو اس نے وہ کہاہے جو عیسائیوں نے کہا تھا،اور،آگاہ رہو اس نے وہ کہا ہے جو مجوسیوں نے کہا تھا،اس نے صابئوں کے کفریہ نظریات کو اپنایا خدا کے قسم، کسی نے اس فاجر جتنی خدا کی توہین نہیں کی، یہ شیطان بن شیطان ہے سمندر سے نکلا تا کہ میرے اصحاب اور شیعوں کو گمراہ کرے اس سے بچو اور جو یہاں موجود ہو دوسروں کو بتادے جو یہاں موجود نہیں ہیں، میں تو خدا کے بندے کا بیٹا ہوں اور خود بھی خدا کا بندہ ہوں میں تو خدا کے خالص غلام کا فرزند ہوں مجھے اصلاب وارحام میں اٹھایا گیا اور مجھے موت آنے والی ہے اور مجھے قیامت کے اٹھایا جائے گا اور مجھ سے سوال کیا جائے گا،خدا کی قسم مجھ سے اس بات کا ضرور سوال ہوگا جو اس جھوٹے ترین شخص نے میرے متعلق کہا ہے اور جو وہ مجھ پر دعوی کرتا ہے، یہ برباد ہو جائے اس کو کیا ہے کہ اس نے مجھے خوفزدہ کر دیا ہے ! وہ تو بستر پر سکون سے سوتا ہے لیکن میں خوفزدہ ہوں اور اس نے میری نیند برباد کردی ہے اور تم جانتے ہو کہ میں یہ کیوں کہہ رہا ہوں؟ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں تا کہ اپنی قبر میں سکون حاصل کر سکوں۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

www.shiabookspdf.com

سفیان بن مصعب عبدی ابو محمد[۸۴]

۷۴۷ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی حَمْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْكُوفِیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی أَبُو دَاوُدَ سُلَیْمَانُ بْنُ سُفْیَانَ الْمُسْتَرِقُّ، عَنْ سَیْفِ بْنِ مُصْعَبٍ الْعَبْدِیِّ، قَالَ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) قُلْ شِعْراً تَنُوحُ بِهِ النِّسَاءُ.

سیف بن مصعب عبدی نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا؛ ایسے شعر کہو جن کے ذریعے عورتیں نوحہ اور گریہ کریں۔

۷۴۸ نَصْرُ بْنُ الصَّبَّاحِ، قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جُمْهُورٍ، قَالَ حَدَّثَنِی أَبُو دَاوُدَ الْمُسْتَرِقُّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ سَمَاعَةَ، قَالَ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) یَا مَعْشَرَ الشِّیعَةِ عَلِّمُوا أَوْلَادَكُمْ شِعْرَ الْعَبْدِیِّ فَإِنَّهُ عَلَى دِینِ اللَّهِ ، قَالَ أَبُو عَمْرٍو: فِی أَشْعَارِهِ مَا یَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ مِنَ الطَّیَّارَةِ. سماعہ نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا؛ اے گروہ شیعہ! اپنی اولاد کو عبدی کے اشعار کی تعلیم دو کہ وہ دین خدا پہ ہے۔ ابو عمرو کشی فرماتے ہیں کہ ان کے اشعار میں بعض دلالت کرتے ہیں کہ وہ طیارہ غالیوں میں سے تھے۔

۸۴۔ رجال الطوسی ۲۱۳. تنقیح المقال ۲: ۴۰. خاتمۃ المستدرک ۸۰۶. رجال ابن داود ۲۴۸. رجال الحلی ۲۲۸. معجم الثقات ۲۹۰. معجم رجال الحدیث ۸: ۱۵۹. رجال البرقی ۴۱. نقد الرجال ۱۵۵. توضیح الاشتباہ ۱۷۴. جامع الرواۃ ۱: ۳۶۷. مجمع الرجال ۳: ۱۳۴. معالم العلماء ۱۵۱. اِعیان الشیعۃ ۷: ۲۶۷. ہدیۃ الأحباب (فارسی) ۱۹۷. ریحانۃ الأدب (فارسی) ۴: ۹۸. الکنی والألقاب ۲: ۴۱۴. بہجۃ الآمال ۳۹۵: ۴. تأسیس الشیعۃ ۱۹۲. منتہی المقال ۱۴۸. منہج المقال ۱۶۵. التحریر الطاووسی ۱۴۶ و ۱۴۹ (اس میں رجال الکشی کی طرح اس کا نام سیف ہے). اتقان المقال ۱۹۲. الوجیزۃ ۳۶.

www.shiabookspdf.com

عبداللہ بن یحییٰ کاہلی[۸۵]

۷۴۹ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ زَعَمَ ابْنُ أَخِي الْكَاهِلِيُّ أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ الْأَوَّلَ (ع) قَالَ لِعَلِيٍّ: اضْمَنْ لِيَ الْكَاهِلِيَّ وَ عِيَالَهُ أَضْمَنْ لَكَ الْجَنَّةَ.

کاہلی کا بیان ہے کہ امام کاظمؑ نے علی بن یقطین سے فرمایا؛ تو مجھے کاہلی اور اس کے اہل و عیال کی ضمانت دے میں تجھے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

داود رقی[۸۶]

۷۵۰ حَدَّثَنِي حَمْدَوَيْهِ وَ إِبْرَاهِيمُ. وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ،

---

[۸۵]۔ رجال الطوسی ۳۵۷. معالم العلماء ۷۴. رجال الحلی ۱۰۸. جامع الرواة۱: ۵۱۷ و ۲: ۴۵۰. تنقیح المقال ۲: ۲۲۳. معجم رجال الحدیث ۱۰: ۳۷۹ و ۳۹۰ و ۲۳: ۱۳۴. فہرست الطوسی ۱۰۲. رجال النجاشی ۱۵۳. ہدایۃ المحدثین ۲۰۸ و ۳۱۸. رجال ابن داود ۱۲۵. نقد الرجال ۲۱۰ و ۴۱۰. مجمع الرجال ۴: ۶۲ و ۶۳ و ۷: ۱۴۵. توضیح الاشتباہ ۲۱۴. بہجۃ الامال ۵: ۲۹۹. رجال البرقی ۲۲. معجم الثقات ۳۱۴. سفینۃ البحار ۲: ۱۳۹. منتہی المقال ۱۹۵. منہج المقال ۲۱۴. التحریر الطاووسی ۱۶۹. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۴۷. اتقان المقال ۸۵ و ۳۰۲ و فیہ من الحسان. الوجیزۃ ۳۹. شرح مشیخۃ الفقیہ ۱۰۱. رجال الانصاری ۱۱۲.

[۸۶]۔ رجال الطوسی ۱۹۰ و ۳۴۹. فہرست الطوسی ۶۸. الارشاد ۳۰۴. تنقیح المقال ۱: ۴۱۴. خاتمۃ المستدرک ۵۹۳. رجال النجاشی ۱۱۲. معالم العلماء ۴۸. رجال ابن داود ۹۱ و ۲۴۵. معجم الثقات ۵۱. معجم رجال الحدیث ۷: ۱۲۲-۱۲۷ و ۱۳۵. جامع الرواة۱: ۳۰۷-۳۰۹. رجال الحلی ۶۷. الوجیزۃ ۳۴. شرح مشیخۃ الفقیہ ۹۴. رجال الانصاری ۸۷. توضیح الاشتباہ ۱۵۱. نقد الرجال ۱۲۹. مجمع الرجال ۲: ۲۸۹-۲۹۱. ہدایۃ المحدثین ۵۹. اعیان الشیعۃ ۶: ۳۸۲. الذریعۃ ۲: ۴۸۴ و ۲۰: ۳۱۸. رجال البرقی ۳۲ و فیہ الجمال. بہجۃ الامال ۴: ۸۰. سفینہ البحار ۱: ۴۶۹. منتہی المقال ۱۳۰. العندبیل ۱: ۲۶۳. جامع المقال ۶۶. ایضاح الاشتباہ ۳۶. نضد الایضاح ۱۲۸ و ۱۳۱. التحریر الطاووسی ۹۸. اضبط المقال ۵۰۵ و ۵۰۸. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۱۹۰. اتقان المقال ۵۹ (اس میں رقی کی

www.shiabookspdf.com

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) قَالَ: أَنْزِلُوا دَاوُدَ الرَّقِّيَّ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ الْمِقْدَادِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ (ص).

یونس بن عبدالرحمٰن نے ایک شخص کے واسطے سے امام صادقؑ سے روایت کی، فرمایا داود رقی کو مجھ سے وہی مقام دو جو مقداد کا رسول اکرم ﷺ کے پاس تھا۔

۷۵۱ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، رَفَعَهُ، قَالَ، نَظَرَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) إِلَى دَاوُدَ الرَّقِّيِّ وَ قَدْ وَلَّى فَقَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ الْقَائِمِ (ع) فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا. وَ، قَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: أَنْزِلُوهُ فِيكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْمِقْدَادِ رَحِمَهُ اللَّهُ.

ابو عبداللہ برقی نے مرفوعہ روایت بیان کی کہ امام صادقؑ نے داود رقی کو واپس ہٹتے ہوئے دیکھا تو فرمایا؛ جو شخص قائم آل محمدؑ کے اصحاب میں سے ایک شخص کو دیکھنا چاہے تو وہ اس کو دیکھے اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا؛ اسے مجھ سے مقداد کا مقام دو۔

عمار کے دو بیٹے اسحاق اور اسماعیل[۸۷]

۷۵۲ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ زِيَادٍ الْقَنْدِيِّ، قَالَ، كَانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) إِذَا رَأَى إِسْحَاقَ بْنَ عَمَّارٍ وَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عَمَّارٍ، قَالَ: وَ قَدْ يَجْمَعُهُمَا الْأَقْوَامُ، يَعْنِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةَ.

بجائے برقی قرار دیا ہے) ثقات الرواۃ ۱: ۲۹۰. لسان المیزان ۷: ۲۱۲. میزان الاعتدال ۲: ۱۹. تہذیب التہذیب ۳: ۱۹۹. تقریب التہذیب ۱: ۲۳۴. خلاصۃ تذہیب الکمال ۹۴. الجرح والتعدیل ۱: ۲: ۴۲۳. تہذیب الکمال ۸: ۴۴۲.

۸۷۔ رجال الطوسی ۱۴۸. تنقیح المقال ۱: ۱۴۰. معالم العلماء ۱۰. معجم الثقات ۲۵۲. معجم رجال الحدیث ۳: ۱۶۰. جامع الرواۃ ۱: ۱۰۰. رجال الحلی ۲۰۰. نقد الرجال ۴۶. مجمع الرجال ۱: ۱۹۵ و ۲۲۰. اعیان الشیعۃ ۳: ۳۹۲. رجال النجاشی، ص ۱۵ (اس کے بھائی اسحاق کے ترجمہ میں ذکر کیا). بہجۃ الامال ۲: ۳۰۳. رجال البرقی ۲۸. منتہی المقال ۵۷. العندبیل ۱: ۴۶. منہج المقال

www.shiabookspdf.com

زیاد قندی کا بیان ہے کہ امام صادقؑ جب عمار کے دو بیٹوں اسحاق اور اسماعیل کو دیکھتے تو فرماتے تھے؛ دنیا اور آخرت میں یہ دونوں اکٹھے رہیں گے۔

حسن بن خنیس[۸۸]

۷۵۳ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنِي حَمْدَوَيْه، قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ الشَّحَّامِ، قَالَ، كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) إِذْ مَرَّ الْحَسَنُ بْنُ خُنَيْس، فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع): تُحِبُّ هَذَا هَذَا مِنْ أَصْحَابِ أَبِي (ع). وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَ أَبِي الْحَسَنِ (ع) قَالَا يَنْبَغِي لِلرَّجُلِ أَنْ يَحْفَظَ أَصْحَابَ أَبِيهِ، فَإِنْ بِرَّهُ بِهِمْ بِرَّهُ بِوَالِدَيْه.

ابو شحام نے روایت کی کہ میں امام صادقؑ کے پاس موجود تھا کہ وہاں حسن بن خنیس گزرا تو امام نے فرمایا؛ تو اس سے محبت کرتا ہے؟ یہ میرے والد گرامی کے اصحاب میں سے ہے، اور سابقہ سے سند سے ابراہیم نے ایک شخص سے نقل کیا کہ امام صادق و کاظمؑ نے فرمایا؛ مرد کو چاہیے کہ وہ اپنے والد گرامی کے اصحاب کی حفاظت کرے اگر وہ ان کے ساتھ نیکی کریگا تو گویا اس نے اپنے والد کے ساتھ نیکی کی ہے۔

---

۵۸. التحریر الطاووسی ۳۸. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۱۴۱. اتقان المقال ۲۶. الوجیزۃ للمجلسی ۲۷. رجال الانصاری ۴۵. ثقات الرواۃ ۱: ۱۱۶ و ۱۱۷.

۸۸۔ رجال الطوسی ۱۱۲ و ۱۶۶. تنقیح المقال ۱: ۲۷۱. معجم الثقات ۲۶۹. معجم رجال الحدیث ۴: ۲۹۶. و ۳۱۹. رجال البرقی ۲۶. جامع الرواۃ ۱: ۱۹۲ و ۱۹۶. رجال الحلی ۴۱. نقد الرجال ۸۷ و ۸۸. مجمع الرجال ۲: ۱۰۱ و ۱۰۵. ہدایۃ المحدثین ۳۸. اعیان الشیعۃ ۵: ۴۰ و ۶۳. توضیح الاشتباہ ۱۱۴. رجال ابن داود ۷۳، بہجۃ الامال ۳: ۹۶. منتہی المقال ۹۱. العندبیل ۱: ۱۳۷. منہج المقال ۹۷. جامع المقال ۶۱. التحریر الطاووسی ۷۱. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۱۶۴. اتقان المقال ۱۷۶. تہذیب المقال ۲: ۲۹۴. رجال الانصاری ۶۰.

SHIABOOKSPDF
MANZAR ALIYA
www.shiabookspdf.com

علی بن ابی حمزہ بطائنی[۸۹]

۷۵۴ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ حَدَّثَنِی أَبُو دَاوُدَ الْمُسْتَرِقُّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ، قَالَ، قَالَ أَبُو الْحَسَنِ مُوسَى (ع) یَا عَلِیُّ أَنْتَ وَ أَصْحَابُکَ شِبْهُ الْحَمِیرِ.

علی بن ابی حمزہ کا بیان ہے کہ امام کاظمؑ نے مجھ سے فرمایا؛اے علی! تو اور تیرے ساتھی گدھوں کی مانند ہیں۔

۷۵۵ قَالَ ابْنُ مَسْعُود، قَالَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فَضَّال: عَلِیُّ بْنُ أَبِی حَمْزَةَ کَذَّابٌ مُتَّهَمٌ.وَرَوَى أَصْحَابُنَا أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضَا (ع) قَالَ بَعْدَ مَوْتِ ابْنِ أَبِی حَمْزَةَ:إِنَّهُ أُقْعِدَ فِی قَبْرِهِ فَسُئِلَ عَنِ الْأَئِمَّةِ (ع) فَأَخْبَرَ بِأَسْمَائِهِمْ حَتَّى انْتَهَى إِلَیَّ فَسُئِلَ فَوَقَفَ، فَضُرِبَ عَلَى رَأْسِهِ ضَرْبَةً امْتَلَأَ قَبْرُهُ نَاراً.

MANZAR AELIYA

۸۹۔[یہ عنوان بعد میں بھی مفصل طور پر تکرار ہو گا ح ۸۳۲ اور اس کے بعد کی روایات میں، پس تمام روایات کو دیکھا جائے]رجال کشی، ص ۴۰۳ ن ۷۵۴ و ۷۶۰، رجال النجاشی ۲ ص ۶۹ ن ۶۵۴، رجال الطوسی ۲۴۲ ن ۳۱۲ و ۳۵۳ ن ۱، فہرست الطوسی ۱۲۲ ن ۴۲۰، معالم العلماء ۶۷ ن ۴۵۸، التحریر الطاووسی ۱۷۵ ن ۲۳۹، رجال ابن داود ۷۸ ن ۳۱۳، رجال العلامۃ الحلی ۲۳۱، نقد الرجال ۲۲۴ ن ۱۰، مجمع الرجال ۴ ص ۱۵۳، جامع الرواۃ ۱ ص ۵۴۷، وسائل الشیعۃ ۲۰ ص ۲۵۵ ن ۷۶۱، ہدایۃ المحدثین ۲۱۱، بہجۃ الآمال ۵ ص ۳۵۵، تنقیح المقال ۲ ص ۲۶۰ ن ۸۱۱۱، الموسوعۃ الرجالیہ ۴ ص ۲۳۹ و ۲۴۰ و ۶ ص ۵۱۶ و ۷ ص ۶۵۱، الذریعۃ ۱۲ ص ۳۴۳، معجم رجال الحدیث ۱۱ ص ۲۱۴ ن ۷۸۳۲ و ۷۸۳۳، قاموس الرجال ۶ ص ۳۴۴، مسند الامام الکاظم - علیہ السّلام - عطاردی ۳ ص ۴۵۵ ن ۳۹۸.

www.shiabookspdf.com

محمد بن مسعود نے علی بن حسن سے نقل کیا کہ علی بن ابی حمزہ کذاب جھوٹا اور متہم ہے اور ہمارے شیعہ نے امام رضاؑ سے نقل کیا کہ آپ نے اس کی موت کے بعد فرمایا اسے اس کی قبر میں اٹھا کر بٹھایا گیا اور ائمہ کے متعلق سوال کیا گیا؟ تو اس نے ان کے نام بتانے شروع کیے جب وہ میرے نام پر پہنچا تو رک گیا تو اس سے پوچھا گیا تو اس نے جواب دیا؛ نہیں، تو اس کے سر پر ایسی ضرب لگائی گئی کہ اس کی قبر آگ سے بھر گئی۔

۷۵۶ قَالَ ابْنُ مَسْعُود، سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ: ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ كَذَّابٌ مَلْعُونٌ، قَدْ رَوَيْتُ عَنْهُ أَحَادِيثَ كَثِيرَةً، وَ كَتَبْتُ تَفْسِيرَ الْقُرْآنِ كُلَّهُ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ، إِلَّا أَنِّي لَا أَسْتَحِلُّ أَنْ أَرْوِيَ عَنْهُ حَدِيثاً وَاحِداً.

محمد بن مسعود نے علی بن حسن سے نقل کیا کہ علی بن ابی حمزہ کذاب جھوٹا اور ملعون ہے میں نے اس سے بہت سی روایات نقل کیں اور اس سے پورے قرآن کی اول سے آخر تک تفسیر لکھی لیکن میں حلال اور جائز نہیں سمجھتا کہ ان میں سے کوئی ایک روایت بھی تمہیں بیان کروں۔

۷۵۷ حَمْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حُكَيْمٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرِقِّ، عَنْ عُقْبَةَ بَيَّاعِ الْقَصَبِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ، قَالَ أَبُو الْحَسَنِ يَعْنِي الْأَوَّلَ (ع) يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَ أَصْحَابُكَ أَشْبَاهُ الْحَمِيرِ.

علی بن ابی حمزہ کا بیان ہے کہ امام کاظمؑ نے مجھ سے فرمایا؛ اے علی! تو اور تیرے ساتھی گدھوں کی مانند ہیں۔

۷۵۸ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ، شَكَوْتُ إِلَى أَبِي الْحَسَنِ (ع) وَ حَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ عَنْ أَبِيهِ وَ عَنْ جَدِّهِ، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ هَكَذَا قَالَ أَبِي وَ

www.shiabookspdf.com

جَدّی عَلَیْهِمَا السَّلَامُ! قَالَ، فَبَکَیْتُ، ثُمَّ قَالَ: أَوْ قَدْ سَأَلْتَ اللّٰهَ لَکَ أَوْ سَأَلَهُ لَکَ فِی الْعَلَانِیَةِ أَنْ یَغْفِرَ لَکَ.

علی بن ابی حمزہ کا بیان ہے کہ میں نے امام کاظمؑ کے پاس شکایت کی اور انہیں آپ کے والد گرامیؑ اور آپ کے جد امجدؑ کی حدیث بیان کی تو فرمایا؛ اے علی! میرے باپ دادا نے اسی طرح فرمایا تھا، خدا درود و سلام ان پر ہو تو میں رونے لگا تو آپ نے فرمایا؛ میں نے خدا سے ظاہر طور پر سوال کیا کہ وہ تجھے بخش دے۔

۷۵۹ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ،[۹۰] عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ، مَاتَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) وَ لَیْسَ مِنْ قُوَّامِهِ أَحَدٌ إِلَّا وَ عِنْدَهُ الْمَالُ الْکَثِیرُ، وَ کَانَ ذَلِکَ سَبَبَ وَقْفِهِمْ وَ جُحُودِهِمْ مَوْتَهُ، وَ کَانَ عِنْدَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ ثَلَاثُونَ أَلْفَ دِینَارٍ. یونس بن عبدالرحمٰن کا بیان ہے کہ جب امام کاظمؑ کی شہادت ہوئی اس وقت آپ کے تمام وکلاء کے پاس بہت زیادہ اموال جمع ہو چکے تھے اور یہی ان کے نظریہ وقف اور امام رضاؑ کی امامت کے انکار کا سبب بنا اور انہوں نے آپ کی شہادت کا انکار کر دیا اور علی بن ابی حمزہ کے پاس ۳۰ ہزار دینار جمع تھے۔

۷۶۰ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِیِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی نَصْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَیْلِ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ (ع) قَالَ، قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاکَ إِنِّی خَلَّفْتُ ابْنَ أَبِی حَمْزَةَ وَ ابْنَ مِهْرَانَ وَ ابْنَ أَبِی سَعِیدٍ أَشَدَّ أَهْلِ الدُّنْیَا عَدَاوَةً لِلّٰهِ تَعَالَی! قَالَ، فَقَالَ: مَا ضَرَّکَ مَنْ ضَلَّ إِذَا

[۹۰]۔ رجال الکشی، ص: ۴۰۵

www.shiabookspdf.com

اهْتَدَيْتَ، إِنَّهُمْ كَذَّبُوا رَسُولَ اللَّهِ (ص) وَ كَذَّبُوا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ كَذَّبُوا فُلَاناً وَ فُلَاناً وَ كَذَّبُوا جَعْفَراً وَ مُوسَى، وَ لِي بِآبَائِي عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أُسْوَةٌ، قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنَّا نَرْوِي أَنَّكَ قُلْتَ لِابْنِ مِهْرَانَ أَذْهَبَ اللَّهُ نُورَ قَلْبِكَ وَ أَدْخَلَ الْفَقْرَ بَيْتَكَ! فَقَالَ كَيْفَ حَالُهُ وَ حَالُ بِرِّهِ قُلْتُ يَا سَيِّدِي أَشَدُّ حَالٍ هُمْ مَكْرُوبُونَ وَ بِبَغْدَادَ لَمْ يَقْدِرِ الْحُسَيْنُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْعُمْرَةِ، فَسَكَتَ، وَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ: أَ مَا اسْتَبَانَ لَكُمْ كَذِبُهُ أَ لَيْسَ هُوَ الَّذِي يَرْوِي أَنَّ رَأْسَ الْمَهْدِيِّ يُهْدَى إِلَى عِيسَى بْنِ مُوسَى وَ هُوَ صَاحِبُ السُّفْيَانِيِّ وَ قَالَ إِنَّ أَبَا الْحَسَنِ يَعُودُ إِلَى ثَمَانِيَةِ أَشْهُرٍ-

محمد بن فضیل کا بیان ہے کہ میں نے امام رضاؑ سے عرض کی؛ مولا، میں آپ پر قربان جاوں، میں نے علی بن ابی حمزہ، ابن مہران، ابن ابو سعید کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ اہل دنیا میں سے سب زیادہ خدا سے دشمنی کرنے ہیں، آپ نے فرمایا؛ جب تو ہدایت پاچکا تو تجھے گمراہوں کی گمرہی کچھ ضرر نہیں پہنچائے گی انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو جھٹلایا انہوں نے امیر المومنین امام علیؑ کی تکذیب کی، انہوں نے باقی ائمہ کی تکذیب کی، انہوں نے حضرت امام صادقؑ اور کاظمؑ کو جھٹلایا اور میرے لیے میرے آباء واجدادؑ کی سیرت طیبہ میں بہترین نمونہ ہے، میں نے عرض کی؛ میں آپ پر قربان جاوں، ہمیں روایت بیان کی گئی کہ آپ نے ابن مہران سے فرمایا ؛خدا تیرے دل کے نور کو ختم کرے اور تیرے گھر میں فقر و فاقہ داخل کرے، آپ نے فرمایا؛ اب اس کی حالت اور اس کے ساتھی کی حالت کیسی ہے؟ میں نے عرض کی؛ میرے مولا و آقا، وہ بہت سختیوں اور مصیبتوں کا شکار ہے اور بغداد میں حسین بن مہران عمرہ کے لیے نہیں جاسکا تو آپ خاموش رہے اور میں نے آپ سے سنا کہ آیا ابھی تک ابن ابی حمزہ کا جھوٹ تمہارے

www.shiabookspdf.com

لیے ظاہر نہیں ہوا؟ کیا وہ یہ روایت نہیں کرتا کہ مہدی کا سر عیسی بن موسی (جو سفیانی کا ساتھی ہو گا) اس کے پاس بھیجا جائیگا اور امام موسی کاظمؑ آٹھ مہینوں میں واپس لوٹ آئیں گے؟!

ابن ابی حمزہ ثمالی اور اس کے بھائی حسین و محمد اور اس کے باپ کے متعلق

۷۶۱ قَالَ أَبُو عَمْرٍو سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ حَمْدَوَيْهِ بْنَ نُصَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ وَ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَ مُحَمَّدٍ[۹۱] أَخَوَيْهِ وَ أَبِيهِ فَقَالَ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ فَاضِلُونَ.

ابو عمرو کشی فرماتے ہیں کہ میں نے ابو الحسن حمدویہ بن نصیر سے علی بن ابی حمزہ ثمالی اور اس کے بھائی حسین و محمد اور اس کے والد کے متعلق سوال کیا؟ تو انہوں نے کہا؛ وہ سب ثقہ و صادق اور فاضل شخصیات تھے۔

[۹۱]۔ رجال البرقی ۲۰، رجال النجاشی ۲ص۲۵۸ن ۹۶۲، رجال الطوسی ۱۳۶ن ۲۸، معالم العلماء ۱۰۵ن ۷۰۴، التحریر الطاوسی ۲۵۸ن ۳۸۹، رجال ابن داود ۲۸۶ن ۱۲۴۶، رجال العلامۃ الحلی ۱۵۲ن ۷۱، نقد الرجال ۲۸۳ن ۲۸، مجمع الرجال ۵ص۱۰۶، جامع الرواۃ ۲ص ۴۶، وسائل الشیعۃ ۲۰ص۳۱۰ن ۹۵۷، الوجیزۃ ۱۶۲، بہجۃ الآمال ۶ص ۲۲۵، تنقیح المقال ۲ص۵۹ن ۱۰۲۴۴، الذریعۃ ۶ص۳۶۰ن ۲۱۹۶، معجم رجال الحدیث ۱۴ص۲۳۷ن ۹۹۸۰، قاموس الرجال ۷ص ۵۰۲.

SHIA BOOKS PDF MANZAR AELIYA WWW.SHIABOOKSPDF.COM

www.shiabookspdf.com

عبدالخالق (بن عبدالخالق)[۹۲]

۷۶۲ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ، قَالَ ذَكَرَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) أَبِي فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى أَبِيكَ ثَلَاثاً.

اسماعیل بن عبدالخالق کا بیان ہے کہ امام صادقؑ نے میرے والد کو یاد کیا تو تین بار ارشاد فرمایا ؛ تیرے والد پر خدا تعالی کے درود و سلام ہوں۔

عمار ساباطی[۹۳]

۷۶۳ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَمَّادٍ الْكُوفِيِّ، عَنْ مَرْوَكٍ، قَالَ، قَالَ لِي أَبُو الْحَسَنِ الْأَوَّلِ (ع) إِنِّي اسْتَوْهَبْتُ عَمَّارَ السَّابَاطِيِّ مِنْ رَبِّي، فَوَهَبَهُ لِي.

---

[۹۲]۔ رجال الطوسی ۲۳۶ و ۲۶۷. تنقیح المقال ۲: ۱۳۷. رجال النجاشی فی ترجمۃ ابنہ اسماعیل بن عبدالخالق ۲۰. رجال ابن داود ۱۲۷. رجال الحلی ۱۲۹. معجم الثقات ۳۰۵. معجم رجال الحدیث ۹: ۲۸۵. نقد الرجال ۱۸۲. جامع الرواۃ ۱: ۴۴۱. ہدایۃ المحدثین ۹۲ و ۲۰۱. مجمع الرجال ۴: ۷۰. بہجۃ الآمال ۵: ۱۳۱. منتہی المقال ۱۷۲. منہج المقال ۱۹۰. التحریر الطاووسی ۲۰۸. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۲۵. روضۃ المتقین ۱۴: ۳۷۸. اتقان المقال ۷۶. الوجیزۃ ۳۸. رجال الانصاری ۹۹.

[۹۳]۔ رجال الطوسی ۲۵۰ و ۳۵۴. تنقیح المقال ۲: ۳۱۸ و ۳: باب الکنی ۵۲. فہرست الطوسی ۱۱۷. رجال النجاشی ۲۰۶. معالم العلماء ۸۷. المقالات والفرق ۸۹ و ۲۳۳. رجال الحلی ۲۴۳. معجم الثقات ۸۸. مجمع الرجال ۴: ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۷: ۱۲۹. جامع الرواۃ ۱: ۶۱۳ و ۲: ۴۴۶. رجال ابن داود ۲۶۳. رجال البرقی ۳۶ و ۴۸. معجم رجال الحدیث ۱۲: ۲۶۰ و ۲۷۲ و ۲۳: ۱۰۱. فرق الشیعۃ ۷۹. نقد الرجال ۲۴۷ و ۴۰۸. رجال بحر العلوم ۱: ۴۰۷. ہدایۃ المحدثین ۱۲۱ و ۳۱۴. الارشاد ۳۱۰. بہجۃ الآمال ۵: ۵۶۴. منتہی المقال ۲۲۷. منہج المقال ۲۴۲. جامع المقال ۸۲. التحریر الطاووسی ۱۹۰. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۷۴. اتقان المقال ۱۰۰. الوجیزۃ ۴۲. شرح مشیخۃ الفقیہ ۴. رجال الانصاری ۱۳۱. قاموس الرجال ۷ ص ۹۹. مقالات الاسلامیین ۱: ۹۹. الفرق بین الفرق ۶۲. الملل والنحل ۱: ۱۶۸.

www.shiabookspdf.com

مروک کا بیان ہے کہ امام موسیٰ کاظمؑ نے مجھ سے فرمایا؛ میں نے اپنے پروردگا سے عمار ساباطی مانگا تو خدا نے وہ مجھے بخش دیا۔

عامر بن جذاعہ اور حجر بن زائدہ

۷۶۴ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، يَرْفَعُهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ، قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) مَا تَقُولُ فِي الْمُفَضَّلِ قُلْتُ وَ مَا عَسَيْتُ أَنْ أَقُولَ فِيهِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ! فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَكِنْ عَامِرُ بْنُ جُذَاعَةَ وَ حُجْرُ بْنُ زَائِدَةَ أَتَيَانِي فَعَابَاهُ عِنْدِي فَسَأَلْتُهُمَا الْكَفَّ عَنْهُ فَلَمْ يَفْعَلَا ثُمَّ سَأَلْتُهُمَا أَنْ يَكُفَّا عَنْهُ وَ أَخْبَرْتُهُمَا بِسُرُورِي بِذَلِكَ فَلَمْ يَفْعَلَا فَلَا غَفَرَ اللَّهُ لَهُمَا.

عبداللہ بن ولید کا بیان ہے کہ مجھ سے امام صادقؑ نے فرمایا؛ تو مفضل کے بارے میں کیا کہتا ہے ؟ میں نے عرض کی، مولا، میں اس کے بارے میں اپنی طرف سے کیا کہہ سکتا ہوں کیونکہ میں اس کے متعلق آپ کا فرمان سن چکا ہوں، آپ نے فرمایا؛ اللہ اس پر رحم فرمائے، لیکن عامر بن جذاعہ اور حجر بن زائدہ میرے پاس آئے انہوں نے میرے پاس اس میں عیب جوئی کی تو میں نے انہیں ایسا کرنے سے روکا لیکن وہ نہیں رکے پھر میں نے ان کو روکا اور میں نے ان کو بتایا کہ میں مفضل سے خوش ہوں تو انھوں نے میری بات نہیں مانی تو خدا انہیں کبھی نہیں بخشے گا۔

داود بن کثیر رقّی[۹۴]

۷۶۵ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنْ دَاوُدَ بْنِ كَثِيرٍ الرَّقِّيِّ قَالَ، قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) يَا دَاوُدُ إِذَا حَدَّثْتَ عَنَّا بِالْحَدِيثِ فَاشْتَهَرْتَ بِهِ فَأَنْكِرْهُ. قَالَ نَصْرُ بْنُ صَبَّاحٍ: عَاشَ دَاوُدُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّقِّيُّ إِلَى وَقْتِ الرِّضَا (ع).

داود بن کثیر رقّی کا بیان ہے کہ امام صادقؑ نے مجھ سے فرمایا؛اے داود! جب تو ہم سے حدیث بیان کرے اور اس میں مشہور ہو جائے تو اس کا انکار کر دے۔ نصر بن صباح نے کہا کہ داود بن کثیر رقّی امام رضا کے زمانے تک زندہ رہا۔

۷۶۶ طَاهِرُ بْنُ عِيسَى، قَالَ حَدَّثَنِي الشُّجَاعِيُّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَشَّارٍ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ، قَالَ، قَالَ لِي دَاوُدُ: تَرَى مَا تَقُولُ الْغُلَاةُ الطَّيَّارَةُ وَ مَا يَذْكُرُونَ عَنْ شُرْطَةِ الْخَمِيسِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ (ع) وَ مَا يَحْكِي أَصْحَابُهُ عَنْهُ! فَذَلِكَ وَ اللَّهِ أَرَانِي أَكْبَرَ مِنْهُ، وَ لَكِنْ أَمَرَنِي أَنْ لَا أَذْكُرَهُ لِأَحَدٍ، قَالَ: وَ قُلْتُ لَهُ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَ دَقَّ

---

[۹۴] ۔ الجرح والتعدیل ۳ص ۴۲۳ن ۱۹۲۸، ارشاد المفید ۳۰۴، رجال النجاشی ۱ص ۳۶۱ن ۴۰۸، رجال الطوسی ۱۹۰ و ۳۴۹، فہرست الطوسی ۹۳ن ۲۸۳، معالم العلماء ۴۸ن ۳۱۹، رجال ابن داود ۱۴۶ن ۵۸۴ و ۴۵۲ن ۱۷۳، التحریر الطاووسی ۹۸ن ۱۴۶، رجال العلامۃ الحلی ۹۷، تہذیب الکمال ۸ص ۴۴۲ن ۱۷۸۳، میزان الاعتدال ۲ص ۱۹ن ۲۶۴۳، تہذیب التہذیب ۳ص ۱۹۹ن ۳۸۰، تقریب التہذیب ۱ص ۲۳۴ن ۳۷، نقد الرجال ۱۲۹ن ۳۸، مجمع الرجال ۲ص ۲۸۹، جامع الرواۃ ۱ص ۳۰۷، وسائل الشیعۃ ۲۰ص ۱۹۰ن ۴۶۳، ہدایۃ المحدثین ۵۹، بہجۃ الآمال ۴ص ۸۰، تنقیح المقال ۱ص ۴۱۴ن ۳۸۶۱، الذریعۃ ۱ص ۱۴۹ن ۵۷۱ و ۴۸۴ن ۱۹۰۱، العندبیل ۱ص ۲۶۳، الجامع فی الرجال ۱ص ۷۴۹، معجم رجال الحدیث ۷ص ۱۲۲ن ۴۴۲۰، قاموس الرجال ۴ص ۶۰.

www.shiabookspdf.com

عَظْمِی أُحِبُّ أَنْ يُخْتَمَ عَمَلِی بِقَتْلٍ فِيكُمْ! فَقَالَ وَ مَا مِنْ هَذَا بُدٌّ [۹۵] إِنْ لَمْ يَكُنْ فِی الْعَاجِلَةِ يَكُونُ فِی الْآجِلَةِ. ذَكَرَ أَبُو سَعِيدٍ بْنُ رُشَيْدٍ الْهَجَرِیُّ، أَنَّ دَاوُدَ دَخَلَ عَلَى أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) فَقَالَ يَا دَاوُدُ كَذَبَ وَ اللَّهِ أَبُو سَعِيدٍ.

حسین بن بشار نے داود بن کثیر رقّی سے نقل کیا کہ داود نے مجھ سے کہا دیکھو کہ غالی گروہ طیارہ کیا کہتے ہیں اور امیر المومنین سے شرطۂ الخمیس کے متعلق کیا نقل کرتے ہیں آپ کے اصحاب کی امام سے روایات کے بارے میں کیا نظریہ رکھتے ہیں! خدا کی قسم، مجھے ان سے بڑی شخصیت نے سب کچھ دکھایا ہے لیکن انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں کسی کے سامنے ذکر نہ کروں تو میں نے کہا میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں مجھے پسند ہے کہ میرے زندگی کا خاتمہ آپ کی راہ میں قتل کے ساتھ ہو،اس سے کوئی چارہ نہیں اگر اس دنیا میں نہ ہوا تو آخرت میں پورا ہوگا اور ابو سعید بن رشید ہجری نے ذکر کیا کہ کہ داود امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم،اے داود! ابو سعید نے جھوٹ بولا ہے۔

قَالَ أَبُو عَمْرٍو: يَذْكُرُ الْغُلَاةُ أَنَّهُ مِنْ أَرْكَانِهِمْ، وَ قَدْ يُرْوَى عَنْهُ الْمَنَاكِيرُ مِنَ الْغُلُوِّ، وَ يُنْسَبُ إِلَيْهِمْ، وَ لَمْ أَسْمَعْ أَحَداً مِنْ مَشَايِخِ الْعِصَابَةِ يَطْعُنُ فِيهِ، وَ لَا عَثَرْتُ مِنَ الرِّوَايَةِ عَلَى شَیْءٍ غَيْرِ مَا أَثْبَتُّهُ فِی هَذَا الْبَابِ.

ابو عمرو کشی فرماتے ہیں؛ غالی ذکر کرتے ہیں کہ داود ان کے ارکان میں سے ہیں اور اس سے غلو کی بری باتیں نقل کرتے ہیں اور ان کے نظریئے اس کی طرف منسوب کیئے جاتے ہیں حالانکہ میں نے گروہ امامیہ کے معتبر علماء و مشائخ میں سے کسی کو نہیں سنا کہ اس میں طعن و قدح کرتا ہو اور نہ مجھے اس کی کوئی ایسی روایت ملی ہے جو اس طرح کی چیزیں ثابت کرے،ہاں جو کچھ روایات ہمیں رقی کے متعلق ملی ہیں ہم نے ان کو اس باب میں لکھ دیا ہے۔

---

[۹۵] ۔ رجال الکشی، ص: ۴۰۸

www.shiabookspdf.com

عمار کے بیٹے اسحاق[۹۶] اور اسماعیل

۷۶۷ حَمْدَوَیْه وَ إِبْرَاهِیمُ، قَالا حَدَّثَنَا أَیُّوبُ، عَنِ ابْنِ الْمُغِیرَةِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ إِسْمَاعِیلَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِسْحَاقَ، قَالَ، قُلْتُ لِأَبِی عَبْدِ اللَّه (ع) إِنَّ لَنَا أَمْوَالًا وَ نَحْنُ نُعَامِلُ النَّاسَ، وَ أَخَافُ إِنْ حَدَثَ حَدَثٌ أَنْ تَغْرَقَ أَمْوَالُنَا قَالَ، فَقَالَ لَه اجْمَعْ مَالَکَ فِی کُلِّ شَهْرِ رَبِیعٍ، قَالَ عَلِیُّ بْنُ إِسْمَاعِیلَ: فَمَاتَ إِسْحَاقُ فِی شَهْرِ رَبِیعٍ.

اسحاق کا بیان ہے کہ میں نے امام صادقؑ سے عرض کی کہ ہمارے پاس بہت سے اموال ہیں اور لوگوں سے معاملہ کرتے ہیں اور ڈر رہتا ہے کہ کوئی حادثہ ہو اور ہمارے اموال غرق ہو جائیں تو آپ نے فرمایا؛ تو اپنا مال ہر ماہ ربیع میں جمع کر لیا کر، راوی علی بن اسماعیل کا بیان ہے کہ اسحاق ماہ ربیع میں فوت ہوئے۔

۷۶۸ نَصْرُ بْنُ الصَّبَّاحِ، قَالَ حَدَّثَنِی سَجَادَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَضَّاحٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ، کُنْتُ عِنْدَ أَبِی الْحَسَنِ (ع) جَالِساً حَتَّى دَخَلَ عَلَیْه

---

[۹۶] ۔ رجال الطوسی ۱۴۹ و ۳۴۲. تنقیح المقال ۱: ۱۱۵. رجال النجاشی ۵۱. معالم العلماء ۲۶. رجال ابن داود ۴۸. مجمع الثقات ۱۵. معجم رجال الحدیث ۳: ۶۲ و ۶۳. جامع الرواۃ ۱: ۸۲. رجال الحلی ۲۰۰. نقد الرجال ۴۰. مجمع الرجال ۱: ۱۸۸-۱۹۵. ہدایۃ المحدثین ۱۷. اِعیان الشیعۃ ۳: ۲۷۲-۲۷۶. بہجۃ الامال ۲: ۲۰۱. رجال البرقی ۲۸ و ۴۷. منتہی المقال ۵۱. العندبیل ۱: ۳۸. منہج المقال ۵۲. ایضاح الاشتباہ ۶. جامع المقال ۵۵. التحریر الطاووسی ۳۸. نضد الایضاح ۵۴. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۱۳۷. اتقان المقال ۲۴. شرح مشیخۃ الفقیہ ۵. الوجیزۃ للمجلسی ۲۷. تہذیب المقال ۳: ۳. رجال الانصاری ۲۲ و ۴۱. ثقات الرواۃ ۱: ۱۰۲-۱۰۷. لسان المیزان ۱: ۳۶۷.

www.shiabookspdf.com

رَجُلٌ من الشِّيعَة، فَقَالَ لَه يا فُلَانُ جَدِّد التَّوْبَةَ أَوْ أَحْدِثْ عِبَادَةً فإنَّه لَم يَبقَ من أَجَلِكَ إلَّا شَهْرٌ، قَالَ إسْحَاق، فَقُلْتُ فِى نَفْسِى وَا عَجَبَاهُ كَأَنَّهُ يُخْبِرُنَا أَنَّه يَعْلَمُ آجَالَ شِيعَتِه أَوْ قَالَ آجَالَنَا، قَال، فَالْتَفَتَ إلَيَّ مُغْضَباً، فَقَالَ: يا إسْحَاقُ وَ مَا تُنْكِرُ مِنْ ذَلِكَ! وَ قَدْ كَانَ الْهَجَرِيُّ مُسْتَضْعَفاً وَ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمُ الْمَنَايَا وَ الْإِمَامُ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنْ رُشَيْدٍ الْهَجَرِيِّ، يا إسْحَاقُ أَمَا إنَّهُ قَدْ بَقِيَ مِنْ عُمُرِكَ سَنَتَانِ، أَمَا إنَّهُ يَتَشَتَّتُ أَهْلُ بَيْتِكَ تَشَتُّتاً قَبِيحاً وَ يُفْلَسُ عِيَالُكَ إفْلَاساً شَدِيداً.

اسحاق بن عمار کا بیان ہے کہ میں امام کاظمؑ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک شیعہ آپ کی محفل میں حاضر ہوا اسے دیکھ کر آپ نے فرمایا؛ بندہ خدا! دوبارہ توبہ کر تیر زندگی ایک ماہ سے کم رہ گئی ہے ،جب میں نے امام کے یہ الفاظ سنے تو میں نے دل میں کہا؛ تو کیا امام لوگوں کی موت کے وقت کو جانتے ہیں؟ امام نے میری دل کی بات جان لی اور غضب ناک ہوئے اور فرمایا؛ اے اسحاق، تو اس میں شک کر رہا ہے جب کہ رشید ہجری ہمارے شیعوں میں سے تھا اور وہ بھی موت کا علم رکھتا تھا امام کو رشید ہجری سے زیادہ عالم ہونا چاہیے اگر اب بھی تجھے شک ہے تو اپنے متعلق جان لے تیری عمر صرف دوسال باقی اور عنقریب افلاس و پریشانی تجھے اور تیرے اہل خانہ کو لاحق ہونے والی ہے۔

۷۶۹ جَعْفَرُ بْنُ مَعْرُوف، قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو الْحُسَيْنِ الرَّازِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِى إسْمَاعِيلُ بْنُ مِهْرَانَ، قَالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّيْلَمِيُّ، قَالَ قَالَ، إسْحَاقُ بْنُ عَمَّارٍ، لَمَّا كَثُرَ مَالِى أَجْلَسْتُ عَلَى بَابِى بَوَّاباً يَرُدُّ عَنِّى فُقَرَاءَ الشِّيعَة، قَالَ، فَخَرَجْتُ إلَى مَكَّةَ فِى تِلْكَ السَّنَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَى أَبِى عَبْدِ اللَّهِ (ع)، فَرَدَّ عَلَيَّ بِوَجْهٍ قَاطِبٍ غَيْرِ مَسْرُورٍ، فَقُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ مَا الَّذِى غَيَّرَ حَالِى عِنْدَكَ قَالَ: الَّذِى

www.shiabookspdf.com

غَیَّرَکَ لِلْمُؤْمِنِینَ، قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاکَ وَ اللَّهِ إِنِّی لَأَعْلَمُ أَنَّهُمْ عَلَى دِینِ اللَّهِ، وَ لَکِنْ خَشِیتُ الشُّهْرَةَ عَلَى نَفْسِی، قَالَ: یَا إِسْحَاقُ أَ مَا عَلِمْتَ أَنَّ الْمُؤْمِنَیْنِ إِذَا الْتَقَیَا فَتَصَافَحَا بَیْنَ إِبْهَامَیْهِمَا مِائَةُ رَحْمَةٍ، تِسْعَةٌ وَ تِسْعُونَ مِنْهَا لِأَشَدِّهِمَا حُبّاً لِصَاحِبِهِ، فَإِذَا اعْتَنَقَا غَمَرَتْهُمَا الرَّحْمَةُ، فَإِذَا الْتَثَمَا لَا یُرِیدَانِ بِذَلِکَ إِلَّا وَجْهَ اللَّهِ قِیلَ لَهُمَا غُفِرَ لَکُمَا، فَإِذَا جَلَسَا یَتَسَاءَلَانِ قَالَتِ الْحَفَظَةُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ اعْتَزِلُوا بِنَا عَنْهُمَا فَإِنَّ لَهُمَا سِرّاً وَ قَدْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَیْهِمَا، قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاکَ وَ تَسْمَعُ الْحَفَظَةُ قَوْلَهُمَا وَ لَا تَکْتُبُهُ! وَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ: ما یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَیْهِ رَقِیبٌ عَتِیدٌ[98]، قَالَ فَنَکَسَ رَأْسَهُ طَوِیلًا ثُمَّ رَفَعَهُ وَ قَدْ فَاضَتْ دُمُوعُهُ عَلَى لِحْیَتِهِ وَ هُوَ یَقُولُ: یَا إِسْحَاقُ إِنْ کَانَتِ الْحَفَظَةُ لَا تَسْمَعُهُ وَ لَا تَکْتُبُهُ فَقَدْ یَسْمَعُهُ وَ یَعْلَمُهُ الَّذِی یَعْلَمُ السِّرَّ وَ أَخْفَى[99]، یَا إِسْحَاقُ فَخَفِ اللَّهَ کَأَنَّکَ تَرَاهُ فَإِنْ شَکَکْتَ فِی أَنَّهُ یَرَاکَ فَقَدْ کَفَرْتَ، وَ إِنْ أَیْقَنْتَ أَنَّهُ یَرَاکَ ثُمَّ بَرَزْتَ لَهُ بِالْمَعْصِیَةِ فَقَدْ جَعَلْتَهُ فِی حَدِّ أَهْوَنِ النَّاظِرِینَ إِلَیْکَ.[97]

اسحاق بن عمار کا بیان ہے کہ جب میرے پاس دولت کی فراوانی ہوئی تو میں نے اپنے دروازے پہ ایک دربان کھڑا کر دیا اور اس سے کہا؛ غریب و مفلس شیعوں کو ہمارے گھر داخل نہ ہونے دینا، پھر اس سال میں حج کے لیے مکہ گیا اور امام صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے امام کو سلام کیا تو آپ نے مجھے خشک طریقے سے جواب دیا تو میں نے عرض کی؛ میں آپ پر قربان

---

[97] ۔ رجال الکشی، ص: ۴۱۰۔

[98] ۔ ق ۱۸۔

[99] ۔ طہ، ۷۔

جاوں ،آپ کس وجہ سے مجھ سے ناراض ہیں ؟ (کیا وجہ ہے آج آپ کی طرف سے وہ پرانی توجہ مجھے دکھائی نہیں دیتی !) امام نے فرمایا ؛جس وجہ سے تو مومنین سے توجہ نہیں کرتا ، میں نے عرض کی ؛میں آپ پر قربان جاوں ،خدا کی قسم مجھے یقین ہے کہ وہ خدا کے دین پر ہیں لیکن میں شہرت اور ان کے ہجوم سے خوفزدہ تھا فرمایا ؛ اے اسحاق ! کیا تجھے علم ہے کہ جب دو مومن آپس میں ملاقات کرتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو اللہ تعالی ایک سو رحمتیں نازل کرتا ہے جس میں سے ۹۹ رحمتیں اس شخص کے حق میں جاتی ہیں جس میں گرمجوشی زیادہ ہو اور جب دو مومن ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں تو اللہ کی رحمت انہیں گھیر لیتی ہے اور جب خدا کے لیے ایک دوسرے کا منہ چومتے ہیں تو عالم بالا سے ایک آواز آتی ہے کہ کہ تمہارے گناہ بخش دیے گئے اور جب وہ راز دل بیان کرنے کے لیے ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہیں تو ملائکہ اور کاتبان ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ آو ہم ان سے دور ہو جائیں ممکن ہے وہ ایک دوسرے کو اپنے درد دل اور راز سے آگاہ کریں اور ممکن ہے اللہ تعالی ان کے رازوں سے واقف ہونے کی ہمارے لیے پسند نہ کرتا ہو ،جب مولا نے یہ جملے ارشاد فرمائے تو میں نے کہا ؛ مولا بھلا کیسے ہو سکتا ہے کہ دو شخص گفتگو کر کے جدا ہو جائیں اور اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کا علم نہ ہو اور وہ اس کو نہ لکھیں حالانکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے ؛اور وہ کوئی بات منہ سے نہیں نکالتا مگر یہ کہ ایک نگہبان اس کے پاس موجود ہوتا ہے ، میری یہ بات سن کر امام نے سر جھکایا اور پھر سر بلند فرمایا آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے ،آپ نے ارشاد فرمایا ؛ آخر کیا فرق پڑتا ہے اگر کراما کاتبین دو مومن بھائیوں کی گفتگو کو نہ سنیں اور نہ لکھیں جبکہ اللہ تعالی جو دلوں کے راز جانتا ہے وہ ان کی گفتگو کو سن رہا ہے ،اسحاق ! خدا سے یوں ڈرو جیسے تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تجھے یہ مقام نصیب نہیں ہوتا تو کم از کم اتنا یقین کرو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے اگر تجھے یقین بھی حاصل نہ ہوا تو پھر تو بھی کافر بن جائے گا اور پھر جب تجھے یہ یقین ہو کہ خدا دیکھ رہا ہے اس کے باوجود بھی تو اس کی نافرمانی کرے تو تو نے اسے تمام دیکھنے والوں سے پست تصور کیا۔

www.shiabookspdf.com

سنان[۱۰۰] اور اس کا بیٹا عبداللہ[۱۰۱]

۷۷۰ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْفَارِسِیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی مُکْرَمُ بْنُ بِشْرٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ شَاذَانَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، وَ کَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ مِنْ ثِقَاتِ رِجَالِ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع)، عَنْ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) قَالَ، دَخَلْتُ عَلَیْهِ أَنَا مَعَ أَبِی، فَقَالَ یَا عَبْدَ اللَّهِ الْزَمْ أَبَاکَ فَإِنَّ أَبَاکَ لَا یَزْدَادُ عَلَی الْکِبَرِ إِلَّا کُبْراً.

---

[۱۰۰]۔ رجال الطوسی ۱۲۵ و ۲۱۴۔ تنقیح المقال ۲: ۷۰۔ رجال ابن داود ۱۰۶۔ معجم الثقات ۲۹۳۔ معجم رجال الحدیث ۸: ۳۰۸۔ رجال البرقی ۱۶ و ۱۸۔ جامع الرواۃ۱: ۳۸۸۔ مجمع الرجال ۳: ۱۷۲۔ رجال الحلی ۸۴۔ منہج المقال ۱۷۵۔ رجال الکشی (عبد اللہ بن سبأ کے ترجمہ میں ذکر کیا)، ص۱۰۶۔ بہجۃ الآمال ۴: ۴۹۹۔ التحریر الطاووسی ۱۴۶۔ إضبط المقال ۵۱۳ (اس میں سنان بن طریف ابو عبد اللہ قرار دیا)۔ وسائل الشیعۃ۲۰: ۲۱۲۔

[۱۰۱]۔ رجال الطوسی ۲۲۵ و ۳۵۴۔ معجم رجال الحدیث ۱۰: ۲۰۳ و ۲۰۹ و ۲۲: ۱۸۶۔ تنقیح المقال ۲: ۱۸۶ و ۳: باب الکنی ۴۳۔ رجال النجاشی ۱۴۸۔ فہرست الطوسی ۱۰۱۔ معالم العلماء ۷۲۔ رجال ابن داود ۱۲۰۔ رجال الحلی ۱۰۴۔ معجم الثقات ۷۳۔ رجال البرقی ۲۲ و ۴۸۔ نقد الرجال ۲۰۰ و ۴۰۴۔ توضیح الاشتباہ ۲۰۷۔ جامع الرواۃ۱: ۴۸۷ و ۲: ۴۳۳۔ ہدایۃ المحدثین ۱۰۱ و ۳۰۵۔ مجمع الرجال ۴: ۲ و ۳ و ۷: ۱۶۳۔ الذریعۃ ۱۵: ۵۷۔ التحریر الطاووسی ۱۷۰۔ سفینہ البحار ۲: ۱۳۴۔ بہجۃ الآمال ۵: ۲۳۷۔ منتہی المقال ۱۸۵۔ منہج المقال ۲۰۴۔ جامع المقال ۷۸۔ ایضاح الاشتباہ ۴۷۔ نضد الایضاح ۱۹۱۔ إضبط المقال ۵۲۵ و ۵۲۷ و ۵۲۸۔ وسائل الشیعۃ۲۰: ۲۳۷۔ اتقان المقال ۸۲۔ الوجیزۃ ۳۹۔ شرح مشیخۃ الفقیہ ۱۷۔ رجال الأنصاری ۱۰۷ و ۱۰۸۔ ہدیۃ العارفین ۱: ۴۳۹۔ معجم المؤلفین ۶: ۶۲۔

www.shiabookspdf.com

یونس بن عبدالرحمٰن نے عبداللہ بن سنان سے جو کہ امام صادقؑ کے ثقہ راویوں میں سے ہیں ، نقل کیا کہ میں اور میرا باپ امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا؛ اپنے باپ کا خیال رکھو کیونکہ پیرانہ سالی میں تیرے باپ کی بزرگی میں اضافہ ہوگا۔

۷۷۱ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ قُولَوَیْهِ، قَالَ حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی خَلَفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ یَحْیَی، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَیْنِ اللُّؤْلُؤِیِّ، عَمَّنْ ذَکَرَهُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ یَزِیدَ، قَالَ، سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (ع) یَقُولُ، وَ ذَکَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سِنَانٍ، فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ یَزِیدُ عَلَی السِّنِّ خَیْراً، وَ کَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سِنَانٍ مَوْلًی قُرَیْشٍ عَلَی خَزَائِنِ الْمَنْصُورِ وَ الْمَهْدِیِّ.

عمر بن یزید نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ آپ نے عبداللہ بن سنان کا ذکر کیا تو فرمایا؛ وہ بڑھاپے میں نیکی میں اضافہ کرتا ہے اور عبداللہ بن سنان قریش کے ہم پیمان تھے اور منصور و مہدی عباسی کے خزانہ دار تھے۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

عجلان ابو صالح[۱۰۲]

۷۷۲ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ فَضَّالٍ، یَقُولُ: عَجْلَانُ أَبُو صَالِحٍ ثِقَةٌ، قَالَ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) یَا عَجْلَانُ کَأَنِّی أَنْظُرُ إِلَیْکَ إِلَی جَنْبِی وَ النَّاسُ یُعْرَضُونَ عَلَیَّ.

محمد بن مسعود نے علی بن حسن سے نقل کیا کہ عجلان ابو صالح ثقہ تھا اور امام صادقؑ نے فرمایا؛ اے عجلان! گویا میں تجھے اپنے پہلو میں دیکھ رہا ہوں جب لوگ میرے پاس حاضر ہونگے۔

بشّار بن بشّار[۱۰۳]

۷۷۳ أَبُو عَمْرٍو: قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ سَأَلْتُ عَلِیَّ بْنَ الْحَسَنِ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ بَشَّارٍ الَّذِی یَرْوِی عَنْهُ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ هُوَ خَیْرٌ مِنْ أَبَانٍ وَ لَیْسَ بِهِ بَأْسٌ.

۱۰۲۔ رجال البرقی ۴۳، رجال الطوسی ۲۶۳ن ۶۶۲ و ۶۶۳ و ۶۶۴، التحریر الطاووسی ۲۰۷ن ۳۱۳، رجال ابن داود اص ۲۳۳ن ۹۷۲، رجال العلامۃ الحلی اص۱۲۹ان ۶، نقد الرجال ۲۲۰ن ۱-۴، مجمع الرجال ۴ص ۱۳۵، جامع الرواۃ اص ۵۳۶، وسائل الشیعۃ (الخاتمۃ) ۲۰ص ۲۵۲ ن ۷۴۳، الوجیزۃ ۱۵۷، مستدرک الوسائل ۳ص ۸۲۵ (الفائدۃ العاشرۃ)، بہجۃ الآمال ۵ص ۳۳۹، تنقیح المقال ۲ص ۲۴۹ن ۷۸۲۰ و ۷۸۲۱ و ۷۸۲۲، معجم رجال الحدیث ۱۱ص ۱۳۱ان ۷۶۳۷ و ۷۶۳۸ و ۷۶۳۹ و ۷۶۴۰ و ۷۶۴۱ و ۷۶۴۲ و فی ص ۴۴۶، قاموس الرجال ۶ص ۲۸۸۔

۱۰۳۔ اسے مصنفین نے ابو عمرو ضبیعی کے عنوان سے ذکر کیا اور اس کے نام میں بشر یا بشار بن بشار بھی کہا؛ رجال الطوسی ۱۵۵ و ۱۵۶. تنقیح المقال ۱: ۱۷۴. خاتمۃ المستدرک ۷۸۵. معجم رجال الحدیث ۳: ۳۰۸ و ۳۲۳. جامع الرواۃ ۱: ۱۲۳. نقد الرجال ۵۷. مجمع الرجال ۱: ۲۶۳ و ۲۶۷. اِعیان الشیعۃ ۳: ۵۷۸. فہرست الطوسی ۴۰. معالم العلماء ۲۹. توضیح الاشتباہ ۷۷. رجال النجاشی ۸۲. رجال ابن داود ۵۶. معجم الثقات ۲۲ و ۲۳. ہدایۃ المحدثین ۲۵. رجال الکشی ۴۱۱، بہجۃ الامال ۲: ۳۹۷. منتہی المقال

www.shiabookspdf.com

محمد بن مسعود نے علی بن حسن سے بشّار بن بشّار کے متعلق پوچھا جس سے ابان بن عثمان روایت کرتا ہے؟فرمایا؛وہ ابان سے بہتر ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ابو خالد قماط

۷۷۴ قالَ أَبُو عَمْرٍو: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ كَتَبَ إِلَیَّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، يَذْكُرُ عَنِ الْفَضْلِ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جُمْهُورٍ الْعَمِّیُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ أَبِی خَالِدٍ الْقَمَّاطِ، قَالَ، قَالَ لِی رَجُلٌ مِنَ الزَّيْدِيَّةِ أَيَّامَ زَيْدٍ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَخْرُجَ مَعَ زَيْدٍ قَالَ، قُلْتُ لَهُ إِنْ كَانَ أَحَدٌ فِی الْأَرْضِ مَفْرُوضَ الطَّاعَةِ فَالْخَارِجُ قَبْلَهُ هَالِكٌ، وَ إِنْ كَانَ لَيْسَ فِی الْأَرْضِ مَفْرُوضُ الطَّاعَةِ فَالْخَارِجُ وَ الْجَالِسُ مُوَسَّعٌ لَهُمَا، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَیَّ شَيْئاً، قَالَ فَمَضَيْتُ مِنْ فَوْرِی إِلَى أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ لِی الزَّيْدِیُّ، وَ بِمَا قُلْتُ لَهُ، وَ كَانَ مُتَّكِئاً فَجَلَسَ، ثُمَّ قَالَ أَخَذْتَهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ وَ عَنْ يَمِينِهِ وَ شِمَالِهِ وَ مِنْ فَوْقِهِ وَ مِنْ تَحْتِهِ ثُمَّ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجاً. قَالَ حَمْدَوَيْهِ: وَ اسْمُ أَبِی خَالِدٍ الْقَمَّاطِ: يَزِيدُ.

ابو خالد قماط کا بیان ہے کہ زیدیہ میں سے ایک شخص نے مجھ سے کہا؛ تجھے کیا چیز زید کے ساتھ خروج کرنے سے مانع ہے؟ میں نے کہا؛ اگر زمین میں کسی کی اطاعت واجب ہے تو اس سے پہلے خروج کرنے والا ہلاک ہوگا اور اگر زمین میں کسی کی اطاعت واجب نہیں ہے تو کوئی خروج کرے یا گھر بیٹھ رہے دونوں کے لیے آسانی ہے تو اس سے میری بات کا کوئی جواب نہ بن سکا، اس

۶۵و۶۶۔ العندبیل ۱: ۷۳۔ نضد الایضاح ۶۸۔ منہج المقال ۷۰۔ اِضبط المقال ۴۸۲۔ وسائل الشیعۃ ۲۰: ۱۴۶۔ الوجیزۃ للمجلسی ۲۸۔
شرح مشیخۃ الفقیہ ۱۰۴۔ رجال الانصاری ۳۶و۴۹۔ ثقات الرواۃ ۱: ۱۳۵و۱۳۶۔

www.shiabookspdf.com

کے بعد میں جلدی سے امام صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو زیدی کا اعتراض اور اپنا جواب عرض کیا، آپ پہلے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، اٹھ بیٹھے اور فرمایا؛ تو نے اس کو چھ طرفوں سے باندھ دیا اور اس کے لیے کوئی راہ فرار نہیں چھوڑا، حمدویہ کہتے ہیں کہ ابو خالد قماط کا نام یزید تھا۔

۷۷۵ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُتَیْبَةَ النَّیْشَابُورِی‌ُّ، قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ شَاذَانَ، قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جُمْهُورٍ الْعَمِّیُّ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ أَبِی خَالِدٍ الْقَمَّاطِ، وَ ذَكَرَ مِثْلَ مَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُعَیْمٍ الشَّاذَانِیِّ، مِثْلَهُ سَوَاءً.اور دوسری سند سے اس حدیث کو نقل کیا۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

ثعلبہ بن میمون[۱۰۴]

۷۷۶ ذَكَرَ حَمْدَوَيْه، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، أَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ مَيْمُونٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ الْأَنْصَارِيِّ، وَ هُوَ ثِقَةٌ خَيِّرٌ فَاضِلٌ مُقَدَّمٌ مَعْلُومٌ فِي الْعُلَمَاءِ وَ الْفُقَهَاءِ وَ الْأَجِلَّةِ مِنْ هَذِهِ الْعِصَابَةِ.

حمدویہ نے محمد بن عیسی سے نقل کیا کہ ثعلبہ بن میمون محمد بن قیس انصاری کا ہم پیمان تھا اور ثقہ، خیر، فاضل، مقدم اور اس گروہ امامیہ کے جلیل القدر علماء وفضلاء میں پہچانی ہوئی شخصیت تھا۔

اشعث کی اولاد

۷۷۷ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَمَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ[۱۰۵]، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الْخَشَّابِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، إِنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ وُلْدِ الْأَشْعَثِ اسْتَأْذَنَا عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ! فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُمَا، فَقُلْتُ إِنَّ لَهُمَا مَيْلًا وَ مَوَدَّةً

---

[۱۰۴] رجال الطوسی ۱۶۱ و ۳۴۵. تنقیح المقال ۱: ۱۹۶. خاتمۃ المستدرک ۵۷۹. رجال النجاشی ۸۵. معالم العلماء ۳۰. رجال ابن داود ۶۰. معجم الثقات ۲۴. معجم رجال الحدیث ۳: ۴۰۸-۴۱۲. جامع الرواۃ ۱: ۱۴۰. رجال الحلی ۳۰. نقد الرجال ۶۴. رجال الکشی ۳۷۵ و ۴۱۲. مجمع الرجال ۱: ۳۰۰ و ۳۰۱. ہدایۃ المحدثین ۲۸. اعیان الشیعۃ ۴: ۲۵. رجال البرقی ۴۸ و ۴۹. بہجۃ الامال ۲: ۴۷۲. تاسیس الشیعۃ ۴۷. منتہی المقال ۷۱. العندبیل ۱: ۸۷. منہج المقال ۷۶. جامع المقال ۵۸. التحریر الطاووسی ۶۱. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۱۵۰. اتقان المقال ۳۲. الوجیزۃ للمجلسی ۲۹. شرح مشیخۃ الفقیہ ۱۰۷. رجال الانصاری ۵۱. ثقات الرواۃ ۱: ۱۴۵ و ۱۴۶. لسان المیزان ۲: ۸۲.

[۱۰۵] ۔ رجال الکشی، ص: ۴۱۳

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
www.shiabookspdf.com

لَكُمْ، فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ (ص) لَعَنَ أَقْوَاماً فَجَرَى اللَّعْنُ فِيهِمْ وَ فِي أَعْقَابِهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَة.

اشعث کی اولاد میں سے دو مردوں نے امام صادقؑ سے اذن حضور طلب کیا تو آپ نے انہیں اجازت نہیں دی تو میں نے عرض کی؛ مولا یہ دونوں آپ (اہل بیت) سے پیار و محبت رکھتے ہیں ؟ تو آپ نے فرمایا؛ رسول اکرم ﷺ نے جن گروہوں پر لعنت کی ہے وہ ان میں اور قیامت تک ان کی نسلوں میں جاری رہے گی۔

شہاب بن عبدربہ اور عبدالخالق اور ان کے بھائی

۷۷۸ قَالَ أَبُو عَمْرٍو: شِهَابٌ وَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَ عَبْدُ الْخَالِقِ وَ وَهْبٌ وُلْدُ عَبْدِ رَبِّهِ، مِنْ مَوَالِي بَنِي أَسَدٍ مِنْ صُلَحَاءِ الْمَوَالِي.

ابو عمرو کشی فرماتے ہیں کہ شہاب، عبدالرحمٰن، عبدالخالق، اور وہب یہ سب عبدربہ کے بیٹے تھے اور بنی اسد کے صالح اور نیکوکار ہم پیمان تھے۔

۷۷۹ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ[۱۰۶]، قَالَ، ذَكَرَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) أَبِي فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى أَبِيكَ ثَلَاثاً.

---

[۱۰۶]۔ رجال الطوسی ۸۳ و ۱۰۵ و ۱۴۷. رجال النجاشی ۲۰. تنقیح المقال ۱: ۱۳۶ و ۳: قسم الکنی ۴۱. فہرست الطوسی ۱۴. معالم العلماء ۹. رجال ابن داود ۵۰. معجم الثقات ۱۸ و ۱۴۷. معجم رجال الحدیث ۳: ۱۴۶-۱۴۸. جامع الرواۃ ۱: ۹۷ و ۲: ۴۲۹. رجال الحلی ۹. نقد الرجال ۴۴. مجمع الرجال ۱: ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۷: ۱۵۷. ہدایۃ المحدثین ۲۰. اعیان الشیعۃ ۳: ۳۷۸. بہجۃ الامال ۲: ۲۹۳. رجال البرقی ۹ و ۲۸. منتہی المقال ۵۶. العندبیل ۱: ۴۴. منہج المقال ۵۷. ایضاح الاشتباہ ۵. جامع المقال ۵۶. اتقان المقال ۲۵. التحریر الطاووسی ۳۶. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۱۴۰. نضد الایضاح ۵۷. الوجیزۃ للمجلسی ۲۷. رجال الانصاری ۴۴. تہذیب المقال ۱: ۳۶۳. ثقات الرواۃ ۱: ۱۱۵ و ۱۱۶. معجم المؤلفین ۲: ۲۷۵.

www.shiabookspdf.com

اسماعیل بن عبدالخالق نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ امام نے میرے والد کو یاد کیا تو تین بار فرمایا؛اللہ تیرے والدپر درود و سلام بھیجے[۱۰۷]۔

۷۸۰ مُحَمَّدُ بنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنی جبریل بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْن عِیسَی، عَنْ یُونُس بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَن، عَنْ مِسْمَعٍ کِرْدِین أَبِی سَیَّار، قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّه (ع) یقُولُ: وَ أَمَّا شِهَابٌ فَإِنَّه شَرٌّ مِنَ الْمَیْتَة وَ الدَّمِ وَ لَحْمِ الْخِنْزِیر.

ابو سیار نے امام صادقؑ سے روایت کی ،فرمایا؛یہ شہاب مردار، خون اور خنزیر کے گوشت سے بدتر ہے۔

حَمْدَوَیْه بْنُ نُصَیْرٍ، ذَکَرَ عَنْ بَعْضِ مَشَایِخه قَالَ، شِهَابُ بْنُ عَبْدِ رَبِّه خَیِّرٌ فَاضِلٌ.

حمدویہ بن نصیر نے اپنے بعض اساتذہ سے نقل کیا کہ شہاب بن عبدربہ بہترین شخص اور فاضل انسان تھا[۱۰۸]۔

۷۸۱ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّد، عَنْ فُضَیْلٍ، عَنْ شِهَابٍ، قَالَ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّه (ع) کَیْفَ أَنْتَ إِذَا نَعَانِی إِلَیْکَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ! فَإِنِّی یَوْماً بِالْبَصْرَة عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمَانَ، إِذْ أَلْقَی إِلَیَّ کِتَاباً وَ قَالَ أَعْظَمَ اللَّهُ أَجْرَکَ فِی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، فَذَکَرْتُ الْکَلَامَ فَخَنَقَتْنِی الْعَبْرَةُ.

---

[۱۰۷] یہ روایت پہلے بھی گزر چکی ہے جس کا نمبر ۷۶۲ ہے۔

[۱۰۸]۔ رجال الطوسی ۲۱۸و۲۳۶. تنقیح المقال ۲: ۸۸. فہرست الطوسی ۸۳. رجال النجاشی ۱۳۹. معالم العلماء ۵۹. رجال ابن داود ۱۰۹. رجال الحلی ۸۷. معجم الثقات ۶۴. معجم رجال الحدیث ۹: ۴۱. رجال البرقی ۴۱. نقد الرجال ۱۶۸. جامع الرواۃ ۱: ۴۰۲. ہدایۃ المحدثین ۷۹. مجمع الرجال ۳: ۱۹۸. سفینۃ البحار ۱: ۷۱۹. بہجۃ الامال ۵: ۱۹. منہج المقال ۱۷۹. التحریر الطاووسی ۱۵۱. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۱۵. اتقان المقال ۱۹۵و۲۹۹. الوجیزۃ ۷۳. شرح مشیخۃ الفقیہ ۹۶. رجال الانصاری ۹۵.

www.shiabookspdf.com

شہاب کا بیان ہے کہ امام صادقؑ نے فرمایا؛اس وقت تیری کیا حالت ہو گی جب تمہیں محمد بن سلیمان ہماری موت کی خبر سنائے گا! ایک دن میں سفر میں محمد بن سلیمان کے پاس تھا جب اس نے مجھے ایک خط دیا اور کہا؛اللہ تعالی تمہارا اجر امام جعفر بن محمدؑ کے صدقے عظیم قرار دے تو مجھے وہ بات یاد آ گئی اور میرے آنسو جاری ہو گئے۔

۷۸۲ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي الْوَشَّاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ شِهَابٍ، قَالَ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) يَا شِهَابُ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا نَعَانِي إِلَيْكَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ! فَمَكَثْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سُلَيْمَانَ لَقِيَنِي، فَقَالَ يَا شِهَابُ عَظَّمَ اللَّهُ أَجْرَكَ فِي أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) فَكَانَ سَبَبُ إِقَامَةِ النَّاوُوسِيَّةِ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) بِهَذَا الْحَدِيثِ.

شہاب نے امام صادقؑ سے روایت کی ،فرمایا؛اے شہاب،اس وقت تیری کیا حالت ہو گی جب تمہیں محمد بن سلیمان ہماری موت کی خبر سنائے گا! جتنا خدا نے چاہا میں امام کے پاس ٹھہرا پھر محمد بن سلیمان مجھے ملا اور اس نے کہا؛اے شہاب! اللہ تعالی تمہارا اجر امام جعفر بن محمدؑ کے صدقے عظیم قرار دے ، تو ناووسی فرقے کی امام صادقؑ کی امامت پر رک جانے کا سبب یہ حدیث بنی ہے[109]۔

---

[109] ۔ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ امام صادق شہاب کی زندگی میں فوت ہوئے تو یہ روایات ناووسی گروہ کے عقیدے کے خلاف ہیں کیونکہ وہ تو امام صادق کو زندہ مانتے ہیں مگر یہ کہ ان روایات میں کچھ حذف ہوا ہو ،بہرحال یہ شہاب ثقہ اور قابل اعتماد راوی ہیں اور جہاں تک ان کے بارے میں مذمت کی روایات کا تعلق ہے جیسے اسے مردار سے بدتر قرار دیا گیا تو ان میں سے کسی کی سند صحیح نہیں ہے ثانیا ان کی تاویل وہی کی جائے کی جو دیگر ثقہ راویوں کی مذمت کی روایات کے متعلق ذکر کی گئی کہ یہ ان کی حفاظت کے لیے تقیۃ صادر ہوئیں ہیں ۔

www.shiabookspdf.com

وہب بن عبدربہ اور اس کا بھائی عبدالرحمٰن اور اسماعیل بن عبدالخالق کے متعلق

۷۸۳ حَدَّثَنِی أَبُو الْحَسَنِ حَمْدَوَيْهِ بْنُ نُصَيْرٍ، قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ الْمَشَايِخِ يَقُولُ وَ سَأَلْتُهُ، عَنْ وَهْبٍ وَ شِهَابٍ وَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَنِی عَبْدِ رَبِّهِ وَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ: كُلُّهُمْ خِيَارٌ فَاضِلُونَ كُوفِيُّونَ.

ابوالحسن حمدویہ بن نصیر کا بیان ہے کہ میں اپنے بعض اساتذہ سے وہب، شہاب، عبدالرحمٰن اور اس کے پوتے اسماعیل بن عبدالخالق بن عبدربہ کے بارے میں پوچھا؟ اس نے کہا؛ وہ سب کوفی، بہترین انسان اور فاضل شخصیات ہیں۔

۷۸۴ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْوَشَّاءِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ، قَالَ، قَالَ لِی حُسَيْنُ بْنُ[۱۱۰] زَيْدٍ، أَرْسَلَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ إِلَى أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) يَطْلُبُ مِنْهُ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ (ص) الْعِقَابَ، فَقَالَ: يَا جَارِيَةُ هَاتِی.

اسماعیل بن عبدالخالق کا بیان ہے کہ حسین بن زید نے مجھے بتایا کہ محمد بن عبداللہ بن حسن نے مجھے امام صادقؑ کے پاس بھیجا اور آپ سے رسول اکرم ﷺ کا علم (عقاب) طلب کیا تو آپ نے فرمایا؛ اے کنیز! وہ علم لے آو۔

[۱۱۰]۔ رجال الکشی، ص: ۴۱۵

شہاب بن عبد ربہ[۱۱]

۷۸۵ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَی، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ هِشَامٍ عَنْ شِهَابِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ، قَالَ، قَالَ لِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) یَا شِهَابُ یَكْثُرُ الْقَتْلُ فِی أَهْلِ بَیْتٍ مِنْ قُرَیْشٍ حَتَّی یُدْعَی الرَّجُلُ مِنْهُمْ إِلَی الْخِلَافَةِ فَیَأْبَاهَا، ثُمَّ قَالَ: یَا شِهَابُ وَ لَا تَقُلْ إِنِّی عَنَیْتُ بَنِی عَمِّی هَؤُلَاءِ! فَقَالَ: شِهَابٌ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَنَاهُمْ.

شہاب بن عبد ربہ کا بیان ہے کہ امام صادقؑ نے مجھ سے فرمایا؛اے شہاب! قریش ان اہل بیت میں سے ایک بڑی تعداد کو قتل کریں گے، یہاں تک کہ ان میں سے ایک شخص کو خلافت کی دعوت دی جائے گی مگر وہ اس سے انکار کرے گا، پھر فرمایا؛اے شہاب! یہ نہ کہنا کہ میری مراد میرے چچا کی یہ اولاد ہیں، تو شہاب نے کہا؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے انہی کو مراد لیا۔

۷۸۶ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ یَحْیَی، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِیلَ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ بَشَّارٍ

---

[۱۱]۔ رجال البرقی ۴۱، رجال النجاشی اص۴۳۶ن ۵۲۱، رجال الطوسی ۲۱۸ن ۱۴، فہرست الطوسی ۱۰۹ان ۳۵۷، معالم العلماء ۵۹ن ۴۰۱، التحریر الطاووسی ۱۵۱ان ۲۰۰، رجال ابن داود ۱۸۴ان ۷۴۸، رجال العلامۃ الحلی ۸۷ن ۲، نقد الرجال ۱۶۸ان ۲، مجمع الرجال ۳ص۱۹۸، جامع الرواۃ اص ۴۰۲، وسائل الشیعۃ ۲۰ص۲۱۵ن ۵۸۰، الوجیزۃ ۱۵۴، ہدایۃ المحدثین ۷۹ و ۸۰، مستدرک الوسائل ۳ص ۶۰۷ و ۷۳۴، بہجۃ الآمال ۵ص ۱۹، تنقیح المقال ۲ص ۸۸ن ۵۶۱۸، الذریعۃ ۲ص۱۵۹ان ۵۹۳ و ۶ص ۳۳۸ن ۱۹۶۲، معجم رجال الحدیث ۹ص ۱۴۱ن ۵۷۵۵ و ۵۷۵۷، قاموس الرجال ۵ص ۸۸۔

www.shiabookspdf.com

الْوَاسِطِیِّ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّیِّ، قَالَ، کُنْتُ عِنْدَ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) فَذَکَرَ شِهَابَ بْنَ عَبْدِ رَبِّهِ فَقَالَ: وَ اللَّهِ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَأُظِلَّنَّهُ وَ اللَّهِ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَأُخْبِرَنَّهُ.

داود رقی کا بیان ہے کہ میں امام صادقؑ کے پاس تھا کہ آپ نے شہاب بن عبدربہ کو یاد کیا تو فرمایا؛اس خدائے واحد کی قسم جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے میں ضرور اسے سایہ عطا کرونگا، اس خدائے واحد کی قسم جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے میں ضرور اسے خوش کرونگا[۳]۔

۷۸۷ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِی الْعَبَّاسُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِی جَمِیلَةَ، عَنْ شِهَابِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ، أَنَّهُ ضَرَبَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ نَحْواً مِنْ سَبْعِینَ سَوْطاً.

شہاب بن عبدربہ کا بیان ہے کہ اسے محمد بن عبداللہ بن حسن نے تقریبا ۷۰ کوڑے مارے۔

---

[۳]۔ روایت کے آخری جملوں کے الفاظ میں اختلاف نسخہ موجود ہے اس لیے یہاں مضمون کلی کو ذکر کیا گیا ،بعض میں ہے کہ خدا ضرور اسے گمراہ کرے گا اور اگر یہ الفاظ بھی ہوتے تو اس سے اس کی مذمت ثابت نہ ہوتی کیونکہ اس روایت کی سند علی بن محمد اور حسن بن حسین لولوی کے سبب سے ضعیف ہے پھر الفاظ میں بھی اختلاف ہے ۔

www.shiabookspdf.com

ابو بکر حضرمی [۱۱۳] اور علقمہ

۷۸۸ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُتَیْبَةَ الْقُتَیْبِیُّ، قَالا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ شَاذَانَ، قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ بَکَّارِ بْنِ أَبِی بَکْرٍ الْحَضْرَمِیِّ قَالَ، دَخَلَ أَبُو بَکْرٍ وَ عَلْقَمَةُ عَلَی زَیْدِ بْنِ عَلِیٍّ، وَ کَانَ عَلْقَمَةُ أَکْبَرَ مِنْ أَبِی، فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عَنْ یَمِینِهِ وَ الْآخَرُ عَنْ یَسَارِهِ، وَ کَانَ بَلَغَهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَیْسَ الْإِمَامُ مِنَّا مَنْ أَرْخَی عَلَیْهِ سِتْرَهُ، إِنَّمَا الْإِمَامُ مَنْ شَهَرَ سَیْفَهُ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَکْرٍ وَ کَانَ أَجْرَأَهُمَا یَا أَبَا الْحُسَیْنِ أَخْبِرْنِی عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ (ع) أَ کَانَ إِمَاماً وَ هُوَ مُرْخٍ عَلَیْهِ سِتْرَهُ أَوْ لَمْ یَکُنْ إِمَاماً حَتَّی خَرَجَ وَ شَهَرَ سَیْفَهُ قَالَ، وَ کَانَ زَیْدٌ یُبْصِرُ الْکَلَامَ، قَالَ، فَسَکَتَ فَلَمْ یُجِبْهُ، فَرَدَّ عَلَیْهِ الْکَلَامَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، کُلَّ ذَلِکَ لَا یُجِیبُهُ بِشَیْءٍ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَکْرٍ: إِنْ کَانَ عَلِیُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ إِمَاماً فَقَدْ یَجُوزُ أَنْ یَکُونَ بَعْدَهُ إِمَامٌ مُرْخٍ عَلَیْهِ سِتْرَهُ، وَ إِنْ کَانَ عَلِیٌّ (ع) لَمْ یَکُنْ إِمَاماً وَ هُوَ مُرْخٍ عَلَیْهِ سِتْرَهُ فَأَنْتَ مَا جَاءَ بِکَ هَاهُنَا، قَالَ، فَطَلَبَ إِلَی عَلْقَمَةَ أَنْ

[۱۱۳] ۔ اس کا نام عبداللہ بن محمد ابو بکر حضرمی ہے ؛ رجال الطوسی ۲۲۴. تنقیح المقال ۲: ۲۰۴. خاتمۃ المستدرک ۸۲۲. رجال ابن داود ۱۲۳ و ۲۱۵. رجال الحلی ۱۱۰. المناقب ۴: ۲۸۱. معجم رجال الحدیث ۱۰: ۲۹۶ و ۲۱: ۶۸. نقد الرجال ۲۰۵. جامع الرواۃ ۱: ۵۰۱. مجمع الرجال ۴: ۴۳ و ۴۵. سفینۃ البحار ۱: ۹۳. بہجۃ الآمال ۵: ۲۷۱. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۴۲. الوجیزۃ ۳۹. رجال الانصاری ۱۱۱. شرح مشیخۃ الفقیہ ۵۲.

www.shiabookspdf.com

يَكُفَّ عَنْهُ! فَكَفَّ. مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ الشَّاذَانِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، يَذْكُرُ عَنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِيهِ، مِثْلَهُ سَوَاءً.

بکار بن ابو بکر حضرمی کا بیان ہے کہ میرے والد ابو بکر اور علقمہ زید بن علی کے پاس گئے اور علقمہ عمر میں میرے والد سے بڑا تھا تو ایک زید کے دائیں اور دوسرے بائیں بیٹھ گیا، انہیں خبر ملی تھی کہ زید نے کہا ہے کہ ہم میں سے وہ امام نہیں ہو سکتا جو اپنے گھر کا پردہ لٹکائے گھر میں چھپ کر بیٹھ جائے، امام تو وہ ہوتا ہے جو تلوار سے قیام کرے تو ابو بکر حضرمی نے کہا جو بہت جرات مند انسان تھے؛اے ابو الحسین! مجھے امام علی امیر المومنین (علیہ السلام) کے متعلق بتائیے جب وہ اپنے گھر میں پردے لٹکائے چپ بیٹھ گئے تھے، وہ امام تھے یا نہیں تھے یہاں تک کہ انہوں نے قیام کیا اور تلوار نکالی تو امام بن گئے؟ راوی کہتا ہے کہ زید کلام و مناظرے کے ماہر تھے لیکن کوئی جواب نہ دے سکے اور خاموش رہے تو ابو بکر نے تین بار سوال دہرایا مگر وہ جواب نہ دے سکے تو ابو بکر نے اس سے کہا؛ اگر امام علی بن ابی طالبؑ امام تھے تو آپ کے بعد بھی جائز ہے کہ امام مصالح و تقاضا وقت کے تحت گھر میں بیٹھ رہے اور اگر امام علی بن ابی طالبؑ اس وقت امام نہیں تھے جب گھر میں مقید تھے تو آپ یہاں کیا لینے آئے ہیں؟ تو زید نے علقہ سے التماس کی کہ اسے روکیں تو ابو بکر خاموش ہوگئے۔ محمد بن مسعود کہتے ہیں کہ ابو عبداللہ شاذانی نے فضل سے یہ روایت مجھے لکھ بھیجی۔

۷۸۹ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الطَّيَالِسِيُّ[۱۱۴]، قَالَ حَدَّثَنِي الْوَشَّاءُ عَمَّنْ يَثِقُ بِهِ يَعْنِي أُمَّهُ، عَنْ خَالِهِ، قَالَ، يُقَالُ لَهُ عَمْرُو بْنُ إِلْيَاسَ، قَالَ، دَخَلْتُ أَنَا وَ أَبِي إِلْيَاسُ بْنُ عَمْرٍو، عَلَى أَبِي بَكْرٍ الْحَضْرَمِيِّ وَ هُوَ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، قَالَ يَا عَمْرُو لَيْسَتْ هَذِهِ بِسَاعَةِ الْكَذِبِ أَشْهَدُ

[۱۱۴] ۔ رجال الکشی، ص: ۴۱۷

www.shiabookspdf.com

عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَمَسُّ النَّارُ مَنْ مَاتَ وَ هُوَ يَقُولُ بِهَذَا الْأَمْرِ.

وشاء نے ایک ثقہ اور سچی خاتون یعنی اپنی ماں کے واسطے سے اپنی ماموں جنہیں عمرو بن الیاس کہا جاتا تھا سے نقل کیا کہ میں اور میرا باپ الیاس بن عمرو ابو بکر حضرمی کے پاس گئے جب وہ اپنی خدا کے سپرد کرنے والے تھے، تو انہوں نے کہا؛اے عمرو! یہ گھڑی جھوٹ بولنے کی نہیں ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ جعفر بن محمد سے سنا، فرمایا؛ جو شخص اس امر ولایت کا قائل ہوگا اسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔

۷۹۰ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ الْقُمِّيُّ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ الْمَعْرُوفُ بِمَمُولَة، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِد، قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ بِنْتِ إِلْيَاسَ قَالَ، دَخَلْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ الْحَضْرَمِيِّ وَ هُوَ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَقَالَ لِي أَشْهَدُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ مِنْكُمْ أَحَدٌ.

الیاس کے نواسے حسن نے بیان کیا کہ میں ابو بکر حضرمی کے پاس گیا جب وہ اپنی خدا کے سپرد کرنے والے تھے، تو اس نے مجھ سے کہا؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ جعفر بن محمد سے سنا، فرمایا ؛تم میں سے کوئی بھی جہنم میں نہیں جائے گا۔

www.shiabookspdf.com

میسّر کی بہن حبّی[۱۱۵]

۷۹۱ حَدَّثنی أَبو مُحَمَّد الدِّمَشْقِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَی، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِیه، عَنْ مُیَسِّرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِ اللَّه (ع)، قَالَ، أَقَامَتْ حُبَّی أُخْتُ مُیَسِّرٍ بِمَكَّةَ ثَلَاثِینَ سَنَةً أَوْ أَكْثَرَ حَتَّی ذَهَبَ أَهْلُ بَیْتِهَا وَ فَنُوا أَجْمَعِینَ إِلَّا قَلِیلًا، قَالَ، فَقَالَ مُیَسِّرٌ لِأَبِی عَبْدِ اللَّه (ع) جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنَّ أُخْتِی حُبَّی قَدْأَقَامَتْ بِمَكَّةَ حَتَّی ذَهَبَ أَهْلُهَا، وَ قَرَابَتُهَا تَحْزَنُ عَلَیْهَا وَ قَدْ بَقِیَ مِنْهُمْ بَقِیَّةٌ یَخَافُونَ أَنْ یَذْهَبُوا كَمَا ذَهَبَ مَنْ مَضَی وَ لَا یَرَوْنَهَا فَلَوْ قُلْتَ لَهَا فَإِنَّهَا تَقْبَلُ مِنْكَ! قَالَ یَا مُیَسِّرُ دَعْهَا فَإِنَّه مَا یَدْفَعُ عَنْكُمْ إِلَّا بِدُعَائِهَا، قَالَ، فَأَلَحَّ عَلَی أَبِی عَبْدِ اللَّه (ع) قَالَ لَهَا یَا حُبَّی مَا یَمْنَعُكِ مِنْ مُصَلَّی عَلِیٍّ (ع) الَّذِی كَانَ یُصَلِّی فِیه عَلِیٌّ (ع)! قَالَ، فَانْصَرَفَتْ.

میسر کا بیان ہے کہ میری بہن حبی مکہ میں ۳۰سال یا اس سے زیادہ عرصہ ہوارہ رہی ہے یہاں تک کہ اس کے گھر والے فوت ہوگئے اور سب فنا ہوگئے سوائے چند ایک کے تو میں نے امام صادقؑ سے عرض کی، میں آپ پر قربان جاوں، میری بہن حبی مکہ میں ۳۰سال یا اس سے زیادہ عرصہ ہوارہ رہی ہے یہاں تک کہ اس کے گھر والے فوت ہوگئے اور اس کے رشتہ دار اس کے

[۱۱۵]۔ تنقیح المقال ۳: قسم النساء: ۷۵. معجم رجال الحدیث ۲۳: ۱۸۶. ریاحین الشریعۃ (فارسی) ۴: ۱۴۰. مجمع الرجال ۷: ۱۷۲. منتہی المقال ۳۶۹. التحریر الطاووسی ۹۳. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۱۶۰ (اس میں ہے؛ یہ مبشر کی بہن تھی). بہجۃ الامال ۷: ۵۷۳.

www.shiabookspdf.com

لیے غمگیں ہیں اور ان میں سے چند ایک کے باقی ہیں انہیں خوف ہے کہ وہ بھی چل بسیں جسے دوسرے چلے گئے اور وہ اس کو نہ دیکھ سکیں، اگر آپ اسے حکم دیں تو وہ اسے مان لے گی، فرمایا ؛اے میسر ! اسے چھوڑیئے، تم سے اس کی دعاوں کی وجہ سے بلائیں ٹلتی ہیں، راوی کہتا ہے ؛ میں نے امام صادقؑ سے اصرار کیا تو آپ نے فرمایا ؛اے حبی ! تمہیں حضرت علیؑ کے مصلی سے کیا چیز مانع ہے جہاں امام علیؑ نماز پڑھا کرتے تھے، راوی کہتا ہے اس کے بعد وہ لوٹ آئی۔

عمرو بن حریث[۱۱۶]

۷۹۲ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوب، رَوَى عَنْ صَفْوَان، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّه (ع) قَالَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَ هُوَ فِي مَنْزِلِ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، فَقُلْتُ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ مَا حَوَّلَكَ إِلَى هَذَا الْمَنْزِلِ قَالَ طَلَبُ النُّزْهَة، قَالَ، قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ أَ لَا أَقُصُّ عَلَيْكَ دِينِي الَّذِي أَدِينُ بِهِ قَالَ بَلَى يَا عَمْرُو، قُلْتُ؛ (إِنِّي أَدِينُ اللَّهَ بِشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُه، وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لا رَيْبَ فِيها وَ أَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُور، وَ إِقَامِ الصَّلَاة وَ إِيتَاءِ الزَّكَاة وَ صَوْمِ شَهْرِ رَمَضَان وَ حِجِّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا، وَ الْوَلَايَة لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا، وَ الْوَلَايَة لِلْحَسَنِ

[۱۱۶]۔(اس کا نام عمرو بن حریث صیرفی اسدی ہے)رجال الطوسی ۲۴۷. تنقیح المقال ۲: ۳۲۷. رجال النجاشی ۲۰۵(انہوں نے توثیق کی ہے). فہرست الطوسی ۱۱۱. معالم العلماء ۸۳. رجال ابن داود ۱۴۴. رجال الحلی ۱۲۰. معجم الثقات ۹۱. معجم رجال الحدیث ۱۳: ۸۵. رجال البرقی ۳۵. نقد الرجال ۲۵۰. جامع الرواۃ ۱: ۶۱۹. ہدایۃ المحدثین ۱۲۲. مجمع الرجال ۴: ۲۷۸. سفینہ البحار ۲: ۲۶۰. بہجۃ الآمال ۵: ۵۸۵. منتہی المقال ۲۲۹. منہج المقال ۲۴۵. جامع المقال ۸۲. التحریر الطاووسی ۱۹۱. نضد الایضاح ۲۴۳. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۷۸. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۰۲. اتقان المقال ۱۰۱. الوجیزۃ ۴۲. رجال الأنصاری ۱۳۲.

www.shiabookspdf.com

وَ الْحُسَيْنِ وَ الْوَلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ الْوَلَايَةِ لِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ لَکَ مِنْ بَعْدِهِ، وَ أَنْتُمْ أَئِمَّتِي عَلَيْهِ أَحْيَا وَ عَلَيْهِ أَمُوتُ وَ أَدِينُ اللَّهَ بِهِ)۔

قَالَ يَا عَمْرُو هَذَا وَ اللَّهِ دِينِي وَ دِينُ آبَائِيَ الَّذِي نَدِينُ اللَّهَ بِهِ فِي السِّرِّ وَ الْعَلَانِيَةِ، فَاتَّقِ اللَّهَ وَ كُفَّ لِسَانَکَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ، وَ لَا تَقُلْ إِنِّي هَدَيْتُ نَفْسِي بَلِ اللَّهُ هَدَاکَ، فَأَدِّ شُكْرَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْکَ، وَ لَا تَكُنْ مِمَّنْ إِذَا أَقْبَلَ طُعِنَ فِي عَيْنَيْهِ وَ إِذَا أَدْبَرَ طُعِنَ فِي قَفَاهُ، وَ لَا تَحْمِلِ النَّاسَ عَلَى كَاهِلِکَ فَإِنَّهُ يُوشِکُ إِنْ حَمَلْتَ النَّاسَ عَلَى كَاهِلِکَ أَنْ يُصَدِّعُوا شَعَبَ كَاهِلِکَ.

عمرو بن حریث کا بیان ہے کہ میں امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوا جب آپ اپنے بھائی عبداللہ بن محمد کے گھر میں تھے تو میں نے عرض کی؛ میں آپ پر فدا ہو جاوں، آپ اس گھر میں کیوں چلے آئے؟ فرمایا؛ راحت قلب کے لیے، میں نے عرض کی؛ میں آپ پر فدا ہو جاوں، کیا میں آپ کو اپنا دین بیان کروں جس پر میں عقیدہ رکھتا ہوں، فرمایا ہاں، اے عمرو! میں نے عرض کی؛ میں دین خدا میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے عبد اور رسول ہیں اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور خدا تعالی قبر والوں کو اٹھائے گا اور نماز پڑھنا اور زکات دینا، ماہ رمضان کے روزے، جو شخص مکہ جانے کی استطاعت رکھتا ہو اس کے لیے خانہ کعبہ کی حج کرنا اور رسول اکرم ﷺ کی ولایت کے بعد امام علیؑ کی امامت حق ہے، اور آپ کے بعد امام حسنؑ اور امام حسینؑ، امام علی سجادؑ، اور ان کے بعد امام محمد باقرؑ کی امامت حق ہے، اور ان کے بعد آپ کی امامت اور ولایت حق ہے، آپ اہل بیت میرے ائمہ اور پیشوا ہیں اسی پر میں جیتا ہوں اور اسی عقیدہ پر مروں گا۔

تو امام صادقؑ نے فرمایا؛ خدا کی قسم! اے عمرو، یہ میرا اور میرے آباء واجداد کا دین ہے، ہم ظاہر و باطن میں یہی عقیدہ رکھتے ہیں، اے عمرو! ۱۔ تقوی خدا اختیار کرو، ۲۔ اپنی زبان کو سوائے

www.shiabookspdf.com

خیر و نیکی کے بند رکھو، ۳۔ یہ مت کہو کہ میں نے اپنے آپ کو ہدایت دی ہے بلکہ اللہ تعالی نے تجھے ہدایت دی ہے، ۴۔ خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرو، ۵۔ اور لوگوں کو اپنے کندھوں پہ سوار نہ کرو کہ شاید اگر تم ان کو کندھوں پر سوار کروں تو وہ تیرے کندھوں کی ہڈیاں توڑ دیں (یعنی بے جا توقعات نہ رکھو)۔

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

زکریا بن سابق[117]

۷۹۳ جَعْفَرٌ وَ فَضَالَةُ، عَنْ أَبِی الصَّبَّاحِ، عَنْ زَکَرِیَّا بْنِ سَابِقٍ، قَالَ، وَصَفْتُ الْأَئِمَّةَ لِأَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) حَتَّى انْتَهَیْتُ إِلَى أَبِی جَعْفَرٍ (ع)، فَقَالَ: حَسْبُکَ قَدْ ثَبَّتَ اللَّهُ لِسَانَکَ وَ هَدَى قَلْبَکَ.

زکریا بن سابق کا بیان ہے کہ میں نے امام صادقؑ کے حضور میں ائمہ معصومینؑ کے نام گنوائے یہاں تک کہ جب امام باقرؑ تک پہنچا تو آپ نے فرمایا؛ تجھے یہی کافی ہے ،خدا تیری زبان کو سلامت رکھے اور تیرے دل کو ہدایت کرے۔

ابراہیم مخارقی[118]

۷۹۴ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ نُوحِ بْنِ[119] إِبْرَاهِیمَ الْمُخَارِقِیِّ، قَالَ، وَصَفْتُ الْأَئِمَّةَ لِأَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع)، فَقُلْتُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَهُ، وَ أَنَّ

---

[117]۔ رجال علامہ حلی: ۷۵ن ۳، رجال ابن داود، قسم اول: ۹۸ن ۶۳۹، التحریر الطاوسی، ص۲۱۱، ن ۱۶۴، معجم رجال الحدیث، ن ۴۷۰۷، نقد الرجال، ن ۲۰۴۸، طرائف المقال، ن ۴۰۴۸،

[118]۔ اس کا نام ابراہیم بن زیاد ہے اور اس کے لقب میں اختلاف ہے؛ حارثی /خارقی / مخارقی؛ رجال الطوسی ۱۴۵. تنقیح المقال ۱: ۱۷. خاتمۃ المستدرک ۷۷۸. معجم رجال الحدیث ۱: ۲۲۴و ۳۵۷و ۳۵۸. جامع الرواۃ ۱: ۲۱. نقد الرجال ۸. مجمع الرجال ۱: ۴۴. اعیان الشیعۃ ۲: ۱۳۹. توضیح الاشتباہ ۱۱. منتھی المقال ۲۱. منہج المقال ۲۱. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۱۱۹ و ۱۲۲. رجال الانصاری ۵. لسان المیزان ۱: ۶۱.

[119]۔ اس سند میں صحیح یہ ہے نوح نے ابراہیم سے روایت کی ہے نہ یہ کہ نوح ابراہیم کا بیٹا ہے تو یہاں عربی عبارت نوح عن ابراہیم ہوگی یا نوح انّ ابراہیم قال کہ نوح روایت کرے کہ ابراہیم نے مجھے بیان کیا ،اسی احتمال کو محققین نے تقویت دی ہے ۔

مُحَمَّداً رَسُولُ اللَّهِ، وَ أَنَّ عَلِيّاً إِمَامٌ ثُمَّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَيْنُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَنْتَ! فَقَالَ رَحِمَكَ اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ اتَّقُوا اللَّهَ، عَلَيْكُمْ بِالْوَرَعِ وَ صِدْقِ الْحَدِيثِ وَ أَدَاءِ الْأَمَانَةِ وَ عِفَّةِ الْبَطْنِ وَ الْفَرْجِ.

ابراہیم مخارقی کا بیان ہے کہ میں نے امام صادقؑ کے حضور میں ائمہ معصومینؑ کے نام گنوائے تو میں نے عرض کی؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے رسول ہیں اور علی امیر المومنینؑ امام ہیں پھر امام حسنؑ پھر امام حسینؑ پھر امام علی سجادؑ پھر امام محمد باقرؑ پھر آپؑ امام ہیں۔

آپ نے فرمایا؛ خدا تجھ پر رحم کرے پھر آپ نے فرمایا:

۱۔ تم تقویٰ خدا اختیار کرو، تم تقویٰ خدا اختیار کرو۔

۲۔ تم پر لازم ہے کہ پرہیز گار بنو۔

۳۔ اور سچ بولو۔

۴۔ اور امانتوں کو ادا کرو۔

۵۔ اور پیٹ اور شرمگاہ کی حفاظت کرو۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

www.shiabookspdf.com

منصور بن حازم[۱۲۰]

۷۹۵ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَازِمٍ، قَالَ، قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) إِنَّ اللَّهَ أَجَلُّ وَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُعْرَفَ بِخَلْقِهِ بَلِ الْخَلْقُ يُعْرَفُونَ بِاللَّهِ، قَالَ صَدَقْتَ، قَالَ، قُلْتُ إِنَّ مَنْ عَرَفَ أَنَّ لَهُ رَبّاً فَقَدْ يَنْبَغِي أَنْ يَعْرِفَ أَنَّ لِذَلِكَ الرَّبِّ رِضًا وَ سَخَطاً، وَ أَنَّهُ لَا يُعْرَفُ رِضَاهُ وَ سَخَطُهُ إِلَّا بِرَسُولٍ لِمَنْ لَمْ يَأْتِهِ الْوَحْيُ، فَيَنْبَغِي أَنْ يَطْلُبَ الرُّسُلَ، فَإِذَا لَقِيَهُمْ عَرَفَ أَنَّهُمُ الْحُجَّةُ وَ أَنَّ لَهُمُ الطَّاعَةَ الْمُفْتَرَضَةَ، فَقُلْتُ لِلنَّاسِ أَ لَيْسَ يَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) كَانَ هُوَ الْحُجَّةُ مِنَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ قَالُوا بَلَى، قُلْتُ فَحِينَ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ) مَنْ كَانَ الْحُجَّةَ قَالُوا الْقُرْآنُ، فَنَظَرْتُ فِي الْقُرْآنِ فَإِذَا هُوَ يُخَاصِمُ بِهِ الْمُرْجِئِيُّ وَ الْقَدَرِيُّ وَ الزِّنْدِيقُ الَّذِي لَا يُؤْمِنُ بِهِ حَتَّى يَغْلِبَ

MANZAR AELIYA

---

[۱۲۰]۔ اس کا نام منصور بن حازم بجلی ابو ایوب ہے؛ رجال الطوسی ۱۳۸ و ۳۱۳ (اسند عنہ کہا ہے)۔ تنقیح المقال ۳: قسم المیم: ۲۴۹ ن ۱۲۱۶۶۔ معجم رجال الحدیث ۱۸: ۳۴۲ و ۳۴۵ ن ۱۲۶۷۲، **قاموس الرجال ۹ ص ۱۲۶**۔ رجال النجاشی ۲۹۴۔ رجال ابن داود ۱۹۳۔ فہرست الطوسی ۱۶۴۔ معجم الثقات ۱۲۴۔ معالم العلماء ۱۲۱۔ رجال البرقی ۳۹۔ رجال الحلی ۱۶۷۔ نقد الرجال ۳۵۴۔ جامع الرواۃ ۲: ۲۶۴۔ ہدایۃ المحدثین ۱۵۲، مجمع الرجال ۶: ۱۴۲ و ۱۴۳۔ الذریعۃ ۲: ۱۹۷ و ۶: ۲۵۳۔ سفینۃ البحار ۲: ۵۹۲۔ منتہی المقال ۳۱۱۔ منہج المقال ۳۴۵۔ جامع المقال ۹۰۔ ایضاح الاشتباہ ۹۳۔ التحریر الطاووسی ۲۷۰۔ نضد الایضاح ۳۳۹۔ اِضبط المقال ۵۴۲ و ۵۴۷۔ وسائل الشیعۃ ۲۰: ۳۵۴۔ اتقان المقال ۱۴۰۔ الوجیزۃ ۵۲۔ شرح مشیخۃ الفقیہ ۲۲۔ رجال الأنصاری ۱۹۱۔

www.shiabookspdf.com

الرِّجَالَ بِخُصُومَتِهِ، فَعَرَفْتُ أَنَّ الْقُرْآنَ لَا يَكُونُ حُجَّةً إِلَّا بِقَيِّمٍ، مَا قَالَ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ كَانَ حَقّاً،

منصور بن حازم کا بیان ہے کہ میں نے ایک دن امام صادقؑ کی خدمت میں عرض کی ؛اللہ کی شان اس سے کہیں بلند و بالا ہے کہ اسے مخلوق کے ذریعے پہچانا جائے، حق یہ ہے کہ مخلوق کی پہچان اللہ کے ذریعے ہوتی ہے تو آپ نے فرمایا؛ ہاں یہ سچ ہے، میں نے عرض کی؛ جو شخص خدا کو پہچان لے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ یہ بھی پہچانے کہ اللہ تعالی کس بات پر راضی ہے اور کس بات پر ناراض ہوتا ہے، اور اللہ کی رضا مندی اور ناراضگی کا علم صرف وحی الٰہی اور رسول اکرم کے بیان سے ہوتا ہے اور اس کے علاوہ انسانوں کے پاس کوئی راہ نہیں جس سے وہ اللہ کی رضا مندی اور ناراضگی کا علم حاصل کر سکیں، پھر میں نے عرض کی ؛ مولا میں نے ایک مرتبہ مخالفین کی محفل میں یہ تمہید قائم کی تو سب نے میری اس بات کو قبول کیا تو میں نے ان سے کہا؛ بندگان خدا ! جب رسول اکرم ہمارے درمیان سے اٹھ گئے تو اب ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ اللہ کس بات سے راضی اور کس بات سے ناراض ہے؟ لوگوں نے کہا؛ اب ہمارے پاس قرآن حجت ہے، میں نے کہا؛ قرآن واقعی حجت ہے لیکن خدارا ذرا سوچو کہ ہر فرقہ اپنی تائید کے لیے قرآن کی آیات سے استدلال کرتا ہے اور حد یہ ہے کہ مرجئہ اور قدریہ بھی قرآن کی آیات سے استدلال کرتے ہیں اور بعض اوقات زندیق و ملحد بھی جن کا سرے سے نبوت و قرآن پر ایمان نہیں ہے وہ بھی اپنے نظریئے کی تائید کے لیے قرآن کی آیات سے استدلال کرتے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن میں وسیع مفہوم کی گنجائش ہے اسی لیے قرآن کے ساتھ وارث قرآن کا ہونا ضروری ہے جو قرآن کی صحیح تاویل اور تفسیر کرے اور جب قرآن کے ساتھ اس کا وارث ہوگا تو قرآن صحیح معنی میں حجت کہلائے گا۔

www.shiabookspdf.com

فَقُلْتُ لَهُمْ مَنْ قَيِّمُ الْقُرآنِ فَقَالُوا ابْنُ مَسْعُودٍ قَدْ كَانَ يَعْلَمُ وَ عُمَرُ يَعْلَمُ وَ حُذَيْفَة، قُلْتُ كُلُّهُ قَالُوا لَا، فَلَمْ أَجِدْ أَحداً، فَقَالُوا إِنَّهُ مَا كَانَ يَعْرِفُ ذلِكَ كُلَّهُ إِلَّا عَلِيٌّ (ع)، وَ إِذَا كَانَ الشَّيْءُ بَيْنَ الْقَوْمِ وَ قَالَ هذَا لَا أَدْرِي وَ قَالَ هذَا لَا أَدْرِي وَ قَالَ هذَا لَا أَدْرِي، وَ قَالَ هذَا أَدْرِي وَ لَمْ يُنْكِرْ عَلَيْهِ: كَانَ الْقَوْلُ قَوْلَه، وَ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيّاً (ع) كَانَ قَيِّمَ الْقُرْآنِ وَ كَانَتْ طَاعَتُهُ مُفْتَرَضَةً وَ كَانَ حُجَّةً عَلَى النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ (ص) وَ أَنَّهُ مَا قَالَ فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ حَقٌّ، فَقَالَ رَحِمَكَ اللَّهُ-

میں نے ان سے کہا ؛اب آپ لوگ یہ بتائیں کہ قرآن کا وارث کون ہے ؟ لوگوں نے کہا ؛ عبداللہ بن مسعود ، عمر اور حذیفہ اور اس طرح کے لوگ قرآن کے وارث ہیں ، میں نے کہا ؛ ذرا انصاف کرو جن لوگوں کا تم نے نام لیا کیا وہ لوگ قرآن کے جملہ معارف و حقائق کے عالم تھے ؟ انہوں نے کہا؛ نہیں ، یہ تمام لوگ قرآن کے تمام حقائق کے عالم نہیں تھے ، میں نے کہا پھر تم لوگ فیصلہ کرو کہ قیم اور وارث قرآن کون ہے ؟ (وہ لوگ پریشان ہوگئے اور کہنے لگے ہمیں اس کا علم نہیں۔

میں نے کہا : میں قرآن کے حقیقی وارث کو جانتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ علی قرآن کے وارث تھے ان کی اطاعت واجب اور آپ رسول اکرم ص کے بعد حجت خدا تھے اور آپ قرآنی حقائق و معارف کے عالم تھے اور انہوں نے قرآن کے حقائق کو واضح کیا، امام نے میری بات سن کر فرمایا؛ (تو واقعی خوبصوت دلیل سے لوگوں کو اس نتیجہ پر لے آیا) خدا تجھ پر رحم کرے۔

فَقُلْتُ إِنَّ عَلِيّاً (ع) لَمْ يَذْهَبْ حَتَّى تَرَكَ حُجَّةً مِنْ بَعْدِهِ كَمَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ (ص) وَ أَنَّ الْحُجَّةَ بَعْدَ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَ أَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ حُجَّةً وَ أَنَّ طَاعَتَهُ مَفْرُوضَةٌ، فَقَالَ رَحِمَكَ اللَّهُ، وَ قَبَّلْتُ رَأْسَهُ وَ قُلْتُ أَشْهَدُ

www.shiabookspdf.com

عَلَی الْحَسَنِ أَنَّهُ لَمْ یَذْهَبْ حَتَّی تَرَکَ حُجَّةً مِنْ بَعْدِهِ کَمَا تَرَکَ أَبُوهُ وَ جَدُّهُ، وَ أَنَّ الْحُجَّةَ بَعْدَ الْحَسَنِ الْحُسَیْنُ وَ کَانَتْ طَاعَتُهُ مَفْرُوضَةً، فَقَالَ رَحِمَکَ اللَّهُ، وَ قَبَّلْتُ رَأْسَهُ وَ قُلْتُ أَشْهَدُ عَلَی الْحُسَیْنِ أَنَّهُ لَمْ یَذْهَبْ حَتَّی تَرَکَ حُجَّةً مِنْ بَعْدِهِ، وَ أَنَّ الْحُجَّةَ مِنْ بَعْدِهِ عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ وَ کَانَتْ طَاعَتُهُ مُفْتَرَضَةً، فَقَالَ رَحِمَکَ اللَّهُ، وَ قَبَّلْتُ رَأْسَهُ وَ قُلْتُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ لَمْ یَذْهَبْ حَتَّی تَرَکَ حُجَّةً مِنْ بَعْدِهِ، وَ أَنَّ الْحُجَّةَ مِنْ بَعْدِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ أَبُو جَعْفَرٍ، وَ کَانَتْ طَاعَتُهُ مُفْتَرَضَةً، فَقَالَ: رَحِمَکَ اللَّهُ، فَقُلْتُ أَعْطِنِی رَأْسَکَ أُقَبِّلْهُ! فَضَحِکَ، فَقُلْتُ أَصْلَحَکَ اللَّهُ وَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَبَاکَ لَمْ یَذْهَبْ حَتَّی تَرَکَ حُجَّةً مِمَّنْ بَعْدَهُ کَمَا تَرَکَ أَبُوهُ، وَ أَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنَّکَ أَنْتَ الْحُجَّةُ وَ أَنَّ طَاعَتَکَ مُفْتَرَضَةٌ، فَقَالَ کُفَّ رَحِمَکَ اللَّهُ! قُلْتُ أَعْطِنِی رَأْسَکَ أُقَبِّلْهُ! فَقَبَّلْتُ رَأْسَهُ، فَضَحِکَ، ثُمَّ قَالَ: سَلْنِی عَمَّا شِئْتَ فَلَا أُنْکِرُکَ بَعْدَ الْیَوْمِ أَبَداً.

پھر میں نے عرض کی؛ مولا میں نے اس محفل میں کہا؛ بے شک امام علیؑ اس دنیا سے نہیں گئے مگر اپنے بعد حجت خدا کو معین کیا جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بیان کیا اور امام علیؑ کے بعد حجت خدا امام حسنؑ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ امام حسنؑ حجت خدا ہیں اور ان کی اطاعت واجب ہے، امام نے فرمایا؛ خدا تجھ پر رحم کرے، تو میں نے آپ کے سر مبارک کا بوسہ لیا اور عرض کی؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ امام حسن مجتبیٰؑ اس دنیا سے نہیں گئے مگر اپنے بعد حجت خدا کو معین کیا جس طرح آپ کے بابا اور جد امجد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بیان کیا اور امام حسن کے بعد حجت خدا امام حسینؑ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ امام حسینؑ حجت خدا ہیں اور ان کی اطاعت واجب ہے، امام نے فرمایا؛ خدا تجھ پر رحم کرے، تو میں نے آپ کے سر مبارک کا

www.shiabookspdf.com

بوسہ لیااور عرض کی؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ امام حسینؑ اس دنیا سے نہیں گئے مگر اپنے بعد حجت خدا کو معین کیا اور امام حسینؑ کے بعد حجت خدا امام علی بن حسینؑ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علی بن حسینؑ حجت خدا ہیں اور ان کی اطاعت واجب ہے۔

امام نے فرمایا؛ خدا تجھ پر رحم کرے۔

میں نے آپ کے سر مبارک کا بوسہ لیا اور عرض کی میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علی بن حسینؑ اس دنیا سے نہیں گئے مگر اپنے بعد حجت خدا کو معین کیا اور امام علی سجادؑ کے بعد حجت خدا امام محمد باقرؑ ہیں ل اور ان کی اطاعت واجب ہے۔

امام نے فرمایا؛ خدا تجھ پر رحم کرے، تو میں نے عرض کی اپنا سر مبارک مجھے چومنے دیجیے تو آپ مسکرائے تو میں نے عرض کی؛ خدا آپ کا بھلا کرے اور مجھے یقین ہے کہ آپ کے والد گرامیؑ اس دنیا سے نہیں گئے مگر اپنے بعد حجت خدا کو معین کیا جس طرح ان کے بابا نے حجت خدا کو بیان کیا تھا اور میں گواہی دیتا ہو کہ آپ حجت خدا ہیں ل اور آپ کی اطاعت واجب ہے، تو آپ نے فرمایا؛ خاموش ہو جاو خدا تجھ پر رحم کرے۔

میں نے عرض کی : کی اپنا سر مبارک مجھے چومنے دیجیے تو آپ مسکرائے پھر فرمایا؛ جو چاہو پوچھو اس کے بعد کبھی تمہارا انکار نہیں کیا جائے گا۔

www.shiabookspdf.com

خالد بجلی[۱۲۱]

۷۹۶ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ جعفر بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْجَمَّالِ، قَالَ، دَخَلَ خَالِدٌ الْبَجَلِيُّ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) وَ أَنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَصِفَ لَكَ دِينِيَ الَّذِي أَدِينُ اللَّهَ بِهِ! وَ قَدْ قَالَ لَهُ قَبْلَ ذَلِكَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ فَقَالَ لَهُ سَلْنِي فَوَ اللَّهِ لَا تَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا حَدَّثْتُكَ بِهِ عَلَى حَدِّهِ لَا أَكْتُمُكَ، قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا أَبْدَأُ أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَيْسَ إِلَهٌ غَيْرَهُ، قَالَ، فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع): كَذَلِكَ رَبُّنَا لَيْسَ مَعَهُ إِلَهٌ غَيْرُهُ، ثُمَّ قَالَ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، قَالَ، فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع): كَذَلِكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ مُقِرٌّ لَهُ بِالْعُبُودِيَّةِ وَ رَسُولُهُ إِلَى خَلْقِهِ، ثُمَّ قَالَ وَ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيّاً (ع) كَانَ لَهُ مِنَ الطَّاعَةِ الْمَفْرُوضَةِ عَلَى الْعِبَادِ مِثْلُ مَا كَانَ لِمُحَمَّدٍ (ص) عَلَى النَّاسِ، قَالَ: كَذَلِكَ كَانَ (ع)، قَالَ وَ أَشْهَدُ أَنَّهُ كَانَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بَعْدَ عَلِيٍّ (عَلَيْهِمَا السَّلَامُ) مِنَ الطَّاعَةِ الْوَاجِبَةِ عَلَى الْخَلْقِ مِثْلُ مَا كَانَ لِمُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ (صَلَوَاتُ

---

[۱۲۱]۔ اس کا نام خالد بن جریر بجلی ہے؛ رجال البرقی ۳۱، رجال النجاشی ۱ص۳۵۰ن ۳۸۷، رجال الطوسی ۱۸۹ن ۷۰، التحریر الطاووسی ۹۴ن ۱۳۹، رجال ابن داود ق ۱ص ۱۳۷ن ۵۳۶، رجال العلامۃ الحلی ق ۱ص ۶۴ن ۲، ایضاح الاشتباہ ۱۷۱ ن ۲۴۶، نقد الرجال ۱۲۲ن ۸، مجمع الرجال ۲ص ۲۵۶، نضد الایضاح ۱۲۱، جامع الرواۃ ۱ص ۲۸۹، الوجیزۃ ۱۵۱، ہدایۃ المحدثین ۵۵، مستدرک الوسائل ۳ص ۷۹۷، تنقیح المقال ۱ص ۳۸۷ن ۳۵۴۲، اعیان الشیعۃ ۶ص ۲۸۰، الذریعۃ ۶ص ۳۲۷ن ۱۸۶۲، العندبیل ۱ص ۲۴۶، الجامع فی الرجال ۱ص ۷۰۷، معجم رجال الحدیث ۷ص ۱۴ن ۴۱۶۶، قاموس الرجال ۳ص ۴۶۵.

www.shiabookspdf.com

اللّهِ عَلَيْهِمَا)، فَقَالَ: كَذَلِكَ كَانَ الْحَسَنُ، قَالَ وَ أَشْهَدُ أَنَّهُ كَانَ لِلْحُسَيْنِ مِنَ الطَّاعَةِ الْوَاجِبَةِ عَلَى الْخَلْقِ بَعْدَ الْحَسَنِ مَا كَانَ لِمُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ الْحَسَنِ (ع) قَالَ: فَكَذَلِكَ كَانَ الْحُسَيْنُ، قَالَ وَ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ كَانَ لَهُ مِنَ الطَّاعَةِ الْوَاجِبَةِ عَلَى جَمِيعِ الْخَلْقِ كَمَا كَانَ لِلْحُسَيْنِ (ع) قَالَ، فَقَالَ: كَذَلِكَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، قَالَ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ لَهُ مِنَ الطَّاعَةِ الْوَاجِبَةِ عَلَى الْخَلْقِ مِثْلُ مَا كَانَ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ فَقَالَ: كَذَلِكَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ،قَالَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَوْرَثَكَ اللَّهُ ذَلِكَ كُلَّهُ، قَالَ، فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع): حَسْبُكَ اسْكُتِ الْآنَ فَقَدْ قُلْتَ حَقّاً، فَسَكَتَ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَ أَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيّاً لَهُ عَقِبٌ وَ ذُرِّيَّةٌ إِلَّا أَجْرَى لِآخِرِهِمْ مِثْلَ مَا أَجْرَى لِأَوَّلِهِمْ، وَ إِنَّا لحق [نَحْنُ ذُرِّيَّةُ مُحَمَّدٍ (ص) أَجْرَى لِآخِرِنَا مِثْلَ مَا أَجْرَى لِأَوَّلِنَا، وَ نَحْنُ عَلَى مِنْهَاجِ نَبِيِّنَا (ع) لَنَا مِثْلُ مَا لَهُ مِنَ الطَّاعَةِ الْوَاجِبَةِ.

ابو سلمہ جمال کا بیان ہے کہ خالد بجلی امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوا میں بھی وہیں موجود تھا اس نے عرض کی میں آپ پر فدا ہو جاوں میں اپنا دین اور عقیدہ آپ کو سنانا چاہتا ہوں اور وہ اس سے پہلے کہہ چکا تھا میں آپ سے سوال کرنا چاہتا ہوں؟ فرمایا؛ سوال کر، خدا کی قسم تو مجھ سے جس چیز کے متعلق سوال کرے گا میں تجھے اس کی حقیقت بتاوں گا اور تجھ سے کوئی چیز نہیں چھپاوں گا۔

اس نے عرض کی؛ میں جس سے ابتداء کرتا ہوں وہ کلمہ شہادت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی وحدہ لاشریک کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

www.shiabookspdf.com

امام صادق نے فرمایا: ہمارا پروردگار اسی طرح ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، پھر اس نے عرض کی؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی کے بندے اور رسول ہیں، امام نے فرمایا؛ اس طرح محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے بندے ہیں اور خدا کے لیے اپنی بندگی کا اقرار اور اظہار کرتے ہیں اور اس کی مخلوق کی طرف اس کے رسول ہیں، پھر اس نے عرض کی ؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علیؑ کی اطاعت بندگان خدا پر اس طرح واجب اور فرض ہے جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت فرض ہے، امام نے فرمایا؛ ہاں ایسا ہی ہے، پھر اس نے عرض کی ؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علیؑ کے بعد امام حسن مجتبی کی اطاعت بندگان خدا پر اس طرح واجب اور فرض ہے جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام علیؑ کی اطاعت فرض ہے، امام نے فرمایا؛ ہاں ایسا ہی ہے، پھر اس نے عرض کی؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ امام حسن مجتبیؑ کے بعد امام حسینؑ کی اطاعت بندگان خدا پر اس طرح واجب اور فرض ہے جس طرح رسول اکرمؐ اور امام علیؑ اور امام حسنؑ کی اطاعت فرض ہے، امام نے فرمایا؛ ہاں ایسا ہی ہے، پھر اس نے عرض کی؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ امام حسین کے بعد امام علی سجادؑ کی اطاعت بندگان خدا پر اس طرح واجب اور فرض ہے جس طرح امام حسینؑ کی اطاعت فرض ہے، امام نے فرمایا؛ ہاں ایسا ہی ہے، پھر اس نے عرض کی ؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علی سجادؑ کے بعد امام محمد باقرؑ کی اطاعت بندگان خدا پر اس طرح واجب اور فرض ہے جس طرح امام علی سجادؑ کی اطاعت فرض ہے۔

امام نے فرمایا: ہاں ایسا ہی ہے۔

اس نے عرض کی: مولا، میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپ کو ان کا وارث قرار دیا۔

امام صادقؑ نے فرمایا: کافی ہے، اب خاموش ہو جاو، تو نے حق بات کہی ہے تو وہ خاموش ہو گیا پھر آپ نے خدا کی حمد و ثناء کی اور فرمایا؛ اللہ تعالی نے جس نبی کو بھی مبعوث فرمایا اور اس کے لیے نسل و ذریت قرار دی تو ان کے آخری کے لیے وہی قرار دیا جو ان کے پہلے کے لیے قرار دیا اور بے شک ہم ذریت اور نسل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں خدا ہمارے ہمارے آخری کے لیے وہی

www.shiabookspdf.com

قرار دے جو اس نے ہمارے اول کے لیے جاری فرمایا اور ہم اپنے نبی اکرم ﷺ کی راہ پہ ہیں ہمارے لیے انہی کی طرح اطاعت واجب ہے۔

یوسف[۱۲۲]

۷۹۷-جَعْفَرُ بن أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ يُوسُفَ، قَالَ، قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) أَصِفُ لَكَ دِينِي الَّذِي أَدِينُ اللَّهَ بِهِ، فَإِنْ أَكُنْ عَلَى حَقٍّ فَثَبِّتْنِي وَ إِنْ كُنْتُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ فَرُدَّنِي إِلَى الْحَقِّ، قَالَ: هَاتِ! قُلْتُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ (ص)، وَ أَنَّ عَلِيّاً كَانَ إِمَامِي وَ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ إِمَامِي، وَ أَنَّ الْحُسَيْنَ كَانَ إِمَامِي، وَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ كَانَ إِمَامِي، وَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ إِمَامِي، وَ أَنْتَ جُعِلْتُ فِدَاكَ عَلَى مِنْهَاجِ آبَائِكَ، قَالَ، فَقَالَ عِنْدَ ذَلِكَ مِرَاراً رَحِمَكَ اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَ اللَّهِ دِينُ اللَّهِ وَ دِينُ مَلَائِكَتِهِ وَ دِينِي وَ دِينُ آبَائِي الَّذِي لَا يَقْبَلُ اللَّهُ غَيْرَهُ.

یوسف کا بیان ہے کہ میں نے امام صادقؑ سے عرض کی کہ میں آپ کے سامنے اپنا عقیدہ بیان کرنا چاہتا ہوں اگر میں حق پہ ہوں تو آپ میری تصحیح فرمادیجیے اور اگر میں حق پہ نہیں ہوں تو مجھے حق کی رہنمائی فرمادیجیے تو آپ نے فرمایا؛ ہاں اپنا عقیدہ بیان کرو، میں نے عرض کی؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی وحدہ لاشریک کے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں ہے اور بتحقیق محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور امام علیؑ میرے امام ہیں اور حضرت امام

---

[۱۲۲]۔مامقانی نے تنقیح المقال ج۳ص۳۳۳ن۱۳۳۱۰ میں اسے ذکر کیا اور اس روایت کو نقل فرمایا اور اس کے بعد ان کی تعیین میں محقق داماد سے نقل کیا کہ اس سے مراد ابو امیہ کوفی ہے اور حائری سے نقل کیا کہ انہوں نے احتمال دیا کہ یوسف بن ابراہیم ابو داود مراد ہو بہرحال اس کی تعیین میں اسی قدر لکھا گیا ، اور اس سے اس کی توثیق بھی نہیں سمجھی جاسکتی ہے ۔

www.shiabookspdf.com

حسنؑ میرے امام ہیں اور حضرت امام حسینؑ میرے امام ہیں اور حضرت امام علی سجادؑ میرے امام ہیں اور حضرت امام محمد باقرؑ میرے امام ہیں، اور میں آپ پر قربان جاوں آپ اپنے اباء واجداد کی طرح امام ہیں۔

امام نے کئی بار فرمایا: خدا تجھ پر رحم کرے پھر فرمایا؛ خدا کی قسم یہ خدا، ملائکہ اور میرا اور میرے آباء واجداد کا دین ہے جس کے علاوہ اللہ تعالی کسی سے کوئی عمل قبول نہیں کرے گا۔

حسن بن زیاد عطّار[۱۲۳]

۷۹۸۔جَعْفَرٌ و فَضَالَةُ، عَنْ أَبَانٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ الْعَطَّارِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) قَالَ، قُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكَ دِينِي! وَ إِنْ كُنْتُ فِي حِسَابِي مِمَّنْ قَدْ فَرَغَ مِنْ هَذَا، قَالَ فَآتِهِ! قَالَ، قُلْتُ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، وَ أُقِرُّ بِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ، فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قُلْتُ، وَ أَنَّ عَلِيّاً إِمَامٌ فَرَضَ اللَّهُ طَاعَتَهُ، مَنْ عَرَفَهُ كَانَ مُؤْمِناً وَ مَنْ جَهِلَهُ كَانَ ضَالًّا وَ مَنْ رَدَّ عَلَيْهِ كَانَ كَافِراً، ثُمَّ وَصَفْتُ الْأَئِمَّةَ (عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ مَا الَّذِي تُرِيدُ أَ تُرِيدُ أَنِّي أَتَوَلَّاكَ عَلَى هَذَا فَإِنِّي أَتَوَلَّاكَ عَلَى هَذَا۔

MANZAR AELIYA

۱۲۳۔ رجال البرقی ۴۶، (اس روایت کو شیخ مفید نے امالی کی مجلس ۴ میں قوی سند سے نقل کیا)، رجال النجاشی ۱ص ۱۵۲ن ۹۵ (توثیق کی ہے)، رجال الطوسی ۱۶۶ن ۱۲ و ۱۸۳ن ۲۹۸، فہرست الطوسی ۴۷ ن ۱۷۳، معالم العلماء ۳۴ن ۱۹۳، التحریر الطاووسی ۱۷ن ۸۶، رجال ابن داود ۱۰۷ن ۴۱۰، رجال العلامۃ الحلی ۴۱ن ۱۳، لسان المیزان ۲ص ۲۰۹ن ۹۲۹، نقد الرجال ۸۹ن ۵۳، مجمع الرجال ۲ص ۱۱۱، جامع الرواۃ ۱ص ۲۰۰، وسائل الشیعۃ ۲۰ص ۱۶۵ن ۳۰۰، الوجیزۃ ۱۴۹، ہدایۃ المحدثین ۳۹، مستدرک الوسائل ۳ص ۷۹۰، بہجۃ الآمال ۳ص ۱۰۸، تنقیح المقال ۱ص ۲۷۹ن ۲۵۴۹، اعیان الشیعۃ ۵ص ۷۵، الذریعۃ ۲ص ۱۴۶ن ۵۵۲، العندبیل ۱ص ۱۴۳، الجامع فی الرجال ۱ص ۴۹۸، معجم رجال الحدیث ۴ص ۳۳۱ن ۲۸۲۳، ۳۳۳ن ۲۸۲۷ و ۲۸۲۸ و ۲۸۲۹، قاموس الرجال ۳ص ۱۶۵، تہذیب المقال ۲ص ۷۵ن ۹۵.

www.shiabookspdf.com

حسن بن زیاد عطّار کا بیان ہے کہ میں نے امام صادقؑ سے عرض کی کہ میں آپ کے سامنے اپنا عقیدہ بیان کرنا چاہتا ہوں اگرچہ میں اپنے حساب میں اپنے ذمہ سے عہدہ برآ ہو رہا ہوں، فرمایا پیش کرو، میں نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی وحدہ لاشریک کے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں ہے اور بتحقیق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور میں ان سب چیز کا اقرار کرتا ہوں جو آپ لے کر نازل ہوئے۔

آپ نے فرمایا جیسے میں نے کہا تھا اور امام علیؑ ایسے امام ہیں جن کی اطاعت خدا نے فرض کی ہے جس نے ان کی معرفت حاصل کی وہ مومن ہوگا اور جو ان سے جاہل رہا وہ گمراہ ہوگا اور جس نے آپ کو ردّ کر دیا تو وہ کافر ہوگا، پھر میں نے ائمہ کے اسماء گنوائے جب میں آپ کے نام تک پہنچا تو فرمایا؛ تو کیا چاہتا ہے؟ کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں آپ سے اس پر محبت رکھتا ہوں پس میں آپ سے اس پر محبت رکھتا ہوں۔

ابوالیسع عیسی بن سری[۱۲۴]

۷۹۹ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِي الْيَسَعِ، قَالَ، قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) حَدِّثْنِي عَنْ دَعَائِمِ الْإِسْلَامِ الَّتِي بَنَى عَلَيْهَا، وَ لَا يَسَعُ أَحَداً مِنَ النَّاسِ تَقْصِيرٌ عَنْ شَيْءٍ مِنْهَا، الَّذِي مَنْ قَصَّرَ عَنْ مَعْرِفَةِ شَيْءٍ مِنْهَا كُبَّتْ عَلَيْهِ دِينُهُ وَ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ عَمَلُهُ، وَ مَنْ عَرَفَهَا وَ عَمِلَ بِهَا صَلَحَ دِينُهُ وَ قُبِلَ مِنْهُ عَمَلُهُ، وَ لَمْ

---

[۱۲۴]۔ رجال الطوسی ۲۵۷ (اس میں ہے ؛مولی إبی الیسع). تنقیح المقال ۲: ۳۶۰ و ۳ قسم الکنی ۳۹. رجال النجاشی ۲۰۹. (توثیق کی ہے) فہرست الطوسی ۱۱۷. معالم العلماء ۸۶. رجال ابن داود ۱۴۹. رجال الحلی ۱۲۳. معجم الثقات ۹۳. معجم رجال الحدیث ۱۳: ۱۸۸ و ۲۲: ۸۸. نقد الرجال ۲۶۱ و ۴۰۱. رجال البرقی ۳۰. جامع الرواۃ ۱: ۶۵۱ و ۲: ۴۲۶. ہدایۃ المحدثین ۱۲۶. رجال الکشی ۴۲۴. مجمع الرجال ۴: ۳۰۱ و ۳۰۲ و ۷: ۱۱۱. منتہی المقال ۲۳۷. التحریر الطاووسی ۲۰۱. بہجۃ الآمال ۵: ۶۴۱. منہج المقال ۲۵۵ (اس میں اس کے باپ کا نام سریع لکھا ہے) جامع المقال ۸۴. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۰۸. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۸۷. اتقان المقال ۱۰۷. الوجیزۃ ۴۳. رجال الأنصاری ۱۳۷. الکافی، ج ۲، کتاب الایمان والکفرا، باب دعائم الاسلام ۱۳، ح ۶۔

www.shiabookspdf.com

يَضِقْ بِهِ مَا فِيهِ بِجَهْلِ شَيْءٍ مِنَ الْأُمُورِ جَهْلَهُ قَالَ، فَقَالَ شَهَادَةُ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،وَ الْإِيمَانُ بِرَسُولِ اللَّهِ (ص)، وَ الْإِقْرَارُ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ الزَّكَاةُ وَ الْوَلَايَةُ شَيْءٌ دُونَ شَيْءٍ، فَضْلٌ يُعْرَفُ لِمَنْ أَخَذَ بِهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ (ص) مَنْ مَاتَ لَا يَعْرِفُ إِمَامَهُ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ:يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ[۱۲۵]، وَ كَانَ عَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَ قَالَ الْآخَرُونَ لَا بَلْ مُعَاوِيَةُ، وَ كَانَ حَسَنٌ ثُمَّ كَانَ حُسَيْنٌ، وَ قَالَ الْآخَرُونَ هُوَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ لَا سِوَاهُ، ثُمَّ قَالَ أَزِيدُكَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ زِدْهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ! قَالَ: ثُمَّ كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثُمَّ كَانَ أَبُو جَعْفَرٍ، وَ كَانَتِ الشِّيعَةُ قَبْلَهُ لَا يَعْرِفُونَ مَا يَحْتَاجُونَ إِلَيْهِ مِنْ حَلَالٍ وَ لَا حَرَامٍ إِلَّا مَا تَعَلَّمُوا مِنَ النَّاسِ، حَتَّى كَانَ أَبُو جَعْفَرٍ (ع) فَتَحَ لَهُمْ وَ بَيَّنَ لَهُمْ وَ عَلَّمَهُمْ، فَصَارُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ بَعْدَ مَا كَانُوا يَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمْ، وَ الْأَمْرُ هَكَذَا يَكُونُ، وَ الْأَرْضُ لَا تَصْلُحُ إِلَّا بِإِمَامٍ، وَ مَنْ مَاتَ لَا يَعْرِفُ إِمَامَهُ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَ أَحْوَجُ مَا تَكُونُ إِلَى هَذَا إِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَذَا الْمَكَانَ، وَ أَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى حَلْقِهِ، وَ انْقَطَعَتْ مِنَ الدُّنْيَا تَقُولُ لَقَدْ كُنْتُ عَلَى رَأْيٍ حَسَنٍ. قَالَ أَبُو الْيَسَعِ عِيسَى بْنُ السَّرِيِّ: وَ كَانَ أَبُو حَمْزَةَ وَ كَانَ حَاضِرَ الْمَجْلِسِ، أَنَّهُ قَالَ: لَكَ فَمَا تَقُولُ كَانَ أَبُو جَعْفَرٍ إِمَاماً حَقَّ الْإِمَامِ.

ابو الیسع کا بیان ہے کہ میں نے امام صادقؑ سے عرض کی مجھے اسلام کے ان ارکان کے متعلق بیان فرمایئے جن پر اس کی بنیاد رکھی گئی ہے کوئی شخص بھی ان سے کسی چیز میں تقصیر اور کمی

---

[۱۲۵] ۔ نساء۵۹۔

نہیں کر سکتا اور جو شخص ان میں سے کسی چیز کی معرفت میں کمی کرے تو اس کا دین اسے اوندھا پلٹا دیا جائے گا اور اس سے کوئی عمل قبول نہ ہو گا اور جس نے ان کی معرفت حاصل کی اور ان پر عمل کیا اس کا دین نیک اور صالح ہو گا اور اس کا عمل قبول ہو گا اور اسے ارکان اسلام کی موجودگی میں دوسری چیزوں کی جہالت کوئی ضرر نہیں پہنچائے گی، امام نے فرمایا: کلمہ شہادت لاالہ الا اللہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت پر ایمان، اور جو چیزیں آپ خدا کی طرف سے لائے ان کا اقرار، پھر زکات، اور دوسرے تمام مقامات کے علاوہ ولایت ایک خصوصی مقام ہے اور اس کی اتنی فضیلت ہے کہ اس کا ماننے والا پہچانا جاتا ہے، رسول اکرم ص نے فرمایا: جو **شخص امام کی معرفت کے بغیر مر جائے تو وہ جاہلیت کی موت مرا**[۱۲۶] اور اللہ تعالی نے فرمایا: اے

---

[۱۲۶] ۔اس روایت کو کتب اہل السنۃ میں سات صحابہ سے نقل کیا گیا ان کے نام یہ ہیں: ۱ -زید بن إن. ۲ - عامر بن ربیعۃ. ۳ - عبداللہ بن عباس. ۴ - عبداللہ بن عمر. ۵ - عویمر بن مالک، معروف إبی درداء. ۶ - معاذ بن جبل. ۷ - معاویۃ بن إبی سفیان. *عبداللہ بن عمر: سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول: "من مات ولم يعرف إمام زمانه مات ميتة جاهلية"؛ میں نے نبی اکرمؐ سے سنا فرمایا: جو شخص مر جائے اور اپنے زمانے کے امام کی معرفت نہ رکھتا ہو وہ جاہلیت کی موت مرے گا، صحیح مسلم کے الفاظ یہ ہیں: "من مات ولاإمام لہ مات میتۃ جاہلیۃ"؛ جو شخص مر جائے اور اس کا کوئی امام نہ ہو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ شیخ علی قاری نے "خاتمۃ الجواہر المضیئۃ" میں اس روایت کو صحیح مسلم سے ان الفاظ میں نقل کیا "من مات ولم یعرف إمام زمانہ مات میتۃ جاہلیۃ" اور اسکی شرح میں فرمایا: معناه: من لم يعرف من يجب عليه الاقتداء والاهتداء به في أوانه؛ اس کا معنی یہ ہے کہ ایسے شخص کی معرفت نہ کی جس کی پیروی اور اس سے ہدایت حاصل کرنا اسکے زمانے میں لازم تھا (سلیمان بن داود طیالسی، م ۲۰۴، مسند إحمد ۴ : ۹۶، مسلم نیشاپوری، صحیح مسلم ۲۹، تفتازانی، جامع المقاصد ۲ ص ۲۷۵،

*من مات وليست عليه طاعة مات ميتة جاهلية وإن خلفها من بعد عقده إياها في عنقه لقى الله ليست له حجة ألا لا يخلون رجل بامرأة لا تحل له فإن ثالثهما الشيطان إلا محرم فإن الشيطان مع الواحد وهو من الاثنين أبعد من ساءته سيئته وسرته حسنته فهو مؤمن؛

www.shiabookspdf.com

ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول اور صاحبان امر کی اطاعت کرو اور صاحب امر امام علیؑ تھے، دوسروں نے کہا؛ نہیں بلکہ معاویہ تھا، پھر امام حسن مجتبیٰؑ، پھر امام حسینؑ اولوالامر

---

[۱] عن عامر بن ربیعۃ؛ ابن إبی شیبۃ (۴۵۷/۷، ن ۳۷۲۰۰)، وإحمد (۴۴۶/۳، ن ۱۵۷۳۴) والطبرانی کما فی مجمع الزوائد (۲۲۴/۵) البخاری فی التاریخ الکبیر (۴۴۵/۶)، والرویانی (۳۶۳/۲، ن۱۳۴۱) *من مات ولا بيعة عليه مات ميتة جاهلية؛

[۲] ابن عمر؛ ابن سعد (۱۴۴/۵)، الطبرانی فی الأوسط (۷۹/۱، ن ۲۲۵)، *من مات مفارقا للجماعۃ مات میتۃ جاہلیۃ؛ ابن عمر، الطبرانی (۳۳۵/۱۲، ن ۱۳۲۷۸)، وإبو نعیم فی الحلیۃ (۵۸/۹). *من مات بغير إمام مات ميتة جاهلية ومن نزع يدا من طاعة جاء يوم القيامة لا حجة له؛ ابن عمر؛ الطیالسی (ص ۲۵۹، ن ۱۹۱۳)، وإبو نعیم فی الحلیہ (۲۲۴/۳) وقال: صحیح. *من مات بغیر إمام مات میتۃ جاہلیۃ؛

[۳] معاویۃ؛ إحمد (۹۶/۴، ن ۱۶۹۲۲)، والطبرانی (۳۸۸/۱۹، ن ۹۱۰)، الہیثمی (۲۱۸/۵) *من فارق المسلمين قيد شبر فقد خلع ربقة الإسلام من عنقه ومن مات ليس عليه إمام فميتته ميتة جاهلية ومن مات تحت راية عمية يدعو إلى عصبية أو ينصر عصبية فقتلته قتلة جاهلية

[۴] ابن عباس) الطبرانی فی الکبیر (۲۸۹/۱۰، ن ۱۰۶۸۷) الأوسط (۳۶۱/۳، ن ۳۴۰۵) ہیثمی (۲۲۴/۵) *من فارق جماعة المسلمين شبراً أخرج من عنقه ربقة الإسلام والمخالفين بألويتهم يتناولونها يوم القيامة من وراء ظهورهم ومن مات من غير إمام جماعة مات ميتة جاهلية؛ ابن عمر؛ الطبرانی (۴۴۰/۱۲، ن ۱۳۶۰۴) قال الہیثمی (۲۲۰/۵) *من خلع یدا من طاعۃ لقی اللہ یوم القیامۃ لا حجۃ لہ ومن مات ولیس فی عنقہ بیعۃ مات میتۃ جاہلیۃ؛ ابن عمر؛ مسلم (۱۴۷۸/۳، ن ۱۸۵۱)، إبو عوانۃ (۴۱۵/۴، ن ۷۱۵۳)، والبیہقی (۱۵۶/۸، ن ۱۶۳۸۹) *من خرج من الجماعۃ قید شبر فقد خلع ربقۃ الإسلام من عنقہ حتی یراجعہ ومن مات لیس علیہ إمام جماعۃ فإن موتتہ موتۃ جاہلیۃ، ابن عمر؛ الحاکم (۱۵۰/۱، ن ۲۵۹) وقال: صحیح علی شرط الشیخین. *من خرج من الطاعۃ وفارق الجماعۃ فمات مات میتۃ جاہلیۃ ومن قاتل تحت رایۃ عمیۃ یغضب لعصبۃ إو یدعو إلی عصبۃ إو ینصر عصبۃ فقتل فقتلۃ جاہلیۃ ومن خرج علی إمتی یضرب برہا وفاجرہا لا یتحاشی من مؤمنہا ولا یفی لذی عہد فلیس منی ولست منہ؛

[۵] إبی ہریرۃ) ابن إبی شیبۃ (۴۶۲/۷، ن ۳۷۲۴۳)، وإحمد (۲۹۶/۲، ن ۷۹۳۱)، ومسلم (۱۴۷۶/۳، ن ۱۸۴۸) والنسائی (۳۱۴/۲، ن ۳۵۷۹). عبد الرزاق عن معمر فی الجامع (۳۳۹/۱۱، ن ۲۰۷۰۷) وإسحاق بن راہویہ (۱۹۲/۱ ن ۱۴۵)، وابن حبان (۴۴۱/۱۰ ن ۴۵۸۰)، وإبو عوانۃ (۴۲۱/۴، ن ۷۱۶۹)، والبیہقی فی السنن الکبری (۱۵۶/۸ ن ۱۶۳۸۸)، وفی شعب الإیمان (۶۰/۶، ن ۷۴۹۵).

www.shiabookspdf.com

تھے لیکن دوسروں نے کہا؛یزید بن معاویہ صاحب امر تھا[۱۴۷]، پھر فرمایا؛مزید بیان کروں؟اہل مجلس نے عرض کی؛ بیان کیجیے ہم آپ پر فدا ہوں، توآپ نے فرمایا؛ پھر امام علی بن حسینؑ پھر امام محمد باقرؑ؛یادرکھو شیعہ ان سے پہلے اپنی ضرورت کے حلال وحرام نہیں جانتے تھے مگر وہ جو لوگوں سے سیکھتے تھے یہاں تک کہ امام باقرنے ان کے لیے علم کے چشمے بہا دیئے اور انہیں حلال وحرام کے مسائل کی کھلے عام تعلیم دی تو وہ پہلے جن سے سیکھا کرتے تھے ان کو سکھانے کے قابل ہو گئے اور حقیقت مین ایسا ہی ہونا چاہیے تھا۔

اور زمین کی امام کے بغیر اصلاح نہیں ہو سکتی اور جو شخص امام کی معرفت کے بغیر مر جائے تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور اس کی سب سے زیادہ ضرورت تجھے اس وقت ہو گی جب تیری جان حلق تک پہنچے گی اور دنیا سے امیدیں کٹ جائیں گی تو تو کہے گا؛خدارا شکر! میں بہترین رائے پر قائم تھا،راوی ابوالیسع کہتا ہے کہ اس مجلس میں بھی حاضر تھا تو اس نے کہا؛یعنی آپ یہ کہیں کہ ابو جعفر حق کے امام ہیں۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

[۱۴۷]۔جو لوگ یزید کو خلیفہ مانتے ہیں ان کی تفصیل تاریخ خلفاء سیوطی کے مقدمہ میں دیکھی جاسکتی ہے ،یہ خلیفہ ان کو نصیب ہو جس نے فسق و فجور کی حدیں توڑدیں اور اسلام کے نام و نشان مٹانے کی کوشش کی اور چراغ ہدایت کشتی نجات کو قتل کیا اور اسیران اہل بیت نبی کو بازاروں اور درباروں میں قیدی بنا کے پھرایا اور اس کے بعد مدینہ پر حملہ کروایا جس میں مدینہ کو تاراج کیا گیا اور واقعہ حرہ پیش آیا جس کی تاریخ اسلام میں نظیر نہیں ملتی کہ اصحاب و ان کی اولادوں کو قتل کیا گیا ،عفت دری ہو ئی اور مسجد نبوی میں گھوڑے باندھے گئے

www.shiabookspdf.com

مغیرہ بن توبہ مخزومی[۱۲۸]

۸۰۰ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی عُمَیرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ تَوْبَةَ الْمَخْزُومِیِّ قَالَ، قُلْتُ لِأَبِی الْحَسَنِ (ع) قَدْ حَمَلْتَ هَذَا الْفَتَی فِی أُمُورِکَ! فَقَالَ إِنِّی حَمَّلْتُهُ مَا حَمَّلَنِیهِ أَبِی (ع).

مغیرہ بن توبہ مخزومی کا بیان ہے کہ میں نے امام کاظمؑ کی خدمت میں عرض کی؛ کیا آپ نے اس جوان (امام علی رضاؑ) کو اپنے امور سپرد کیے ہیں؟

آپ نے فرمایا: میں نے اس کو وہ تمام امور سپرد کر دیئے ہیں جو میرے والد گرامی امام صادقؑ نے میرے سپرد کیے تھے۔

حسین بن عمر

۸۰۱ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ، قُلْتُ لَهُ: إِنَّ أَبِی أَخْبَرَنِی أَنَّهُ دَخَلَ عَلَی أَبِیکَ، فَقَالَ لَهُ إِنِّی أَحْتَجُّ عَلَیْکَ عِنْدَ الْجَبَّارِ أَنَّکَ أَمَرْتَنِی بِتَرْکِ عَبْدِ اللَّهِ، وَ أَنَّکَ قُلْتَ أَنَا إِمَامٌ! فَقَالَ: نَعَمْ فَمَا کَانَ مِنْ إِثْمٍ فَفِی عُنُقِی، فَقَالَ وَ إِنِّی أَحْتَجُّ عَلَیْکَ بِمِثْلِ حُجَّةِ أَبِی عَلَی أَبِیکَ فَإِنَّکَ أَخْبَرْتَنِی بِأَنَّ أَبَاکَ قَدْ مَضَی، وَ إِنَّکَ صَاحِبُ هَذَا الْأَمْرِ بَعْدَهُ! فَقَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ

---

[۱۲۸]۔ رجال الطوسی ۳۰۹۔ تنقیح المقال ۳: قسم المیم: ۲۳۵۔ خاتمۃ المستدرک ۸۵۰۔ معجم رجال الحدیث ۱۸: ۲۷۴۔ رجال ابن داود ۱۹۱۔ رجال الحلی ۱۷۲۔ نقد الرجال ۳۵۱۔ معجم الثقات ۱۲۳۔ توضیح الاشتباہ ۲۸۵۔ جامع الرواۃ ۲: ۲۵۵۔ مجمع الرجال ۶: ۱۱۷۔ منتہی المقال ۳۰۷۔ منہج المقال ۳۴۰۔ التحریر الطاووسی ۲۸۳۔ روضۃ المتقین ۱۴: ۴۵۸۔ اتقان المقال ۱۳۹۔ الوجیزۃ ۵۱۔ رجال الانصاری ۱۸۹۔ بہجۃ الامال ۷: ۶۱۔

www.shiabookspdf.com

لَهُ إِنِّی لَمْ أَخْرُجْ مِنْ مَکَّةَ حَتَّی کَادَ یَتَبَیَّنُ لِیَ الْأَمْرُ، وَ ذَلِکَ أَنَّ فُلَاناً أَقْرَأَنِی کِتَابَکَ یَذْکُرُ أَنَّ تَرِکَةَ صَاحِبِنَا عِنْدَکَ! فَقَالَ صَدَقْتَ وَ صَدَقَ، أَمَا وَ اللَّهِ مَا فَعَلْتُ ذَلِکَ حَتَّی لَمْ أَجِدْ بُدّاً وَ لَقَدْ قُلْتُهُ عَلَی مِثْلِ جَدْعِ أَنْفِی وَ لَکِنِّی خِفْتُ الضَّلَالَ وَ الْفُرْقَةَ.

حسین بن عمر کا بیان ہے کہ میں نے امام رضاؑ سے عرض کی کہ میرے والد نے مجھے خبر دی کہ وہ آپ کے والد گرامی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی؛ میں خدائے جبار کے سامنے حجت قائم کروں گا کہ آپ نے مجھے عبداللہ کو چھوڑنے کا حکم دیا اور آپ نے فرمایا کہ میں حق کا امام ہوں، تو آپ نے جواب دیا؛ ہاں اگر کوئی مشکل ہوئی تو میں اپنی گردن پہ لے لوں گا، اور اب میں اپنے والد کی طرح کہتا ہوں کہ میں آپ پر حجت قائم کروں گا کہ آپ نے مجھے خبر دی کہ آپ کے والد گرامی فوت ہو چکے اور ان کے بعد آپ صاحب امر ہیں؟ امام رضاؑ نے فرمایا؛ ہاں ایسے ہی ہے۔ میں نے عرض کی میں مکہ سے صرف اس لیے نکلا ہوں کہ میرے لیے امر امامت واضح ہو جائے کیونکہ فلاں نے مجھے آپ کا خط پڑھایا جس میں اس نے ذکر کر لیا کہ ہمارے امام کا ترکہ آپ کے پاس ہے۔ آپ نے فرمایا؛ تو نے سچ کہا اور اس نے بھی سچ کہا، خدا کی قسم یاد رکھو میں نے اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں، وہ میں نے مطلوب کو پا لے لکھے بڑی مشقت کا سامنا کرتے ہوئے فرمایا؛ لیکن اب بھی مجھے گمراہی اور تفرقہ بازی کا خطرہ ہے۔

www.shiabookspdf.com

سعید اعرج[۱۲۹]

۸۰۲ جَعْفَرٌ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوب وَ غَيْرُ وَاحد، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عمَّار، عَنْ سَعِيد الْأَعْرَجِ، قَالَ، كُنَّا عِنْدَ أَبِى عَبْدِ اللَّه (ع) فَاسْتَأْذَنَ لَهُ رَجُلَان، فَأَذِنَ لَهُمَا، فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَ فِيكُمْ إِمَامٌ مُفْتَرَضُ الطَّاعة قَالَ: مَا أَعْرِفُ ذَلِكَ فِينَا، قَالَ بِالْكُوفة قَوْمٌ يَزْعُمُون أَنَّ فِيكُمْ إِمَاماً مُفْتَرَضَ الطَّاعَة، وَ هُمْ لَا يَكْذِبُون أَصْحَابُ وَرَعٍ وَ اجْتِهَاد وَ تَسْمِير، فَهُمْ عَبْدُ اللَّه بْنِ أَبِى يَعْفُور وَ فُلَانٌ وَ فُلَانٌ، فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّه (ع) مَا أَمَرْتُهُمْ بِذَلِكَ وَ لَا قُلْتُ لَهُم أَنْ يَقُولُوهُ، قَالَ فَمَا ذَنْبِى! وَ احْمَرَّ وَجْهُهُ وَ غَضِبَ غَضَباً شَدِيداً، قَالَ، فَلَمَّا رَأَيَا الْغَضَبَ فِى وَجْهِه قَامَا فَخَرَجَا، قَالَ: أَ تَعْرِفُونَ الرَّجُلَيْنِ قُلْنَا نَعَم هُمَا رَجُلَانِ مِنَ الزَّيْدِيَّة، وَ هُمَا يَزْعُمَان أَنَّ سَيْفَ رَسُولِ اللَّه (ص) عِنْدَ عَبْدِ اللَّه بْنِ الْحَسَن، فَقَالَ: كَذَبُوا عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّه ثَلَاثَ مَرَّات، لَا وَ اللَّه مَا رءاهُ عَبْدُ اللَّه وَ لَا أَبُوهُ الَّذِى وَلَدَهُ بِوَاحِدَة مِنْ عَيْنَيْه قَطُّ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رءاهُ عَلَى عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ هُوَ مُتَقَلِّدُهُ، فَإِنْ

---

[۱۲۹] ۔ رجال البرقی ۳۸، فروع الکافی ۴ص ۸۲ حدیث ۴، رجال النجاشی اص۴۰۹ن ۴۷۵، رجال الطوسی ۲۰۴ن ۲۴، فہرست الطوسی ۱۰۳، معالم العلماء ۵۵ن ۳۶۵، رجال ابن داود ۱۷۰ن ۶۸۱، رجال العلامۃ الحلی ۸۰ن ۶، نقد الرجال ۱۵۲ن ۳۱، مجمع الرجال ۳ص۱۱۸، جامع الرواۃ اص۳۵۸، بہجۃ الآمال ۴ص۳۵۹، تنقیح المقال ۲ص۲۷ ن ۴۸۴۵، إعیان الشیعۃ ۷ص۲۳۹، الذریعۃ ۲ص۱۵۱ن ۵۸۴، الجامع فی الرجال اص۸۵۹، معجم رجال الحدیث ۸ص۱۰۵ن ۵۰۹۹و ۵۱۴۳و ۵۱۴۷، قاموس الرجال ۴ص۳۵۰و۳۶۱و۳۶۲.

www.shiabookspdf.com

كَانُوا صَادِقِينَ فَاسْأَلُوهُمْ مَا عَلَامَتُهُ فَإِنَّ فِي مَيْمَنَتِهِ عَلَامَةٌ وَ فِي مَيْسَرَتِهِ عَلَامَةٌ، وَ قَالَ: وَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي لَسَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ (ص) وَ لَامَتَهُ، وَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي لَرَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ (ص)، وَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي لَأَلْوَاحَ مُوسَى (ع) وَ عَصَاهُ، وَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي لَخَاتَمَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، وَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي الطَّسْتَ الَّتِي كَانَ مُوسَى (ع) يُقَرِّبُ فِيهَا الْقُرْبَانَ، وَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي لَمِثْلَ الَّذِي جَاءَتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ تَحْمِلُهُ وَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي لَلشَّيْءَ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ (ص) يَضَعُهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُشْرِكِينَ فَلَا يَصِلُ إِلَى الْمُسْلِمِينَ نُشَّابَةٌ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ أَوْحَى إِلَى طَالُوتَ أَنَّهُ لَنْ يَقْتُلَ جَالُوتَ إِلَّا مَنْ لَبِسَ دِرْعَكَ مَلَأَهَا، فَدَعَا طَالُوتُ جُنْدَهُ رَجُلًا رَجُلًا فَأَلْبَسَهُمَ الدِّرْعَ فَلَمْ يَمْلَأْهَا أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا دَاوُدُ، فَقَالَ يَا دَاوُدُ إِنَّكَ أَنْتَ تَقْتُلُ جَالُوتَ فَابْرُزْ إِلَيْهِ! فَبَرَزَ إِلَيْهِ فَقَتَلَهُ، فَإِنَّ قَائِمَنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ إِذَا لَبِسَ دِرْعَ رَسُولِ اللَّهِ (ص) يَمْلَأُهَا وَ قَدْ لَبِسَهَا أَبُو جَعْفَرٍ فَخَطَّتْ عَلَيْهِ وَ لَبِسْتُهَا أَنَا فَكَانَتْ وَ كَانَتْ.

سعید اعرج کا بیان ہے کہ میں امام صادقؑ کی مجلس میں بیٹھا تھا کہ دو افراد نے آپ سے آنے کی اجازت طلب کی، آپ نے انہیں اجازت دی ان میں سے ایک نے عرض کی کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا امام ہے جس کی اطاعت واجب ہو؟

امام نے فرمایا: میں اس مجلس میں کسی ایسے شخص کو نہیں جانتا، اس نے کہا؛ کوفہ میں ایسے افراد موجود ہیں جو یہ گمان کرتے ہیں کہ تمہارے درمیان کوئی ایسا امام ہے جس کی اطاعت واجب ہے اور وہ لوگ جھوٹ بھی نہیں بولتے وہ لوگ صاحب تقوی اور عبادت ہیں اور ان میں عبداللہ بن یعفور وغیرہ افراد ہیں۔

www.shiabookspdf.com

امام نے فرمایا: مگر میں نے انہیں یہ عقیدہ تعلیم نہیں دیا اور نہ ہی انہیں اس عقیدہ کی تبلیغ کا حکم دیا ہے، بھلا اس میں میرا کیا قصور ہے؟ جب آپ یہ کلمات کہہ رہے تھے تو آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار نمایاں تھے جب انہوں نے امام کے غصہ کو دیکھا تو وہ مجلس سے چلے گئے۔

امام نے اپنے اصحاب سے فرمایا؛ تمہیں معلوم ہے یہ کون لوگ تھے؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ زیدی مذہب کے ماننے والے تھے اور ان کا عقیدہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار عبداللہ بن حسن کے پاس ہے۔

امام نے فرمایا؛ انہوں نے جھوٹ کہا، پھر آپ نے ان پر تین بار لعنت کی اور فرمایا؛ خدا کی قسم عبداللہ نے آج تک اس تلوار کو نہیں دیکھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار اس کے باپ نے بھی اٹھا کر نہیں دیکھی ہاں انہوں نے دور سے تلوار کی نیام دیکھی ہو تو ممکن ہے اگر وہ سچے ہیں تو پوچھو کہ اس تلوار کی علامت کیا ہے کیونکہ تلوار کے دائیں اور بائیں حصوں پر علامت ہے اس کے بعد آپ نے فرمایا؛ خدا کی قسم میرے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار موجود ہے اور خدا کی قسم میرے پاس نبی اکرمؐ کا پرچم موجود ہے اور میرے پاس موسیٰ کی تختیاں اور ان کا عصا موجود ہے میرے پاس سلیمان بن داود کی انگشتری موجود ہے میرے پاس وہ طشت موجود ہے جس میں موسیٰ رکھا کرتے تھے میرے پاس وہ تابوت سکینہ موجود ہے جسے ملائکہ اٹھاتے تھے اور میرے پاس وہ چیز موجود ہے جسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کے سامنے رکھ دیا کرتے تو کافر انہیں کوئی گزند نہیں پہنچا سکتے تھے، پھر آپ نے فرمایا؛ اللہ تعالی نے طالوت کو وحی کی کہ جالوت کو تیری فوج کا وہ سپاہی قتل کرے گا جس پر تیری زرہ پوری آئے گی، حضرت طالوت نے اپنی فوج کے ہر سپاہی کو بلا کر اپنی زرہ پہنائی کسی پر بھی وہ پوری نہ اتری اور جب داود نے وہ زرہ پہنی تو اگرچہ عمریں مختلف تھیں قد جدا جدا تھے پھر بھی داود کو پوری آگئی، طالوت نے داود سے کہا؛ جالوت تیرے ہاتھوں قتل ہوگا اس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ بھی صرف

www.shiabookspdf.com

ہمارے قائم پر پوری اترے گی اس کے علاوہ کسی کو پوری نہیں آئے گی میرے والد اور میں نے بھی وہ زرہ پہنی مگر وہ ہمیں پوری نہیں آئی۔

علی بن جعفر صادق[۱۳۰]

۸۰۳ حَمْدَوَيْه بْنُ نُصَيْر، قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى الْخَشَّابُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاط وَ غَيْرُهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ، قَالَ لِي رَجُلٌ أَحْسَبُهُ مِنَ الْوَاقِفَة: مَا فَعَلَ أَخُوكَ أَبُو الْحَسَنِ قُلْتُ: قَدْ مَاتَ، قَالَ: وَ مَا يُدْرِيكَ بِذَاكَ قُلْتُ: اقْتَسَمَتْ أَمْوَالُهُ وَ أُنْكِحَتْ نِسَاؤُهُ وَ نَطَقَ النَّاطِقُ مِنْ بَعْدِه، قَالَ وَ مَنِ النَّاطِقُ مِنْ بَعْدِه قُلْتُ ابْنُه عَلِيٌّ، قَالَ فَمَا فَعَلَ قُلْتُ لَهُ مَاتَ، قَالَ وَ مَا يُدْرِيكَ أَنَّهُ مَاتَ قُلْتُ قُسِمَتْ أَمْوَالُهُ وَ نُكِحَتْ نِسَاؤُهُ وَ نَطَقَ النَّاطِقُ مِنْ بَعْدِه، قَالَ وَ مَنِ النَّاطِقُ مِنْ بَعْدِه قُلْتُ أَبُو جَعْفَرٍ ابْنُهُ، قَالَ، فَقَالَ لَهُ: أَنْتَ فِي سِنِّكَ وَ قَدْرِكَ وَ ابْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ تَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ فِي هَذَا الْغُلَامِ! قَالَ، قُلْتُ: مَا أَرَاكَ إِلَّا

---

[۱۳۰]۔ رجال الطوسی ۲۴۱ و ۳۵۳ و ۳۷۹۔ تنقیح المقال ۲: ۲۷۲۔ رجال النجاشی ۱۷۶۔ معالم العلماء ۷۱۔ فہرست الطوسی ۸۷۔ رجال ابن داود ۱۳۶۔ رجال الحلی ۹۲۔ معجم الثقات ۸۱۔ الفصول الفخریۃ (فارسی) ۱۳۷ و ۱۴۷۔ معجم رجال الحدیث ۱۱: ۲۸۸۔ الارشاد ۲۸۷۔ المناقب ۴: ۲۸۰۔ منتہی الآمال (فارسی) ۲: ۱۸۲۔ تاریخ قم (فارسی) ۱۹۸ و ۲۲۴۔ منتہی المقال ۲۰۹۔ نقد الرجال ۲۲۸۔ رجال البرقی ۲۵۔ ہدایۃ المحدثین ۲۱۳۔ جامع الرواۃ ۱: ۵۶۱۔ رجال الکشی ۴۲۹۔ مجمع الرجال ۴: ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۳۔ عمدۃ الطالب ۱۹۵ و ۲۴۱۔ الذریعۃ ۲۲: ۲۶۸۔ ریحانۃ الأدب (فارسی) ۴: ۱۲۵۔ الکنی والألقاب ۳: ۱۲۰ ترجمۃ مجد الدین حلبی عریضی۔ سفینۃ البحار ۲: ۲۴۴۔ إعیان الشیعۃ ۸: ۱۷۷۔ بہجۃ الآمال ۵: ۳۸۳۔ البحار ۴۷: ۲۴۵۔ منہج المقال ۲۲۷۔ التحریر الطاووسی ۱۷۷۔ وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۵۸۔ اتقان المقال ۹۱۔ الوجیزۃ ۴۱۔ شرح مشیخۃ الفقیہ ۴۔ رجال الأنصاری ۱۲۰۔ الفخری فی إنساب الطالبیین ۲۹۔ المجدی فی إنساب الطالبی ۱۳۶۔ تہذیب التہذیب ۷: ۲۵۸۔ لسان المیزان ۷: ۳۱۰۔ مرآۃ الجنان ۲: ۴۸۔ میزان الاعتدال ۳: ۱۱۷۔ تقریب التہذیب ۲: ۳۳۔ شذرات الذہب ۲: ۲۴۔ معجم المؤلفین ۷: ۵۳۔ العبر ۱: ۳۵۸۔ خلاصۃ تذہیب الکمال ۲۳۰۔

www.shiabookspdf.com

شَيْطَاناً، قَالَ، ثُمَّ أَخَذَ بِلِحْيَتِه فَرَفَعَهَا إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ فَمَا حِيلَتِى إِنْ كَانَ اللَّهُ رَءَاهُ أَهْلًا لِهَذَا وَ لَمْ يَرَ هَذِهِ الشَّيْبَةَ لِهَذَا أَهْلًا.

علی بن جعفر صادقؑ کا بیان ہے کہ مجھے ایک واقفی نے کہا تیرے بھائی ابوالحسن (امام کاظمؑ) کا کیا بنا؟ میں نے کہا؛ وہ فوت ہوگئے۔اس نے کہا؛ تجھے ان کی وفات کا کیسے علم ہوا؟ میں نے کہا؛ آپ کے اموال تقسیم ہوچکے ،آپ کی عورتوں نے آگے شادیاں کرلیں اور آپ کے جانشین (ناطق قرآن) نے اپنے فرمان جاری کردیئے ،اس نے کہا آپ کے بعد ناطق کون ہے ؟ میں نے کہا آپ کا بیٹا علی رضاؑ۔اس نے کہا ان کا کیا بنا؟ میں نے جواب دیا وہ بھی شہید ہوگئے اس نے کہا ان کی شہادت اور وفات کا تجھے کیسے علم ہوا؟

میں نے کہا: آپ کے اموال تقسیم ہوچکے ،آپ کی عورتوں نے آگے شادیاں کرلیں اور آپ کے جانشین (ناطق قرآن) نے اپنے فرمان جاری کردیئے ،اس نے کہا آپ کے بعد ناطق کون ہے ؟ میں نے کہا ان کے بعد ان کا بیٹا ابو جعفر (امام محمد تقی)،اس نے کہا آپ اس سے عمر اور منزلت میں اور امام صادق کے فرزند ہونے کے باوجود اس جوان کی امامت کے قائل ہیں۔

میں نے جواب دیا؛ میں تجھے شیطان سمجھتا ہوں پھر اپنی ریش کو پکڑ کر اسمان کی طرف بلند کیا اور عرض کی؛ میرے لیے کیا چارہ رہا ہے ،جب خدا نے اسے اس عہد امامت کا اہل سمجھا ہے اور اس سفید ریش کو اس کا اہل نہیں سمجھا۔

۸۰۴ حَدَّثَنِى نَصْرُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَلْخِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِى إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ أَبُو يَعْقُوبَ، قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ، كُنْتُ عِنْدَ أَبِى جَعْفَرٍ (ع) بِالْمَدِينَةِ وَ عِنْدَهُ عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ وَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ جَالِسٌ، فَقَالَ لِى الْأَعْرَابِيُّ: مَنْ هَذَا الْفَتَى وَ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أَبِى جَعْفَرٍ (ع)، قُلْتُ: هَذَا وَصِيُّ رَسُولِ اللَّهِ (ص)، فَقَالَ: يَا سُبْحَانَ اللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ قَدْ مَاتَ

www.shiabookspdf.com

مُنْذُ مائَتیْ سَنَةٍ و کَذَا و کَذا سَنَةً، وَ هذَا حدَثٌ کَیْفَ یکُونُ![۱۳۱] قُلْتُ: هذَا وَصیُّ عَلیِّ بْنِ مُوسَی، وَ عَلیٌّ وَصیُّ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ، وَ مُوسَی وَصیُّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَ جَعْفَرٌ وَصیُّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلیٍّ وَ مُحَمَّدٌ وَصیُّ عَلیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، وَ عَلیٌّ وَصیُّ الْحُسَیْنِ، وَ الْحُسَیْنُ وَصیُّ الْحَسَنِ، وَ الْحَسَنُ وَصیُّ عَلیِّ بْنِ أَبی طَالِبٍ، وَ عَلیٌّ وَصیُّ رَسُولِ اللَّهِ (صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَیْهِمْ أَجْمَعِینَ)، قَالَ وَ دَنَا الطَّبِیبُ لِیَقْطَعَ لَهُ الْعِرْقَ، فَقَامَ عَلیُّ بْنُ جَعْفَرٍ، فَقَالَ: یَا سَیِّدِی یَبْدَأُنِی لِیَکُونَ حِدَّةُ الْحَدِیدِ بِی قَبْلَکَ، قَالَ، قُلْتُ یُهْنِئُکَ، هذَا عَمُّ أَبِیهِ، قَالَ فَقَطَعَ لَهُ الْعِرْقَ، ثُمَّ أَرَادَ أَبُو جَعْفَرٍ (ع) النُّهُوضَ فَقَامَ عَلیُّ بْنُ جَعْفَرٍ (ع) فَسَوَّی لَهُ نَعْلَیْهِ حَتَّی لَبِسَهُمَا.

ابو عبداللہ حسن بن موسی بن جعفرؑ کا بیان ہے کہ میں مدینہ میں امام ابو جعفر (امام جوادؑ) کے پاس موجود تھا اور آپ کے پاس علی بن جعفر اور اہل مدینہ میں سے ایک اعرابی بھی حاضر تھا تو اعرابی نے مجھ سے پوچھا؛ یہ جوان کون ہے؟ اور اس نے امام ابو جعفرؑ کی طرف اشارہ کیا، میں نے کہا؛ یہ رسول خداؐ کا وصی ہے، اس نے کہا؛ سبحان اللہ، رسول اکرمؐ کو وفات پائے تقریبا دو سو سال گزر چکے تو یہ آج کا جوان آپ کا وصی کیسے ہوگا؟۔

میں نے کہا؛ یہ علی بن موسیؑ کا وصی ہے اور آپ حضرت موسی بن جعفرؑ کے وصی تھے اور حضرت موسی امام جعفر صادقؑ کے وصی تھے اور حضرت امام صادق امام محمد باقرؑ کے وصی تھے اور امام باقرؑ، حضرت امام علی بن حسین سجادؑ کے وصی تھے اور حضرت سجاد امام حسینؑ کے وصی تھے اور حضرت امام حسین امام حسنؑ کے وصی تھے اور حضرت امام حسن حضرت امام علی بن ابی طالبؑ کے وصی تھے اور امام علیؑ رسول اکرم محمد مصطفیٰؐ کے وصی تھے، پھر طبیب امام جوادؑ

---

[۱۳۱] ۔ رجال الکشی، ص: ۴۳۰

کی حجامت کے لیے قریب ہوا تو علی بن جعفر کھڑا ہو گیا اور عرض کی: اے میرے سید و سردار! یہ مجھ سے ابتداء کرے تا کہ لوہے کی گرمی آپ سے پہلے مجھے لگے، میں نے کہا: یہ جوان تمہیں مبارک ہو، یہ آپ کے والد کے چچا ہیں تو ان کی حجامت کی گئی پھر جب امام جوادؑ اٹھے تو علی بن جعفر نے اٹھ کر آپ کے نعلین برابر کر کے سامنے پیش کیے اور آپ نے پہن لیے۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

علی بن یقطین[۱۳۲] اور ان کے بھائی

۸۰۵ قَالَ أَبُو عَمْرٍو: عَلِيُّ بْنُ يَقْطِينٍ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ، وَ كَانَ قَبْلُ يَبِيعُ الْأَبْزَارَ وَ هِيَ التَّوَابِلُ، وَ مَاتَ فِي زَمَنِ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى (ع)، وَ أَبُو الْحَسَنِ مَحْبُوسٌ سَنَةَ ثَمَانِينَ وَ مِائَةٍ، وَ بَقِيَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) فِي الْحَبْسِ أَرْبَعَ سِنِينَ، وَ كَانَ حَبَسَهُ هَارُونُ.

ابو عمرو فرماتے ہیں؛ علی بن یقطین بنی اسد کے ہم پیمان تھے پہلے مسالہ جات کا کاروبار کرتے تھے اور امام موسی کاظمؑ کی اسیری کے زمانے (۱۸۰ھ) میں ان کی وفات ہوئی امام موسی کاظمؑ کو ہارون رشید نے چار سال تک قید میں رکھا۔

۸۰٦ حَمْدَوَيْهِ وَ إِبْرَاهِيمُ، قَالا حَدَّثَنَا الْعُبَيْدِيُّ، عَنْ زِيَادٍ الْقَنْدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ، أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ (ع) قَدْ ضَمِنَ لَهُ الْجَنَّةَ.

---

[۱۳۲]۔ رجال الطوسی ۳۵۴. جامع المقال ۸۲. التحریر الطاووسی ۱۷۸. الوجیزۃ ۴۲. تنقیح المقال ۲: ۳۱۵. الارشاد ۳۰۴. فہرست الطوسی ۹۰. منتہی المقال ۲۲٦. ہدایۃ المحدثین ۱۲۰. رجال الحلی ۹۱. معجم رجال الحدیث ۱۲: ۲۲۷-۲۴۰ و ۲۳: ۵۱. الکنی والالقاب ۲: ۳۵۵. رجال النجاشی ۱۹۴. المناقب ۴: ۳۲۵. منہج المقال ۲۴۰. معالم العلماء ٦۴. رجال ابن داود ۱۴۲. نقد الرجال ۲۴٦. جامع الرواۃ ۱: ٦۰۹. الاختصاص ۸ و ۲۸٦. الذریعۃ ۱۹: ۲۱ و ۲۰: ۳٦۹ و ۲۲: ۲۹۸. اتقان المقال ۹۹. رجال البرقی ۴۸. معجم الثقات ۸۷. مجمع الرجال ۴: ۲۳۴ و ۲۴۰ و ۲۴۱. تتمۃ المنتہی (فارسی) ۲۳۲. سفینہ البحار ۲: ۲۵۲. فہرست الندیم ۲۷۹. بہجۃ الآمال ۵: ۵۵۵. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۷۳. شرح مشیخۃ الفقیہ ۴۷. رجال الانصاری ۱۳۰. معجم المؤلفین ۷: ۲٦۲. الاعلام ۸: ۳۱۷. لسان المیزان ۴: ۲٦۸. (اس میں ہے کہ انہیں ہادی عباسی نے ۱٦۷ھ میں قتل کیا). ہدیۃ العارفین ۱: ٦٦۷. الکامل فی التاریخ ٦: ۸۹. حیاۃ الامام موسی بن جعفر ۲۸۴، قاموس الرجال ۷ ص ۸۳.

www.shiabookspdf.com

علی بن یقطین کا بیان ہے کہ امام موسی کاظمؑ نے ان کے لیے جنت کی ضمانت دی۔

۸۰۷ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ نُصَیْر، قَالَ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْن عِیسَی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَیْر، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِی الْحَسَنِ (ع) إِنَّ عَلِیَّ بْنَ یَقْطِینٍ أَرْسَلَنِی إِلَیْکَ بِرِسَالَةٍ أَسْأَلُکَ الدُّعَاءَ لَهُ، فَقَالَ: فِی أَمْرِ الْآخِرَةِ! قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَوَضَعَ یَدَهُ عَلَی صَدْرِهِ، ثُمَّ قَالَ: ضَمِنْتُ لِعَلِیِّ بْنِ یَقْطِینٍ أَلَّا تَمَسَّهُ النَّارُ أَبَداً.

عبدالرحمٰن بن حجاج کا بیان ہے کہ میں نے امام کاظمؑ سے عرض کی؛ علی بن یقطین نے مجھے آپ کے حضور ایک پیغام دیکر بھیجا ہے کہ میں آپ سے ان کے لیے دعا کی درخواست کروں۔ آپ نے فرمایا؛اس کی آخرت کے متعلق؟

میں نے عرض کی؛ جی ہاں، راوی کہتا ہے آپ نے اپنا دست مبارک اپنے سینے پر رکھا اور فرمایا؛ میں علی بن یقطین کے لیے اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ اسے کبھی بھی جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔

۸۰۸ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوب، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ، خَرَجْتُ عَاماً مِنَ الْأَعْوَامِ وَ مَعِی مَالٌ کَثِیرٌ لِأَبِی إِبْرَاهِیمَ (ع)، وَ أَوْدَعَنِی عَلِیُّ بْنُ یَقْطِین، رِسَالَةً سَأَلَهُ الدُّعَاءَ، فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْ حَوَائِجِی وَ أَوْصَلْتُ الْمَالَ إِلَیْهِ: قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاکَ سَأَلَنِی عَلِیُّ بْنُ یَقْطِینٍ أَنْ تَدْعُوَ اللَّهَ لَهُ! فَقَالَ لِلْآخِرَةِ! قُلْتُ نَعَمْ، قَالَ فَوَضَعَ یَدَهُ عَلَی صَدْرِهِ ثُمَّ قَالَ: ضَمِنْتُ لِعَلِیِّ بْنِ یَقْطِینٍ أَلَّا تَمَسَّهُ النَّارُ.

www.shiabookspdf.com

عبدالرحمٰن بن حجاج کا بیان ہے کہ ایک سال میں کثیر مال لے کر امام ابو ابراہیم (امام کاظمؑ) کے پاس جا رہا تھا تو علی بن یقطین نے مجھے ایک خط امام کے نام لکھ دیا جس میں اس نے دعا کی درخواست کی تھی جب میں امام کے پاس اپنی ضروریات سے فارغ ہو چکا اور مال امام کے سپرد کر دیا تو میں نے عرض کی میں آپ پر قربان جاوں علی بن یقطین نے مجھ سے التماس کی کہ تھی کہ آپ اس کے لیے دعا فرمائیں۔

آپ نے فرمایا: اس کی آخرت کے متعلق؟

میں نے عرض کی؛ جی ہاں، راوی کہتا ہے آپ نے اپنا دست مبارک اپنے سینے پر رکھا اور فرمایا؛ میں علی بن یقطین کے لیے اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ اسے کبھی بھی جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔

۸۰۹ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ وَ جَبْرِيلُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ يَقْطِينٍ، قَالَ، سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الْخُرَاسَانِيَّ (ع) يَقُولُ: أَمَا إِنَّ عَلِيَّ بْنَ يَقْطِينٍ مَضَى وَ صَاحِبُهُ عَنْهُ رَاضٍ، يَعْنِي أَبَا الْحَسَنِ (ع).

یعقوب بن یقطین نے امام رضاؑ سے روایت کی کہ علی بن یقطین اس دنیا سے اس حالت میں اٹھے کہ ان سے ان کے زمانہ کے امام موسیٰ کاظمؑ راضی اور خوشنود تھے۔

۸۱۰ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ. وَ حَدَّثَنِي حَمْدَوَيْهِ وَ إِبْرَاهِيمُ، قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ دُرُسْتَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى الْكَاهِلِيِّ، قَالَ، كُنْتُ عِنْدَ أَبِي إِبْرَاهِيمَ (ع) إِذْ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ يَقْطِينٍ، فَالْتَفَتَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) إِلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَرَى رَجُلًا

www.shiabookspdf.com

مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ (ص) فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا الْمُقْبِلِ[133] فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ هُوَ إِذَنْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

عبداللہ بن یحییٰ کاہلی کا بیان ہے کہ میں امام ابو ابراہیم (کاظمؑ) کے پاس تھا کہ علی بن یقطین حاضر ہوا تو امام نے اپنے اصحاب سے فرمایا؛ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی کو دیکھنا چاہے تو وہ اس آنے والے کو دیکھے تو ایک شخص نے عرض کی؛ پھر تو وہ اہل جنت میں سے ہوئے! امام نے فرمایا؛ میں نے فرمایا؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ علی بن یقطین اہل جنت میں سے ہے۔

۸۱۱ حَمْدَوَيْهِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى. وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ دُرُسْتَ، عَنِ الْكَاهِلِيِّ، قَالَ، كُنْتُ عِنْدَ أَبِي إِبْرَاهِيمَ (ع) إِذْ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ يَقْطِينٍ، وَ ذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً. دوسری سند سے یہی حدیث نقل کی۔

۸۱۲ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي جِبْرِيلُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، قَالَ، سَمِعْتُ مَشَايِخَ أَهْلِ بَيْتِي يَحْكُونَ أَنَّ عَلِيّاً وَ عُبَيْداً ابْنَيْ يَقْطِينٍ أُدْخِلَا عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) فَقَالَ قَرِّبُوا مِنِّي صَاحِبَ الذُّؤَابَتَيْنِ! وَ كَانَ عَلِيّاً، فَقُرِّبَ مِنْهُ، فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَ دَعَا لَهُ بِخَيْرٍ.

محمد بن عیسی نے بیان کیا کہ میرے اساتذہ نے بیان کیا کہ یقطین کے دو بیٹے علی و عبید امام صادقؑ کے پاس لائے گئے تو آپ نے فرمایا؛ دولٹوں والے کو میرے قریب لاو، اس وقت علی

[133] ۔ رجال الکشی، ص: ۴۳۲

نے لٹیں رکھی ہوئی تھیں تو انہیں آپ کے قریب لایا گیا تو آپ نے اسے اپنے سینے سے لگایا اور اس کے لیے دعا خیر کی۔

۸۱۳ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ قُولَوَيْه، قَالَ حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّه بْنِ أَبِي خَلَف، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيل، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيد، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ قَالَ، دَخَلْتُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ (ع) يَوْمَ النَّحْرِ، فَقَالَ مُبْتَدِئاً: مَا عَرَضَ فِي قَلْبِي أَحَدٌ وَ أَنَا عَلَى الْمَوْقِفِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ يَقْطِين، فَإِنَّهُ مَا زَالَ مَعِي وَ مَا فَارَقَنِي حَتَّى أَفَضْتُ.

داود رقی کا بیان ہے کہ میں قربانی کے دن امام موسی کاظمؑ کے پاس حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا؛ کل عرفات میں میرے ذہن میں علی بن یقطین کے سوا کوئی نہ تھا اور جب وقوف ختم نہ ہوا اس وقت میرے ذہن سے اس نے اترنے کا نام نہیں لیا۔

۸۱۴ حَدَّثَنِي حَمْدَوَيْهِ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصٌ أَبُو مُحَمَّدٍ مُؤَذِّنُ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِين، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِين، قَالَ، رَأَيْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّه (ع) فِي الرَّوْضَةِ وَ عَلَيْهِ جُبَّةُ خَزٍّ سَفَرْجَلِيَّةٌ.

علی بن یقطین کا بیان ہے کہ میں نے امام صادقؑ کو روضہ مبارکہ میں دیکھا جب کہ آپ نے سفرجلی خزّ کا جبہ پہنا ہوا تھا۔

۸۱۵ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنِي جِبْرِيلُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ، قَالَ الْعُبَيْدِيُّ، قَالَ يُونُسُ، إِنَّهُمْ أَحْصَوْا لِعَلِيِّ بْنِ يَقْطِين سَنَةً فِي الْمَوْقِفِ مِائَةً وَ خَمْسِينَ مُلَبِّياً.

یونس کا بیان ہے کہ انہوں نے ایک سال حج کے موقع پر ۱۵۰ تلبیہ کہنے والے افراد کو دیکھا جو علی بن یقطین کے لیے تلبیہ کہہ رہے تھے۔

www.shiabookspdf.com

۸۱۶ حَدَّثَنِي حَمْدَوَيْهِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ، قَالَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) مِنْ سَعَادَةِ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ أَنِّي ذَكَرْتُهُ فِي الْمَوْقِفِ.

یونس بن عبدالرحمٰن نے امام کاظمؑ سے روایت کی کہ علی بن یقطین کی سعادت ہے کہ میں نے اسے حج کے موقع پر یاد کیا۔

۸۱۷ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ: عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَرَّارٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، أَنَّهُ لَمَّا قَدِمَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ (ع) الْعِرَاقَ، قَالَ عَلِيُّ بْنُ يَقْطِينٍ: أَ مَا تَرَى حَالِي وَ مَا أَنَا فِيهِ! فَقَالَ: يَا عَلِيُّ إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى أَوْلِيَاءَ مَعَ أَوْلِيَاءِ الظَّلَمَةِ لِيَدْفَعَ بِهِمْ عَنْ أَوْلِيَائِهِ، وَ أَنْتَ مِنْهُمْ يَا عَلِيُّ.

بعض شیعہ کا بیان ہے کہ جب امام موسی کاظمؑ عراق تشریف لائے تو علی بن یقطین نے عرض کی مولا میں اس ظالم حکومت کا دست و بازو نہیں رہنا چاہتا، میں چاہتا ہوں کہ اس حکومت کے عہدہ سے مستعفی ہو جاوں۔

آپ نے فرمایا: اے علی! اللہ کے دوست ظالموں کے دوستوں کے ساتھ رہ کر بندگان خدا سے لوگوں کے ظلم کر دور کرتے ہیں اور تو ان میں سے ایک ہے۔

۸۱۸ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنِ السِّنْدِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ، قَالَ، قَالَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) لِعَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ: اضْمَنْ لِي خَصْلَةً أَضْمَنْ لَكَ ثَلَاثاً! فَقَالَ عَلِيٌّ: جُعِلْتُ فِدَاكَ وَ مَا الْخَصْلَةُ الَّتِي أَضْمَنُهَا لَكَ وَ مَا الثَّلَاثُ اللَّوَاتِي تَضْمَنُهُنَّ لِي قَالَ، فَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) الثَّلَاثُ اللَّوَاتِي أَضْمَنُهُنَّ لَكَ: أَنْ لَا يُصِيبَكَ حَرُّ الْحَدِيدِ أَبَداً بِقَتْلٍ،

www.shiabookspdf.com

وَ لَا فَاقَة وَ لَا سِجْنُ حَبْسٍ، قَالَ، فَقَالَ عَلِیٌّ: وَ مَا الْخَصْلَةُ الَّتِی أَضْمَنُهَا لَکَ قَالَ، فَقَالَ: تَضْمَنُ أَنْ لَا یَأْتِیکَ وَلِیٌّ أَبَداً إِلَّا أَکْرَمْتَهُ، قَالَ، فَضَمِنَ عَلِیٌّ الْخَصْلَةَ وَ ضَمِنَ لَهُ أَبُو الْحَسَنِ الثَّلَاثَ.

حسن بن عبدالرحیم کا بیان ہے کہ امام موسی کاظمؑ نے علی بن یقطین سے فرمایا؛تو مجھے ایک بات کی ضمانت دے میں تجھے تین باتوں کی ضمانت دیتا ہوں ، علی بن یقطین نے عرض کی ،مولا وضاحت فرمائیں ،آپ کن باتوں کی ضمانت دیں گے اور مجھے کس بات کی ضمانت دینی ہو گی؟

امام نے فرمایا: تم مجھے اس بات کی ضمانت دو کہ تم اپنے ایمانی بھائیوں کا احترام کرو گے اور ان میں سے جو بھی ضرورت لیکر تمہارے پاس آئے حسب توفیق اس کی مدد کرو گے اور اس کے بدلے میں تجھے تین باتوں کی ضمانت دیتا ہوں:

۱۔تو کبھی بھی تیر و شمشیر کا نشانہ نہ بنے گا۔

۲۔تو عمر بھر کبھی قید نہ ہو گا۔

۳۔نااہلوں کا کبھی محتاج نہ ہو گا، تو علی بن یقطین نے ایک چیز کی ضمانت دی اور امام موسی کاظمؑ نے انہیں تین چیزوں کی ضمانت دی۔

۸۱۹۔ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ حَدَّثَنِی[۱۳۴] مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَى، قَالَ رَوَى بَکْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْعَرِیُّ، أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ الْأَوَّلَ (ع) قَالَ: إِنِّی اسْتَوْهَبْتُ عَلِیَّ بْنَ یَقْطِینٍ مِنْ رَبِّی عَزَّ وَ جَلَّ الْبَارِحَةَ! فَوَهَبَهُ لِی، إِنَّ عَلِیَّ بْنَ یَقْطِینٍ بَذَلَ مَالَهُ وَ مَوَدَّتَهُ، فَکَانَ لِذَلِکَ مِنَّا مُسْتَوْجِباً، وَ یُقَالُ: إِنَّ عَلِیَّ بْنَ

[۱۳۴] ۔ رجال الکشی، ص: ۴۳۴

www.shiabookspdf.com

يَقْطِينٍ رُبَّمَا حَمَلَ مِائَةَ أَلْفٍ إِلَى ثَلَاثِمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ وَ أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ (ع) زَوَّجَ ثَلَاثَةَ بَنِينَ أَوْ أَرْبَعَةً، مِنْهُمْ أَبُو الْحَسَنِ الثَّانِي، فَكَتَبَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ: أَنِّي قَدْ صَيَّرْتُ مُهُورَهُنَّ إِلَيْكَ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى: فَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ أَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ يَقْطِينٍ رَحِمَهُ اللَّهُ وَجَّهَ إِلَى جَوَارِيهِ حَتَّى حَمَلَ حِبَاءَهُنَّ مِمَّنْ بَاعَهُ، فَوَجَّهَ إِلَيْهِ بِمَا فَرَضَ عَلَيْهِ مِنْ مُهُورِهِنَّ، وَ زَادَ ثَلَاثَةَ آلَافِ دِينَارٍ لِلْوَلِيمَةِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَلْفَ دِينَارٍ فِي دَفْعَةٍ وَاحِدَةٍ. حَدَّثَنِي حَمْدَوَيْهِ وَ إِبْرَاهِيمُ، قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَ ذَكَرَ مِثْلَهُ.

بکر بن محمد اشعری نے امام کاظمؑ سے روایت کی، فرمایا؛ میں نے کل رات اللہ تعالی سے دعا کی کہ وہ علی بن یقطین مجھے بخش دے تو اللہ نے میری دعا قبول کرلی اور وہ مجھے بخش دیا، علی بن یقطین نے شدت اخلاص کے ساتھ ہماری راہ میں مال و دولت خرچ کی جس کی وجہ سے اسے یہ مقام ملا، کہا جاتا ہے کہ علی بن یقطین نے تین بار ایک لاکھ سے تین لاکھ درہم بطور تحفہ امام کاظم کی خدمت میں پیش کیے اور امام نے اپنی تین چار اولادوں بشمول امام رضاؑ کی شادی کی تو علی بن یقطین کو لکھا کہ ان کے مہر میں نے تیرے ذمے لگا دیئے ہیں، محمد بن عیسی کا کہنا ہے کہ مجھے حسن بن علی نے بیان کیا کہ اس کے باپ علی بن یقطین اپنے مملوکہ چیزیں بیچ دیں اور ان کی رقم امام کی طرف مہر کے لیے بھیج دی اور ان کے ساتھ تین ہزار دینا ولیمہ کے لیے اضافہ کیے تو ایک ہی مرتبہ ۱۳ہزار دینار پہنچے۔

۸۲۰ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ، زَعَمَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ: أَنَّهُ أَحْصَى لِعَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ بَعْضَ السِّنِينَ ثَلَاثَمِائَةِ مُلَبٍّ أَوْ مِائَتَيْنِ وَ خَمْسِينَ مُلَبِّياً، وَ إِنْ لَمْ يَكُنْ يَفُوتُهُ مَنْ يَحُجُّ عَنْهُ،

www.shiabookspdf.com

وَ كَانَ يُعْطِي بَعْضَهُمْ عِشْرِينَ أَلْفاً، وَ بَعْضَهُمْ عَشَرَةَ آلَافٍ فِي كُلِّ سَنَةٍ لِلْحَجِّ، مِثْلَ الْكَاهِلِيِّ وَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ وَ غَيْرِهِمَا، وَ يُعْطِي أَدْنَاهُمْ أَلْفَ دِرْهَمٍ، وَ سَمِعْتُ مَنْ يَحْكِي فِي أَدْنَاهُمْ خَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ، وَ كَانَ أَمَرَهُ بِالدُّخُولِ فِي أَعْمَالِهِمْ، فَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَانْظُرْ كَيْفَ يَكُونُ لِأَصْحَابِكَ فَزَعَمَ أُمَيَّةُ كَاتِبُهُ وَ غَيْرُهُ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِجِبَايَتِهِمْ فِي الْعَلَانِيَةِ وَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ فِي السِّرِّ-

حسین بن علی نے گمان کیا کہ اس نے ایک سال ایک سال حج کے موقع پر ۳۰۰ یا ۲۵۰ تلبیہ کہنے والے افراد کو دیکھا جو علی بن یقطین کے لیے تلبیہ کہہ رہے تھے، اور ہر سال ان کی طرف سے حج کرنے والے ہوتے تھے اور وہ ان میں سے بعض کی ۲۰ ہزار اور بعض کو ۱۰ ہزار دیتے تھے ان میں کاہلی، عبدالرحمٰن بن حجاج وغیرہ ہوتے تھے اور ان میں سے سب سے کمترین وظیفہ ۱۰ ہزار درہم تھا اور بعض نے بیان کہ ان میں سے سب سے کمترین وظیفہ پانچ ہزار درہم تھا اور امام نے اسے ان حکومتوں کے اعمال میں شامل ہونے کا حکم دیا تھا۔

آپ نے فرمایا اگر ضروری ہو تو غور کرنا کہ کیسے تم اپنے ساتھیوں کے مفید واقع ہو سکتے ہو! تو امیہ کے کاتب وغیرہ نے گمان کیا کہ وہ ظاہری طور پر ان کے لیے عطیات کا حکم دیا کرتے تھے لیکن باطن مین ان سے عطیات کو روک لیتے تھے۔

وَ زَعَمَتْ رَحِيمَةُ أَنَّهَا قَالَتْ لِأَبِي الْحَسَنِ الثَّانِي (ع) ادْعُ لِعَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ! فَقَالَ: قَدْ كُفِيَ عَلِيُّ بْنُ يَقْطِينٍ. وَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ (ع): مِنْ سَعَادَةِ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ أَنِّي ذَكَرْتُهُ فِي الْمَوْقِفِ وَ زَعَمَ ابْنُ أَخِي الْكَاهِلِيِّ أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ (ع) قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ اضْمَنْ لِيَ الْكَاهِلِيَّ وَ عِيَالَهُ وَ أَضْمَنُ لَكَ الْجَنَّةَ!. فَزَعَمَ ابْنُ أَخِيهِ أَنَّ عَلِيّاً لَمْ يَزَلْ يُجْرِي عَلَيْهِمُ الطَّعَامَ وَ الدَّرَاهِمَ وَ جَمِيعَ أَبْوَابِ النَّفَقَاتِ، مُشْبَعِينَ

www.shiabookspdf.com

فِی ذَلِکَ، حَتَّی مَاتَ أَهْلُ الْكَاهِلِيِّ كُلُّهُمْ وَ قَرَابَاتُه وَ جِيرَانُهُ. وَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) إِنَّ لِلَّهِ مَعَ كُلِّ طَاغِيَةٍ وَزِيراً مِنْ أَوْلِيَائِهِ يَدْفَعُ بِهِ عَنْهُمْ، دَعْوَةَ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع) عَلِيَّ بْنَ يَقْطِينٍ وَ مَا وَلَدَ! قَالَ، فَقَالَ: لَيْسَ حَيْثُ يُذْهَبُ أَ مَا عَلِمْتَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ فِی صُلْبِ الْكَافِرِ بِمَنْزِلَةِ الْحَصَاةِ تَكُونُ فِی اللبِنَةِ [اللَّبِنَةِ]، يُصِيبُهَا الْمَطَرُ فَيَغْسِلُهَا وَ لَا يَضُرُّ الْحَصَاةَ شَيْئاً.

اور رحیمہ کا گمان ہے کہ اس نے امام ابوالحسن دوم (امام رضاؑ) سے عرض کی کہ علی بن یقطین کے لیے دعا فرمائیے تو آپ نے فرمایا؛ علی بن یقطین کے لیے ہماری دعا کافی ہے اور امام کاظم نے فرمایا؛ کہ علی بن یقطین کی سعادت ہے کہ میں نے اسے حج کے موقع پر یاد کیا، کاہلی نے گمان کیا کہ امام کاظمؑ نے علی بن یقطین سے فرمایا میرے لیے کاہلی اور اس کے اہل و عیال کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں تو اس کے بھتیجے کا گمان ہے کہ علی بن یقطین ان کی طرف طعام و دراہم اور ہر قسم کے اخراجات بھیجا کرتے تھے اور اس میں بہت زیادہ خرچ کرتے تھے یہاں تک کہ کاہلی اور اس کے رشتہ دار اور اس کے ہمسایہ فوت ہوئے، اور امام کاظم نے فرمایا ہر طاغوت کے ساتھ اللہ کے اولیاء میں سے ایسے وزیر ہوتے ہیں جو خدا کے بندوں کا وہاں دفاع کرتے ہیں امام صادق نے علی بن یقطین اور اس کی اولاد کے لیے دعا کی فرمایا؛ ایسا نہیں جیسی مراد لی جاتی ہے کیا تجھے معلوم نہیں کہ مومن کافر کے صلب میں اس گٹھلی کی مانند ہے جو اینٹ کے اندر ہو اس پر بارش برسے تو اسے دھو دے لیکن گٹھلی کو کوئی نقصان نہ ہو۔

۸۲۱ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ إِشْكِيبَ، قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ صَالِحٍ الرَّازِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبَّادٍ الْقَصْرِيِّ قَصْرُ ابْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَلَامٍ وَ فُلَانِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَا، بَعَثَ إِلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ يَقْطِينٍ، فَقَالَ: اشْتَرِيَا رَاحِلَتَيْنِ وَ تَجَنَّبَا الطَّرِيقَ! وَ دَفَعَ إِلَيْنَا مَالًا وَ كُتُباً حَتَّى تُوصِلَا مَا مَعَكُمَا

www.shiabookspdf.com

مِنَ الْمَالِ وَ الْكُتُبِ إِلَى أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى (ع) وَ لَا يَعْلَمْ بِكُمَا أَحَدٌ! قَالا، فَأَتَيْنَا الْكُوفَةَ فَاشْتَرَيْنَا رَاحِلَتَيْنِ وَ تَزَوَّدْنَا زَاداً وَ خَرَجْنَا نَتَجَنَّبُ الطَّرِيقَ، حَتَّى إِذَا صِرْنَا بِبَطْنِ الرُّمَّةِ شَدَدْنَا رَاحِلَتَنَا وَ وَضَعْنَا لَهُمَا الْعَلَفَ وَ قَعَدْنَا نَأْكُلُ، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذَا رَاكِبٌ قَدْ أَقْبَلَ وَ مَعَهُ شَاكِرِيٌّ، فَلَمَّا قَرُبَ مِنَّا فَإِذَا هُوَ أَبُو الْحَسَنِ مُوسَى (ع) فَقُمْنَا إِلَيْهِ وَ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ وَ دَفَعْنَا إِلَيْهِ الْكُتُبَ وَ مَا كَانَ مَعَنَا[۱۳۵]، فَأَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ كُتُباً فَنَاوَلَنَا إِيَّاهَا، فَقَالَ: هَذِهِ جَوَابَاتُ كُتُبِكُمْ! قَالَ، قُلْنَا إِنَّ زَادَنَا قَدْ فَنِيَ، فَلَوْ أَذِنْتَ لَنَا فَدَخَلْنَا الْمَدِينَةَ فَزُرْنَا رَسُولَ اللَّهِ (ص) وَ تَزَوَّدْنَا زَاداً فَقَالَ: هَاتَا مَا مَعَكُمَا مِنَ الزَّادِ! فَأَخْرَجْنَا الزَّادَ إِلَيْهِ فَقَلَّبَهُ بِيَدِهِ، فَقَالَ: هَذَا يُبْلِغُكُمَا إِلَى الْكُوفَةِ، وَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ (ص) فَقَدْ رَأَيْتُمَاهُ، إِنِّي صَلَّيْتُ مَعَهُمُ الْفَجْرَ وَ أَنَا أُرِيدُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَهُمُ الظُّهْرَ، انْصَرِفَا فِي حِفْظِ اللَّهِ. ۸۲۲ حَدَّثَنِي حَمْدَوَيْهِ بْنُ نُصَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سِيبَوَيْهِ الرَّازِيِّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ صَالِحٍ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ -

سلام بن حمید اور فلان بن حمید کا بیان ہے کہ علی بن یقطین نے ہمیں بلایا اور کہا؛ تم دو سواریاں خریدو اور مدینہ کی طرف روانہ ہو جاو اور اس کے ساتھ کچھ رقم اور کچھ خطوط ہمارے حوالے کیے اور کہا تم یہ چیزیں امام کاظمؑ کی خدمت میں لے جاو اور پورے راستے میں اس چیز کا خاص خیال رکھنا کہ کسی کو تمہارے متعلق کچھ علم نہ ہو، حسب الحکم ہم کوفہ آئے اور بازار سے دو سواریاں خریدیں اور کوفہ سے مدینہ کی طرف رخ کیا جب ہم بطن رملہ میں پہنچے تو ہم نے اپنی سواریوں کو سایہ میں باندھا اور ان کے آگے چارہ ڈالا اور خود کھانا کھانے کے لیے بیٹھ گئے

[۱۳۵] ۔ رجال الکشی، ص: ۴۳۷

www.shiabookspdf.com

،ابھی ہم کھانے میں مصروف تھے کہ دور سے ایک سوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں شاکری نیزہ تھا جب وہ سوار ہمارے قریب پہنچا تو ہم نے پہچان لیا وہ امام موسی کاظمؑ تھے ہم نے اٹھ کر آپ کو سلام کیا اور علی بن یقطین کے خطوط اور اس کی دی ہوئی رقم آپ کے حوالے کر دی حضرت نے اپنی آستین میں سے پہلے سے لکھے ہوئے خطوط نکال کر ہمارے حوالے کیے اور فرمایا ؛یہ خطوط علی بن یقطین کے ان خطوط کا جواب ہیں، پھر ہم نے عرض کی مولا ہمارے پاس زاد راہ کم رہ گیا ہے اس لیے ہم چاہتے ہیں کہ ہم مدینہ منورہ آئیں اور رسول اکرم ﷺ کی زیارت کریں اور واپسی کے لیے زاد راہ حاصل کریں ،امام نے فرمایا ؛ جو کچھ تمہارے توشہ دان میں موجود ہے وہ لے آو۔

ہم نے اپنا بچا ہوا زاد راہ امام کے سامنے رکھا ،آپ نے اس پر اپنا بابرکت ہاتھ پھیرا اور فرمایا ؛یہی زاد راہ تمہارے لیے کوفہ تک کافی رہے گا ،البتہ رسول اکرم ﷺ کی زیارت تم پہلے کر چکے ہو پس واپس لوٹ جاو اور مجھے اجازت دو کیونکہ میں نے فجر کی نماز مدینہ میں پڑھی تھی اور چاہتا ہوں کہ ظہر کی نماز بھی مدینہ میں پڑھوں ،یہ کہہ کر آپ ہماری نگاہوں سے اوجھل ہوگئے۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

یقطین کے بیٹے علی، خزیمہ، یعقوب اور عبید امام کاظمؑ کے اصحاب

. عَلِیٌّ وَ خُزَیْمَةُ وَ یَعقُوبُ وَ عُبَیْدٌ بَنُو یَقْطِینٍ کُلُّهُمْ مِنْ أَصْحَابِ أَبِی الْحَسَنِ (ع).

۸۲۳ طَاهِرُ بْنُ عِیسَی، قَالَ حَدَّثَنِی أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُوسَی الْعَلَوِیُّ، قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِیلَ بْنَ مُوسَی عَمِّی، قَالَ، رَأَیْتُ الْعَبْدَ الصَّالِحَ (ع) عَلَی الصَّفَا، یَقُولُ: إِلَهِی فِی أَعْلَی عِلِّیِّینَ اغْفِرْ لِعَلِیِّ بْنِ یَقْطِینٍ.

اسماعیل بن موسیٰ کا بیان ہے کہ میں نے عبد صالح (امام کاظمؑ) کو صفا پہ دیکھا کہ آپ فرمارہے تھے؛اے میرے بلند اور برتر پروردگار! علی بن یقطین کو بخش دے۔

۸۲۴ جَعْفَرُ بْنُ مَعْرُوفٍ، قَالَ حَدَّثَنَا یَعقُوبُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ الْحُسَیْنِ کَاتِبِ عَلِیِّ بْنِ یَقْطِینٍ، قَالَ، أَحْصَیْتُ لِعَلِیِّ بْنِ یَقْطِینٍ مَنْ وَافَی عَنْهُ فِی عَامٍ وَاحِدٍ مِائَةً وَ خَمْسِینَ رَجُلًا، أَقَلُّ مَنْ أَعْطَاهُ مِنْهُمْ سَبْعُمِائَةِ دِرْهَمٍ، وَ أَکْثَرُ مَنْ أَعْطَاهُ عَشَرَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ۔

علی بن یقطین کے کاتب سلیمان بن حسین کا بیان ہے کہ میں نے ایک سال علی بن یقطین کی طرف سے حج کرنے والوں کو ۱۵۰ شمار کیا کہ ان میں سے جسے کم ترین صلہ دیا گیا ۷۰۰ درہم تھا اور جسے زیادہ سے زیادہ دیا گیا وہ ۱۰۰۰۰ درہم تھا۔

www.shiabookspdf.com

موسی بن بکر واسطی[۱۳۶]

۸۲۵ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ بَكْرٍ الْوَاسِطِيِّ، قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ (ع) يَقُولُ، قَالَ أَبِي (ع): سَعِدَ امْرُؤٌ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرَى مِنْهُ خَلَفاً تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ، وَ قَدْ أَرَانِي اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ مِنِ ابْنِي هَذَا خَلَفاً، وَ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْعَبْدِ الصَّالِحِ (ع)، مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنِي.

موسی بن بکر واسطی کا بیان ہے کہ میں نے امام کاظمؑ سے سنا، فرمایا: میرے والد گرامی نے فرمایا ؛وہ شخص بہت نیک بخت اور خوش نصیب ہے جو مرنے سے پہلے اپنی اولاد کو ایسی حالت میں دیکھ لے جس سے اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور خدا نے مجھے اپنا یہ بیٹا دیا ہے جو میرا جانشین ہے اور آپ نے عبد صالح امام کاظمؑ کی طرف اشارہ فرمایا جس کے ذریعے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔

۸۲۶ حَدَّثَنِي حَمْدَوَيْهِ بْنُ نُصَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ بَكْرٍ الْوَاسِطِيِّ، قَالَ، أَرْسَلَ إِلَيْهِ أَبُو الْحَسَنِ (ع) فَأَتَيْتُهُ،

---

[۱۳۶] ۔ رجال الطوسی ۳۰۷و۳۵۹. تنقیح المقال ۳: قسم المیم: ۲۵۴. خاتمۃ المستدرک ۸۵۱. معجم رجال الحدیث ۱۹: ۲۲ و ۲۸. رجال النجاشی ۲۹۰. فہرست الطوسی ۱۶۲. رجال ابن داود ۱۹۳. معالم العلماء ۱۲۰. رجال الحلی ۵۷۲. نقد الرجال ۳۵۶. جامع الرواۃ ۲: ۲۷۲. معجم الثقات ۳۶۳. رجال البرقی ۳۰و۴۸. ہدایۃ المحدثین ۱۵۳. رجال الکشی ۴۳۸. مجمع الرجال ۶: ۱۵۱ و ۱۵۲. منتہی المقال ۳۱۲. منہج المقال ۳۴۷. جامع المقال ۹۱. التحریر الطاووسی ۲۶۹. روضۃ المتقین ۱۴: ۳۶۲. اتقان المقال ۳۷۶. الوجیزۃ ۵۲. رجال الأنصاری ۱۹۲. بہجۃ الامال ۷: ۱۰۶.

www.shiabookspdf.com

فَقَالَ لِی: مَا لِی أَرَاکَ مُصْفَرّاً وَ قَالَ لِی أَ لَمْ آمُرکَ بِأَکْلِ اللَّحْمِ! قَالَ، فَقُلْتُ مَا أَکَلْتُ غَیْرَهُ مُنْذُ أَمَرْتَنِی، فَقَالَ: کَیْفَ تَأْکُلُهُ قُلْتُ طَبِیخاً، قَالَ کُلْهُ کَبَاباً فَأَکَلْتُ، فَأَرْسَلَ إِلَیَّ بَعْدَ جُمْعَةٍ فَإِذَا الدَّمُ قَدْ عَادَ فِی وَجْهِی، فَقَالَ لِی نَعَمْ، ثُمَّ قَالَ لِی: یَخِفُّ عَلَیْکَ أَنْ نَبْعَثَکَ فِی بَعْضِ حَوَائِجِنَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُکَ فَمُرْنِی بِمَ شِئْتَ! فَوَجَّهَنِی فِی بَعْضِ حَوَائِجِهِ إِلَی الشَّامِ.

موسی بن بکر واسطی کا بیان ہے کہ امام موسی کاظمؑ نے مجھے بلایا، جب میں حاضر ہوا تو فرمایا؛ کیا وجہ ہے کہ تیرا رنگ کیوں ہو گیا ہے؟ کیا میں نے تجھے گوشت کھانے کا حکم نہیں دیا تھا تو میں نے عرض کی، جب سے آپ نے مجھے حکم دیا ہے میں کوئی دوسری چیز نہیں کھائی۔

آپ نے پوچھا؛ گوشت کیسے کھاتے ہو؟

میں نے عرض کی: پکا کر کھاتا ہوں۔

امام نے فرمایا؛ کباب بنا کر کھاو، تو آپ نے جمعہ کے بعد مجھے بلایا تو خون میرے چہرے میں لوٹ آیا تھا، تو آپ نے فرمایا؛ ہاں، کیا تیرے لیے آسان ہے کہ ہم تجھے اپنی ایک ضرورت کے لیے بھیجیں، میں نے عرض کی؛ میں آپ کا غلام ہوں، مجھے جو چاہیں حکم فرمائیں، تو آپ نے مجھے اپنے کام سے شام کی طرف بھیجا۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

ہند بن حجاج

۸۲۷ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْحُلَيْسِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ هَوْذَا، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ظَرِيفِ بْنِ نَاصِحٍ، فَقَالَ قَدْ جِئْتُکَ بِحَدِيثٍ مَنْ يَأْتِيکَ حَدَّثَنِي فُلَانٌ وَ نَسِيَ الْحُلَيْسِيُّ اسْمُهُ عَنْ بَشَّارٍ مَوْلَى السِّنْدِيِّ بْنِ شَاهَکَ قَالَ كُنْتُ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ بُغْضاً لِآلِ أَبِي طَالِبٍ، فَدَعَانِي السِّنْدِيُّ بْنُ شَاهَکَ يَوْماً، فَقَالَ لِي: يَا بَشَّارُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَئْتَمِنَکَ عَلَى مَا ائْتَمَنَنِي عَلَيْهِ هَارُونُ! قُلْتُ: إِذَنْ لَا أُبْقِي فِيهِ غَايَةً قَالَ: هَذَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ (ع) قَدْ دَفَعَهُ إِلَيَّ وَ قَدْ وَكَّلْتُکَ بِحِفْظِهِ! فَجَعَلَهُ فِي دَارٍ جَوْفَ دُورِ حُرَمِهِ وَ وَكَّلَنِي عَلَيْهِ، وَ كُنْتُ أُقْفِلُ عَلَيْهِ عِدَّةَ أَقْفَالٍ، فَإِذَا مَضَيْتُ فِي حَاجَةٍ وَكَّلْتُ امْرَأَتِي بِالْبَابِ فَلَا تُفَارِقُهُ حَتَّى أَرْجِعَ، قَالَ بَشَّارٌ فَحَوَّلَ اللَّهُ مَا كَانَ فِي قَلْبِي مِنَ الْبُغْضِ حُبّاً، قَالَ، فَدَعَانِي (ع) يَوْماً فَقَالَ لِي: يَا بَشَّارُ امْضِ إِلَى سِجْنِ الْقَنْطَرَةِ فَادْعُ لِي هِنْدَ بْنَ الْحَجَّاجِ، وَ قُلْ لَهُ أَبُو الْحَسَنِ يَأْمُرُکَ بِالْمَصِيرِ إِلَيْهِ! فَإِنَّهُ سَيَنْتَهِرُکَ وَ يَصِيحُ عَلَيْکَ فَإِذَا فَعَلَ ذَلِکَ: فَقُلْ أَنَا قَدْ قُلْتُ لَکَ وَ أَبْلَغْتُ رِسَالَتَهُ فَإِنْ شِئْتَ فَافْعَلْ وَ إِنْ شِئْتَ فَلَا تَفْعَلْ، وَ اتْرُکْهُ وَ انْصَرِفْ! قَالَ، فَفَعَلْتُ مَا أَمَرَنِي وَ أَقْفَلْتُ الْأَبْوَابَ كَمَا كُنْتُ أَفْعَلُ، وَ أَقْعَدْتُ امْرَأَتِي عَلَى الْبَابِ، وَ

www.shiabookspdf.com

قُلْتُ لَهَا لَا تَبرَحِی حَتَّی آتِیکَ، وَ قَصَدْتُ إِلَی سِجْنِ الْمُقَنْطَرَةِ فَدَخَلْتُ عَلَی هِنْدِ بْنِ الْحَجَّاجِ فَقُلْتُ لَهُ أَبُو الْحَسَنِ يَأْمُرُكَ بِالْمَصِيرِ إِلَيْهِ! قَالَ فَصَاحَ عَلَيَّ وَ انْتَهَرَنِي، فَقُلْتُ لَهُ أَنَا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَ قُلْتُ لَكَ فَإِنْ شِئْتَ فَافْعَلْ وَ إِنْ شِئْتَ فَلَا تَفْعَلْ، وَ انْصَرَفْتُ وَ تَرَكْتُهُ، وَ جِئْتُ إِلَی أَبِي الْحَسَنِ (ع) فَوَجَدْتُ امْرَأَتِي قَاعِدَةً عَلَی الْبَابِ وَ الْأَبْوَابُ مُقَفَّلَةٌ، فَلَمْ أَزَلْ أَفْتَحُ وَاحِداً وَاحِداً مِنْهَا، حَتَّی وَصَلْتُ إِلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ وَ أَعْلَمْتُهُ الْخَبَرَ، قَالَ: نَعَمْ قَدْ جَاءَنِي، وَ انْصَرَفْتُ فَخَرَجْتُ إِلَی امْرَأَتِي، فَقُلْتُ لَهَا جَاءَ أَحَدٌ بَعْدِي فَدَخَلَ هَذَا الْبَابَ فَقَالَتْ: لَا وَ اللَّهِ مَا فَارَقْتُ الْبَابَ وَ لَا فَتَحْتُ الْأَقْفَالَ حَتَّی جِئْتُ.

سندی بن شاہک کے غلام بشار کا کہنا ہے کہ میں ابو طالب کی آل کے بغض میں بہت زیادہ شدت رکھتا تھا تو ایک دن سندی بن شاہک نے مجھے بلایا اور کہا؛ اے بشار! میں تجھے وہ امانت سپرد کرنا چاہتا ہوں جس پر ہارون نے مجھے امین بنایا ہے، میں نے کہا؛ پھر تو میں اس میں نہیں بچوں گا، کہا؛ یہ موسی بن جعفرؑ ہیں جو ہارون نے میرے سپرد کیے اور میں تجھے ان کی حفاظت پر مامور کرتا ہوں، تو اس نے انہیں اپنے محروم و مقید افراد کے وسط میں ایک کمرے میں قید کر دیا تھا اور مجھے ان پر مامور کر دیا میں ان پر کئی تالے لگا کر رکھتا اور جب اپنے کسی کام سے جاتا تو اپنی بیوی کو دروازے پر نگران مقرر کر جاتا کہ وہ میرے لوٹنے تک وہاں سے جدا نہ ہو، بشار کہتا ہے کہ اس دورانیے میں خدا نے میرے دل کے بغض آل محمد کو ان کی محبت سے بدل دیا تو ایک دن امام کاظمؑ نے مجھے بلایا اور فرمایا:

اے بشار! مقنطرہ والے قید خانے میں جاؤ اور ہند بن حجاج کو میرے پاس لاؤ اور اس سے کہو کہ ابو الحسن تجھے بلا رہے ہیں وہ تیری سرزنش کرے گا اور یہ چیخے گا جب وہ ایسا کرے تو کہنا؛ میں نے تجھے بتا دیا ہے اور پیغام پہنچا دیا، اب تیری مرضی چاہے تو عمل کرے اور چاہے تو عمل نہ

www.shiabookspdf.com

کرے اور اسے چھوڑ کر واپس لوٹ آنا، بشار کہتا ہے؛میں نے امام کے حکم کی تعمیل کی اور پہلے کی طرح دروازوں کو قفل کر دیا اور دروازے پہ بیوی کو نگران مقرر کیا اور اس سے کہہ دیا میرے واپس آنے تک یہاں سے نہیں ہلنا، میں مقتطرہ کے قید خانے میں جارہا ہوں، میں ہند بن حجاج کے پاس پہنچا اور اس سے کہا؛امام ابوالحسن تجھے حکم دے رہے ہیں کہ ان کے پاس حاضر ہو تو وہ مجھ پر چیخنے لگا اور میری سرزنش کرنے لگا تو میں نے کہا؛میں نے پیغام پہنچا دیا ہے ،اب تیری مرضی،آئے یا نہ آئے، تو میں اسے چھوڑ کر چلا آیا، میں نے اپنی بیوی کو دروازے پر بیٹھا ہوا پایا اور دروازے بھی قفل تھے، میں نے ایک ایک قفل کھولا یہاں تک کہ امام ابوالحسن کے پاس پہنچ گیا اور آپ کو خبر دی تو آپ نے فرمایا؛ہاں وہ میرے پاس آیا تھا، میں لوٹ کر بیوی کے پاس گیا اور اس سے پوچھا؛کیا میرے بعد کوئی آیا تھا اور اس دروازے سے داخل ہوا ؟اس نے کہا خدا کی قسم! میں تو دروازے سے نہیں ہلی اور نہ تیرے آنے تک میں نے تالے کھولے ہیں۔

قَالَ وَ رَوَانِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَنْبَارِیُّ أَخُو صَنْدَلٍ، قَالَ، بَلَغَنِی مِنْ جِهَةٍ أُخْرَى أَنَّهُ لَمَّا صَارَ إِلَيْهِ هِنْدُ بْنُ الْحَجَّاجِ، قَالَ لَهُ الْعَبْدُ الصَّالِحُ (ع) عِنْدَ انْصِرَافِهِ: إِنْ شِئْتَ رَجَعْتَ إِلَى مَوْضِعِکَ وَ لَکَ الْجَنَّةُ وَ إِنْ شِئْتَ انْصَرَفْتَ إِلَى مَنْزِلِکَ! فَقَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَوْضِعِی إِلَى السِّجْنِ- رَحِمَهُ اللَّهُ. قَالَ وَ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الصَّيْمَرِیُّ، أَنَّ هِنْدَ بْنَ الْحَجَّاجِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّيْمَرَةِ وَ أَنَّ قَصْرَهُ لَبَيِّنٌ، قَالَ أَبُو عَمْرٍو: هَذَا الْخَبَرُ مِنْ جِهَةِ أَبِی الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِیِّ يَقُولُ حَدَّثَنِی أَبُو الْقَاسِمِ الْحُلَيْسِیُّ.

اور اس نے کہا؛کہ صندل کے بھائی علی بن محمد بن حسن انباری نے مجھے روایت کی کہ یہ خبر مجھے دوسری جہت سے پہنچی کہ جب ہند بن حجاج آپ کے پاس پہنچا تو عبد صالح نے اس کے

لوٹتے وقت فرمایا؛ اگر تو اپنے مقام پر لوٹنا چاہتا ہے تو تیرے لیے جنت ہے اور اگر چاہے تو میں تجھے تیرے گھر لوٹا دوں، تو اس نے کہا میں قید خانے مین اپنے مقام پر پہنچنا چاہتا ہوں، خدا ان پر رحم فرمائے۔

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

صفوان بن مہران[۱۳۷]

۸۲۸ حَمْدَوَيْه، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ فَضَّالٍ، قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، قَالَ، دَخَلْتُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ (ع) فَقَالَ لِي: يَا صَفْوَانُ كُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ حَسَنٌ جَمِيلٌ مَا خَلَا شَيْئاً وَاحِداً! قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ إِكْرَاؤُكَ جِمَالَكَ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ يَعْنِي هَارُونَ قُلْتُ: وَ اللَّهِ مَا أَكْرَيْتُهُ أَشَراً وَ لَا بَطَراً وَ لَا لِصَيْدٍ وَ لَا لِلَّهْوِ، وَ لَكِنِّي أُكْرِيهِ لِهَذَا الطَّرِيقِ يَعْنِي طَرِيقَ مَكَّةَ، وَ لَا أَتَوَلَّاهُ بِنَفْسِي وَ لَكِنْ أَنْصِبُ مَعَهُ غِلْمَانِي، فَقَالَ لِي: يَا صَفْوَانُ أَ يَقَعُ كِرَاؤُكَ عَلَيْهِمْ قُلْتُ: نَعَمْ جُعِلْتُ فِدَاكَ، قَالَ: فَقَالَ لِي: أَ تُحِبُّ بَقَاءَهُمْ حَتَّى يَخْرُجَ كِرَاؤُكَ قُلْتُ نَعَمْ، قَالَ: فَمَنْ أَحَبَّ بَقَاءَهُمْ فَهُوَ مِنْهُمْ وَ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ كَانَ وَرَدَ النَّارَ، قَالَ صَفْوَانُ فَذَهَبْتُ وَ بِعْتُ جِمَالِي عَنْ آخِرِهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ إِلَى هَارُونَ، فَدَعَانِي فَقَالَ لِي يَا صَفْوَانُ بَلَغَنِي

---

[۱۳۷] ۔ رجال البرقی ۴۵. رجال النجاشی اص۴۴۰ن ۵۲۳، رجال الطوسی ۲۲۰ن ۴۱، فہرست الطوسی ۱۱۰، معالم العلماء ۶۰، التحریر الطاووسی ۱۵۳ن ۲۰۱، رجال ابن داود ۱۸۷ن ۷۶۹، رجال العلامۃ الحلی ۸۹، نقد الرجال ۱۷۲ن ۴، مجمع الرجال ۳ص۲۱۵، جامع الرواۃ اص۴۱۲، وسائل الشیعۃ ۲۰ص۲۱۷ن ۵۹۳، ہدایۃ المحدثین ۸۲، بہجۃ الآمال ۵ص۳۹، تنقیح المقال ۲ص۹۹ن ۵۷۷۹، معجم رجال الحدیث ۹ص۱۲۱ن ۵۹۲۱ و ۱۳۷ن ۵۹۲۵، قاموس الرجال ۵ص۵۰۲. معجم الثقات ۶۵. توضیح الاشتباہ ۱۸۷. سفینۃ البحار ۲: ۳۷. بہجۃ الآمال ۵: ۳۹. البحار ۴۷: ۳۴۳ وغیرہا. الارشاد ۲۸۸. منتہی المقال ۱۶۵. منہج المقال ۱۸۳. جامع المقال ۷۴. الوجیزۃ ۳۷. شرح مشیخۃ الفقیہ ۲۴. رجال الأنصاری ۹۷.

www.shiabookspdf.com

أَنَّکَ بِعْتَ جِمَالَکَ قُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: لِمَ قُلْتُ: أَنَا شَیْخٌ کَبِیرٌ وَ أَنَّ الْغِلْمَانَ لَا یَفُونَ بِالْأَعْمَالِ، فَقَالَ: هَیْهَاتَ أَیْهَاتَ إِنِّی لَأَعْلَمُ مَنْ أَشَارَ عَلَیْکَ بِهَذَا أَشَارَ عَلَیْکَ بِهَذَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ، قُلْتُ: مَا لِی وَ لِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ! فَقَالَ: دَعْ هَذَا عَنْکَ فَوَ اللَّهِ لَوْ لَا حُسْنُ صُحْبَتِکَ لَقَتَلْتُکَ.

صفوان بن مہران جمال کا بیان ہے کہ میں ایک دن امام کاظمؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا؛ تیرے تمام معاملات صحیح ہیں لیکن ایک چیز درست نہیں، میں نے عرض کی میں آپ پر فدا ہو جاوں، وہ کونسی چیز ہے؟ امام نے فرمایا؛ تو اپنے اونٹ ہارون رشید کو کرایہ پر دیتا ہے؟ میں نے عرض کی؛ میں اپنے اونٹ اسے ظلم و فساد کے لیے دیتا ہوں اور نہ لہو لعب کے لیے بلکہ میں اس وقت کرایہ پر دیتا ہوں جب وہ حج کے لیے جاتا ہے اور میں خود بھی اس کے ساتھ نہیں جاتا بلکہ اپنے غلاموں کو اس کے ساتھ روانہ کرتا ہوں، امام نے فرمایا؛ کیا تیرا کرایہ ان پر نہیں ہوتا؟ میں نے عرض کی؛ ہاں، مولا، میں آپ پر قربان جاوں۔

فرمایا: جب تک تمہارے اونٹ اور کرایہ ان کے پاس ہو تو ان کی بقاء کو پسند نہیں کرتا؟

میں نے عرض کی: ہاں، مولا۔

امام نے فرمایا: جو شخص ان کی زندگی اور بقاء کو پسند کرے تو وہ انہی میں سے ہے اور جو ان میں سے ہو گا وہ جہنم میں جائے گا، صفوان کا بیان ہے کہ میں نے جاکر اپنے سب اونٹ بیچ دیئے تو یہ ہارون کو خبر پہنچی تو اس نے مجھے بلایا اور مجھ سے کہا؛ اے صفوان! مجھے خبر پہنچی کہ تم نے اپنے اونٹ بیچ دیئے ہیں! میں نے کہا ہاں، اس نے کہا: کیوں؟ میں نے کہا: میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور میرے غلام یہ کاروبار نہیں سنبھال سکتے، تو اس نے کہا؛ یہ ہرگز نہیں ہے مجھے علم ہے کہ یہ تو نے موسیٰ بن جعفر کے اشارے سے کیا ہے، میں نے کہا بھلا میرا ان سے کیا تعلق ہے؟! اس نے کہا: اسے جانے دے، خدا کی قسم! اگر تیرا حق صحبت نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

ابو علی عبدالرحمٰن بن حجاج

۸۲۹ حَمْدَوَيْهِ بْنُ نُصَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُدَسَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ نَاجِيَةَ، قَالَ، سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ (ع) وَ ذَكَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حَجَّاجٍ،فَقَالَ: إِنَّهُ لَثَقِيلٌ عَلَى الْفُؤَادِ.

ابن ناجیہ نے امام کاظمؑ سے روایت کی کہ آپ نے عبدالرحمٰن بن حجاج کو یاد کیا تو فرمایا؛وہ دلوں پہ بہت گراں گزرتا تھا۔

۸۳۰ أَبُو الْقَاسِمِ نَصْرُ بْنُ الصَّبَّاحِ، قَالَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَجَّاجِ شَهِدَ لَهُ أَبُو الْحَسَنِ (ع) بِالْجَنَّةِ وَ كَانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) يَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ كَلِّمْ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ يُرَى فِي رِجَالِ الشِّيعَةِ مِثْلُكَ.

عبدالرحمٰن بن حجاج نے کہا کہ امام کاظمؑ نے اس کے لیے جنت کی گواہی دی اور امام صادق اس سے فرماتے تھے ؛اے عبدالرحمٰن ! تم اہل مدینہ سے مناظرہ کرو کیونکہ میں اپنے شیعوں میں تجھ جیسے افراد کو دیکھنا پسند کرتا ہوں۔

SHIABOOKSPDF MANZAR AELIYA WWW.SHIABOOKSPDF.COM

شعیب عقرقوفی

۸۳۱ وجَدْتُ بِخَطِّ جِبْرِیلَ بْنِ أَحْمَدَ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ، عَنْ أَبِیه، قَالَ، أَخْبَرَنِی شُعَیْبٌ الْعَقَرْقُوفِیُّ قَالَ، قَالَ لِی أَبُو الْحَسَنِ (ع) مُبْتَدِئاً مِنْ غَیْرِ أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْ شَیْءٍ: یَا شُعَیْبُ یَلْقَاکَ غَداً رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَغْرِبِ یَسْأَلُکَ عَنِّی، فَقُلْ هُوَ وَ اللَّهِ الْإِمَامُ الَّذِی قَالَ لَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع)، فَإِذَا سَأَلَکَ عَنِ الْحَلَالِ وَ الْحَرَامِ فَأَجِبْهُ مِنِّی! فَقُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاکَ فَمَا عَلَامَتُهُ فَقَالَ: رَجُلٌ طَوِیلٌ جَسِیمٌ یُقَالُ لَهُ یَعْقُوبُ، فَإِذَا أَتَاکَ فَلَا عَلَیْکَ أَنْ تُجِیبَهُ عَنْ جَمِیعِ مَا سَأَلَکَ فَإِنَّهُ وَاحِدُ قَوْمِه، وَ إِنْ أَحَبَّ أَنْ تُدْخِلَهُ إِلَیَّ فَأَدْخِلْهُ! قَالَ، فَوَ اللَّهِ إِنِّی لَفِی طَوَافِی إِذْ أَقْبَلَ إِلَیَّ رَجُلٌ طَوِیلٌ مِنْ أَجْسَمِ مَا یَکُونُ مِنَ الرِّجَالِ، فَقَالَ لِی أُرِیدُ أَنْ أَسْأَلَکَ عَنْ صَاحِبِکَ فَقُلْتُ عَنْ أَیِّ صَاحِبٍ قَالَ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، فَقُلْتُ مَا اسْمُکَ فَقَالَ یَعْقُوبُ، فَقُلْتُ وَ مِنْ أَیْنَ أَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَغْرِبِ قُلْتُ فَمِنْ أَیْنَ عَرَفْتَنِی قَالَ أَتَانِی آتٍ فِی مَنَامِی: الْقَ شُعَیْباً فَسَلْهُ عَنْ جَمِیعِ مَا تَحْتَاجُ إِلَیْهِ!

شعیب عقرقوفی کا بیان ہے کہ امام کاظمؑ نے میرے سوال کیے بغیر خود کلام کی ابتداء کرتے ہوئے فرمایا: اے شعیب ! کل تجھے اہل مغرب میں سے ایک شخص ملے گا جو تجھ سے میرے متعلق سوال کرے گا تو کہہ دینا خدا کی قسم وہی امام ہیں جن کے متعلق امام صادق نے بیان

www.shiabookspdf.com

فرمایا اور جب وہ تجھ سے حلال و حرام کے متعلق سوال کرے تو اسے میری طرف سے جواب دینا۔

میں نے عرض کی: میں آپ پر فدا ہوں اس کی علامت و نشانی کیا ہے؟

فرمایا: وہ دراز قد اور جسیم و ضخیم مرد ہو گا جسے یعقوب کہتے ہیں جب وہ تیرے پاس آئے تو تجھ پر لازم نہیں کہ تو اس کے سب سوالوں کا جواب دے وہ خود اپنی قوم میں یگانہ اور خواندہ ہے اور اگر وہ پسند کرے کہ تو اسے میرے پاس لائے تو اسے لے آنا، شعیب کہتا ہے کہ خدا کی قسم میں طواف میں تھا کہ ایک طویل قد اور جسیم شخص میری طرف بڑھا اور مجھ سے کہا میں تجھ سے تیرے امام کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں؟ میں نے کہا کونسے امام؟

اس نے کہا: فلاں بن فلاں کے متعلق، میں نے کہا تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا یعقوب، میں نے پوچھا تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے کہا میں اہل مغرب سے ہوں، میں نے پوچھا تو نے مجھے کہاں سے جانا پہچانا؟ اس نے کہا ایک شخص میرے خواب میں آئے اور مجھ سے کہا؛ شعیب سے ملو اور جو تجھے ضرورت ہو اس سے سوال کرو۔

فَسَأَلْتُ عَنْکَ فَدُلِلْتُ عَلَیکَ، فَقُلْتُ أَجْلِسُ فِی هَذَا الْمَوْضِعِ حَتَّی أَفْرُغَمِنْ طَوَافِی وَ آتِیکَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَطُفْتُ ثُمَّ أَتَیْتُهُ فَکَلَّمْتُ رَجُلًا عَاقِلًا، ثُمَّ طَلَبَ إِلَیَّ أَنْ أُدْخِلَهُ عَلَی أَبِی الْحَسَنِ (ع)، فَأَخَذْتُ بِیَدِهِ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَی أَبِی الْحَسَنِ (ع)، فَأَذِنَ لِی، فَلَمَّا رَءَاهُ أَبُو الْحَسَنِ (ع) قَالَ لَهُ: یَا یَعْقُوبُ قَدِمْتَ أَمْسِ وَ وَقَعَ بَیْنَکَ وَ بَیْنَ أَخِیکَ شَرٌّ فِی مَوْضِعِ کَذَا وَ کَذَا، حَتَّی شَتَمَ بَعْضُکُمْ بَعْضاً، وَ لَیْسَ هَذَا دِینِی وَ لَا دِینَ آبَائِی، وَ لَا نَأْمُرُ بِهَذَا أَحَداً مِنَ النَّاسِ، فَاتَّقِ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَهُ، فَإِنَّکُمَا سَتَفْتَرِقَانِ بِمَوْتٍ: أَمَا إِنَّ أَخَاکَ سَیَمُوتُ فِی سَفَرِهِ قَبْلَ أَنْ یَصِلَ إِلَی أَهْلِهِ، وَ سَتَنْدَمُ أَنْتَ عَلَی مَا کَانَ مِنْکَ، وَ ذَلِکَ أَنَّکُمَا تَقَاطَعْتُمَا فَبُتِرَ

www.shiabookspdf.com

أعْمارُکُما، فَقالَ لَهُ الرَّجلُ: فَأنَا جُعِلْتُ فِداکَ مَتی أجَلِی فَقالَ أمَا إنَّ أجَلَکَ قَدْ حَضَرَ حَتَّی وَصَلْتَ عَمَّتَکَ بِمَا وَصَلْتَهَا بِه فِی مَنْزِلِ کَذَا وَ کَذَا، فَزِیدَ فِی أجَلِکَ عِشْرُونَ، قَالَ، فَأخْبَرَنِی الرَّجلُ وَ لَقِیتُه حَاجّاً: إنَّ أخَاهُ لَمْ یَقْبِلْ إلَی أهْلِه حَتَّی دَفَنَهُ فِی الطَّرِیقِ.

قَالَ أبُو عَمْرو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّه بْنِ مِهْرَانَ غَال، وَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ أبِی حَمْزَةَ کَذَّابٌ غَالٍ، قَالَ وَ لَمْ أسْمَعْ فِی شُعَیْبٍ إلَّا خَیْراً وَ أوْلِیَاؤُهُ أعْلَمُ بِهَذِهِ الرِّوَایَةِ.

تو میں نے تیرے متعلق لوگوں سے پوچھا انہوں نے تیری طرف رہنمائی کر دی میں نے کہا؛ یہیں بیٹھو، میں اپنا طواف مکمل کرلوں ان شاء اللہ ابھی تیرے پاس آتا ہوں میں نے طواف کیا پھر اس کے پاس آیا اس کے ساتھ باتیں ہوئیں تو میں نے اسے ایک عقل مند انسان پایا پھر اس نے مجھ سے خواہش کی کہ میں اسے امام کاظمؑ کے پاس لے جاوں تو میں نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے امام کے درخانہ پہ لایا اور اجازت لیکر اندر چلا گیا جب امام نے اسے دیکھا تو فرمایا؛ اے یعقوب ! تو کل ہی پہنچا تھا اور فلاں جگہ پر تیرے اور تیرے بھائی کے درمیان بری طرح لڑائی ہوئی یہاں تک کہ تم نے آپس مین سب و شتم کی یہ میرا اور میرے آباء واجداد کا دین نہیں ہے اور لوگوں میں سے کسی کا ہم ایسا حکم نہیں دیتے خدا وحدہ لاشریک سے ڈرو ،اب تمہیں عنقریب موت جدا کر دے گی، تیرا بھائی تو اسی سفر میں گھر پہنچنے سے پہلے مر جائے گا اور تو اپنے کیے پر پچھتائے گا اور یہ اس وجہ سے ہے کہ تم دونوں نے آپس میں قطع رحمی کی ہے تو تمہاری عمریں خدا نے کاٹ دی ہیں تو اس نے عرض کی ؛ مولا میں آپ پر قربان جاوں ،میری موت کب آئے گی ؟ فرمایا؛ تیری موت آ گئی تھی مگر تو نے اپنے چچا سے فلاں گھر میں صلہ رحمی کی تو

www.shiabookspdf.com

تیری عمر میں ۲۰ سال کا اضافہ ہو گیا، راوی کہتا ہے اس شخص نے مجھے بعد میں بتایا جب وہ مجھے اگلے سال حج کے موقع پر ملا کہ اس کا بھائی گھر نہیں پہنچ سکا بلکہ اس نے راستے میں دفن کر دیا۔

ابو عمرو کشی فرماتے ہیں اس روایت کی سند میں محمد بن عبداللہ بن مہران غالی ہے اور حسن بن علی بن ابی حمزہ بھی غالی اور جھوٹا ہے اور میں نے شعیب کے متعلق ذکر خیر سنا ہے اور اس کے اولیاء اس روایت کو خوب جانتے ہیں۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

www.shiabookspdf.com

علی بن ابی حمزہ بطائنی[۱۳۸]

۸۳۲ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنِی حَمْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَلَانِسِیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی مُعَاوِیَةُ بْنُ حُکَیْمٍ، قَالَ حَدَّثَنِی أَبُو دَاوُدَ الْمُسْتَرِقُّ، عَنْ عُتَیْبَةَ بَیَّاعِ الْقَصَبِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ الْبَطَائِنِیِّ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الْأَوَّلِ (ع) قَالَ، قَالَ لِی یَا عَلِیُّ أَنْتَ وَ أَصْحَابُکَ أَشْبَاهُ الْحَمِیرِ.

علی بن ابی حمزہ کا بیان ہے کہ امام کاظمؑ نے مجھ سے فرمایا؛ اے علی! تو اور تیرے ساتھی گدھوں کی مانند ہیں۔

۸۳۳ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ حَدَّثَنِی أَبُو عَلِیٍّ الْفَارِسِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَی، عَنْ یُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ، دَخَلْتُ عَلَی الرِّضَا (ع) فَقَالَ لِی: مَاتَ عَلِیُّ بْنُ أَبِی حَمْزَةَ، قُلْتُ نَعَمْ، قَالَ: قَدْ دَخَلَ النَّارَ، قَالَ، فَفَزِعْتُ مِنْ ذَلِکَ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْإِمَامِ بَعْدَ مُوسَی أَبِی، فَقَالَ لَا أَعْرِفُ إِمَاماً بَعْدَهُ، فَقِیلَ لَا! فَضُرِبَ فِی قَبْرِهِ ضَرْبَةً اشْتَعَلَ قَبْرُهُ نَاراً.

---

[۱۳۸]۔ رجال النجاشی ۲ص۶۹ن ۶۵۴، رجال الطوسی ۲۴۲ن ۳۱۲ و۳۵۳ن ۱، فہرست الطوسی ۱۲۲ن ۴۲۰، معالم العلماء ۶۷ن ۴۵۸، التحریر الطاووسی ۱۷۵ن ۲۳۹، رجال ابن داود ۲۸۷ن ۳۱۳، رجال العلامۃ الحلی ۲۳۱، نقد الرجال ۲۲۴ن ۱۰، مجمع الرجال ۴ص ۱۵۳، جامع الرواۃ ۱ص ۵۴۷، وسائل الشیعۃ ۲۰ص ۲۵۵ن ۷۶۱، ہدایۃ المحدثین ۲۱۱، بہجۃ الآمال ۵ص ۳۵۵، تنقیح المقال ۲ص ۲۶۰ن ۸۱۱۱، الموسوعۃ الرجالیہ ۴ص ۲۳۹ و ۲۴۰ و ۶ص ۵۱۶ و ۷ص ۶۵۱، الذریعۃ ۱۲ص ۴۳، معجم رجال الحدیث ۱۱ص ۲۱۴ن ۸۳۲ ۷ و ۸۳۳ ۷، قاموس الرجال ۶ص ۳۴۴، مسند الامام الکاظمؑ عطاردی ۳ص ۴۵۵ن ۳۹۸.

www.shiabookspdf.com

یونس بن عبدالرحمٰن کا بیان ہے کہ میں امام رضاؑ کے پاس حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے پوچھا ؛کیا علی بن ابی حمزہ مر گیا؟ میں نے عرض کی ؛ہاں، مولا، فرمایا؛ وہ جہنم میں داخل ہو گیا، تو میں ڈر گیا۔

آپ نے فرمایا: اس سے امام موسیٰ کاظم کے بعد والے امام کے متعلق سوال کیا گیا تو اس نے کہا ؛میں امام موسیٰ کے بعد کسی امام کو نہیں جانتا، تو کہا گیا؛ نہیں، تو اس کی قبر میں ایسی ضرب لگائی گئی کہ اس کی قبر آگ سے جل اٹھی۔

۸۳۴ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُود، قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ كَذَّابٌ مُتَّهَمٌ. قَالَ رَوَى أَصْحَابُنَا أَنَّ الرِّضَا (ع) قَالَ بَعْدَ مَوْتِه: أُقْعِدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ فِي قَبْرِه، فَسُئِلَ عَنِ الْأَئِمَّة، فَأَخْبَرَ بِأَسْمَائِهِمْ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَسُئِلَ فَوَقَفَ، فَضُرِبَ عَلَى رَأْسِه ضَرْبَةً امْتَلَأَ قَبْرُه نَاراً.

محمد بن مسعود نے علی بن حسن سے نقل کیا کہ علی بن ابی حمزہ کذاب جھوٹا اور متہم ہے اور ہمارے شیعہ نے امام رضاؑ سے نقل کیا کہ آپ نے اس کی موت کے بعد فرمایا اسے اس کی قبر میں اٹھا کر بٹھایا گیا اور ائمہ کے متعلق سوال کیا گیا؟ تو اس نے ان کے نام بتانے شروع کیے جب وہ میرے نام پر پہنچا تو رک گیا تو اس سے پوچھا گیا تو اس نے جواب دیا؛ نہیں، تو اس کے سر پر ایسی ضرب لگائی گئی کہ اس کی قبر آگ سے بھر گئی۔

۸۳۵ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ الْمُسْتَرِقُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ، قَالَ أَبُو الْحَسَنِ مُوسَى (ع) يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَ أَصْحَابُكَ أَشْبَاهُ الْحَمِيرِ.

علی بن ابی حمزہ کا بیان ہے کہ امام کاظمؑ نے مجھ سے فرمایا؛ اے علی! تو اور تیرے ساتھی گدھوں کی مانند ہیں۔

www.shiabookspdf.com

۸۳۶ حَدَّثَنَا حَمْدَوَیْه، قَالَ، حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُوسَی، عَنْ أَبِی دَاوُدَ، قَالَ، کُنْتُ أَنَا وَ عُیَیْنَةُ بَیَّاعُ الْقَصَبِ، عِنْدَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ، قَالَ، فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ،[۱۳۹] قَالَ لِی أَبُو الْحَسَنِ مُوسَی (ع) إِنَّمَا أَنْتَ یَا عَلِیُّ وَ أَصْحَابُکَ أَشْبَاهُ الْحَمِیرِ. قَالَ، فَقَالَ عُیَیْنَةُ أَ سَمِعْتَ قَالَ، قُلْتُ إِی وَ اللَّهِ، قَالَ، فَقَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ وَ اللَّهِ لَا أَنْقُلُ قَدَمَیَّ إِلَیْهِ مَا حَیِیتُ.

ابو داود کا بیان ہے کہ میں اور عیینہ بیاع قصب علی بن ابی حمزہ کے پاس تھے تو اس نے کہا؛ امام کاظمؑ نے مجھ سے فرمایا؛ اے علی! تو اور تیرے ساتھی گدھوں کی مانند ہیں، تو عیینہ نے کہا؛ کیا تو نے امام سے سنا تو اس نے کہا: ہاں خدا کی قسم، اور پھر کہا؛ خدا کی قسم ہاں میں نے آپ سے سنا تو شرم کی وجہ سے آپ کے پاس نہیں جاتا تھا۔

۸۳۷ قَالَ حَدَّثَنِی حَمْدَوَیْه، قَالَ، قَالَ حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُوسَی، عَنْ دَاوُدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ، وَقَفَ عَلَیَّ أَبُو الْحَسَنِ (ع) فِی بَنِی زُرَیْقٍ، فَقَالَ لِی وَ هُوَ رَافِعٌ صَوْتَهُ: یَا أَحْمَدُ! قُلْتُ لَبَّیْکَ، قَالَ: إِنَّهُ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ (ص) جَهَدَ النَّاسُ فِی إِطْفَاءِ نُورِ اللَّهِ! فَأَبَی اللَّهُ إِلَّا أَنْ یُتِمَّ نُورَهُ بِأَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ (ع) فَلَمَّا تُوُفِّیَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) جَهَدَ عَلِیُّ بْنُ أَبِی حَمْزَةَ وَ أَصْحَابُهُ فِی إِطْفَاءِ نُورِ اللَّهِ! فَأَبَی اللَّهُ إِلَّا أَنْ یُتِمَّ نُورَهُ، وَ إِنَّ أَهْلَ الْحَقِّ إِذَا دَخَلَ فِیهِمْ دَاخِلٌ سُرُّوا بِهِ، وَ إِذَا خَرَجَ مِنْهُمْ خَارِجٌ لَمْ یَجْزَعُوا عَلَیْهِ، وَ ذَلِکَ أَنَّهُمْ عَلَی یَقِینٍ مِنْ أَمْرِهِمْ، وَ إِنَّ أَهْلَ الْبَاطِلِ إِذَا دَخَلَ فِیهِمْ دَاخِلٌ سُرُّوا بِهِ، وَ إِذَا خَرَجَ

---

[۱۳۹] ۔ رجال الکشی، ص: ۴۴۵

www.shiabookspdf.com

مِنْهُمْ خَارِجٌ جَزِعُوا عَلَيْهِ، وَ ذَلِکَ أَنَّهُمْ عَلَى شَکٍّ مِنْ أَمْرِهِمْ، إِنَّ اللَّهَ جَلَّ جَلَالُهُ يَقُولُ: فَمُسْتَقَرٌّ وَ مُسْتَوْدَعٌ(انعام۹۸)، قَالَ، ثُمَّ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ (ع) الْمُسْتَقَرُّ الثَّابِتُ وَ الْمُسْتَوْدَعُ الْمُعَارُ.

احمد بن محمد کا بیان ہے کہ امام ابوالحسن بنی رزیق میں میرے پاس تشریف لائے اور بلند آواز سے مجھ سے فرمایا؛اے احمد! میں نے عرض کی: لبیک، یاامام، تو آپ نے فرمایا؛جب رسول اکرم کی وفات ہوئی تو لوگوں نے نور خدا کی بجھانے کی کوشش کی تو خدا نے اپنے نور کو امیر المومنین کے ذریعے کامل کیااور جب ابوالحسن امام کاظم کی وفات ہوئی تو علی بن ابی حمزہ اور اس کے ساتھیوں نے نور خدا کی بجھانے کی کوشش کی تو خدا نے اپنے نور کو کامل کیااور اہل حق وہ ہیں کہ جب ان میں کوئی آتا ہے تو وہ خوش ہوجاتے ہیں اور جب ان میں سے کوئی چلا جاتا ہے تو جزع و فزع (بے صبری) نہیں کرتے کیونکہ انہیں اپنے امر کا یقین ہے اور اہل باطل وہ ہیں کہ جب ان میں کوئی آتا ہے تو وہ خوش ہوجاتے ہیں اور جب ان میں سے کوئی چلا جاتا ہے تو جزع و فزع (بے صبری) کرتے ہیں کیونکہ انہیں اپنے امر میں شک ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا ہے ؛پھر جائے استقرار ہے اور ایک جائے ودیعت اور سپردگی، پھر فرمایا؛امام صادق نے ارشاد فرمایا ؛قرارگاہ ثابت و پختہ اور جائے ودیعت قرض وادھار ہے۔

۸۳۸ وَجَدْتُ بِخَطِّ جِبْرِيلَ بْنِ أَحْمَدَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ، دَخَلْتُ الْمَدِينَةَ وَ أَنَا مَرِيضٌ شَدِيدُ الْمَرَضِ فَكَانَ أَصْحَابُنَا يَدْخُلُونَ وَ لَا أَعْقِلُ بِهِمْ وَ ذَاکَ أَنَّهُ أَصَابَنِي حُمَّى فَذَهَبَ عَقْلِي وَ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَمَّارٍ

www.shiabookspdf.com

أَنَّهُ أَقَامَ عَلَيَّ بِالْمَدِينَةِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لَا يَشُكُّ أَنَّهُ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا حَتَّى يَدْفِنَنِي[۱۴۰] وَ يُصَلِّيَ عَلَيَّ، وَ خَرَجَ إِسْحَاقُ بْنُ عَمَّارٍ، وَ أَفَقْتُ بَعْدَ مَا خَرَجَ إِسْحَاقُ، فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي افْتَحُوا كِيسِي وَ أَخْرِجُوا مِنْهُ مِائَةَ دِينَارٍ فَاقْسِمُوهَا فِي أَصْحَابِنَا، وَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو الْحَسَنِ (ع) بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ، فَقَالَ الرَّسُولُ يَقُولُ لَكَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) اشْرَبْ هَذَا الْمَاءَ فَإِنَّ فِيهِ شِفَائَكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ! فَفَعَلْتُ فَأَسْهَلَ بَطْنِي فَأَخْرَجَ اللَّهُ مَا كُنْتُ أَجِدُهُ فِي بَطْنِي مِنَ الْأَذَى، وَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ (ع)، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ أَمَا إِنَّ أَجَلَكَ قَدْ حَضَرَ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ، فَخَرَجْتُ إِلَى مَكَّةَ فَلَقِيتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَمَّارٍ، فَقَالَ وَ اللَّهِ لَقَدْ أَقَمْتُ بِالْمَدِينَةِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مَا شَكَكْتُ إِلَّا أَنَّكَ سَتَمُوتُ، فَأَخْبِرْنِي بِقِصَّتِكَ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ، وَ مَا قَالَ لِي أَبُو الْحَسَنِ: مِمَّا أَنْسَأَ اللَّهُ فِي عُمُرِي مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ مِنَ الْمَوْتِ، وَ أَصَابَنِي مِثْلُ مَا أَصَابَ، فَقُلْتُ يَا إِسْحَاقُ إِنَّهُ إِمَامٌ ابْنُ إِمَامٍ وَ بِهَذَا يُعْرَفُ الْإِمَامُ.

علی بن ابی حمزہ کا بیان ہے کہ میں شدید مرض کی حالت میں مدینہ میں داخل ہوا ہمارے ساتھی آتے تھے لیکن میں ان کو سمجھ نہیں پاتا تھا کیونکہ مجھے شدید بخار تھا میری عقل زائل ہو چلی تھی اور مجھے اسحاق بن عمار نے بتایا کہ وہ میرے پاس مدینہ میں تین دن ٹھہرا اور اسے یقین تھا کہ وہ مجھے کفن و دفن دے گا اور نماز جنازہ پڑھے گا اور مدینہ سے جائیگا پھر اسحاق چلا گیا اس کے جانے کے بعد مجھے کچھ افاقہ ہوا تو مین نے اپنے ساتھیوں سے کہا: میرا فلاں تھیلا کھول کر اس سے ۱۰۰ دینار نکال کر ہمارے ساتھیوں میں تقسیم کردو، اور امام کاظم نے میری طرف ایک ظرف میں پانی بھیجا آپ کے بھیجے ہوئے شخص نے کہا کہ امام کاظم نے حکم دیا کہ یہ پانی پی لو

[۱۴۰] ۔ رجال الکشی، ص: ۴۴۶۔

اس میں تیری شفا ہے ان شاء اللہ، میں نے پانی پیا تو مجھے پیچش آگیا اور خدا نے میرے پیٹ کی اذیت اور درد کو ختم کردیا میں امام کی خدمت میں حاضر ہوا۔

آپ نے فرمایا؛اے علی تیری موت کئی بار آئی تو میں مکہ کی طرف گیا تو مجھے اسحاق بن عمار ملے توانہوں نے کہا خدا کی قسم میں تین دن مدینہ میں ٹھہرا اور مجھے شک نہیں تھا کہ تو ضرور مر جائے گا تو مجھے اپنا قصہ بیان کرو تو میں نے اسے سب بات بتادی اور جو امام نے فرمایا کہ خدا نے تیری عمر کو کئی بار بڑھا دیا اور مجھے اس طرح کی حالت لاحق ہوئی تھی تو میں نے کہا اے اسحاق ! بے شک وہ امام ہیں اور امام کے فرزند اور اس کے ذریعے امام کو پہچانا جاتا ہے۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

عبداللہ بن یحییٰ کاہلی[۱۴۱]

۸۴۱ حَدَّثَنِی حَمْدَوَیْهِ بْنُ نُصَیْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی، قَالَ،زَعَمَ الْکَاهِلِیُّ أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ (ع) قَالَ لِعَلِیِّ بْنِ یَقْطِینٍ اضْمَنْ لِیَ الْکَاهِلِیَّ وَ عِیَالَهُ أَضْمَنْ لَکَ الْجَنَّةَ، فَزَعَمَ ابْنُ أَخِیهِ: أَنَّ عَلِیّاً رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ یَزَلْ یُجْرِی عَلَیْهِمُ الطَّعَامَ وَ الدَّرَاهِمَ وَ جَمِیعَ النَّفَقَاتِ مُسْتَغْنِینَ حَتَّی مَاتَ الْکَاهِلِیُّ وَ أَنَّ نِعْمَتَهُ کَانَتْ تَعُمُّ عِیَالَ الْکَاهِلِیِّ وَ قَرَابَاتِهِ، وَ الْکَاهِلِیُّ یَرْوِی عَنْ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ (ع).

حمدویہ بن نصیر نے محمد بن عیسی سے نقل کیا کہ کاہلی نے گمان کیا کہ امام کاظمؑ نے علی بن یقطین سے فرمایا؛تم مجھے کاہلی اور اس کے اہل وعیال کی ضمانت دو تو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں،کاہلی کے بھتیجے نے گمان کیا کہ علی بن یقطین خدا ان پر رحم فرمائے ان کے لیے طعام ،دراہم اور تمام اخراجات کا انتظام کرتے تھے وہ بہت آسودہ حال تھے یہاں تک کہ کاہلی فوت ہوگئے اور ان کی نعمت اور برکت کاہلی کے اہل وعیال اور قریبیوں سب تک تھی اور کاہلی امام صادق سے روایت کرتا ہے۔

[۱۴۱]۔ رجال البرقی ۲۲،رجال النجاشی ۲ص ۲۲، رجال الطوسی ۵۱، فہرست الطوسی ۱۲۸، معالم العلماء ۲۴، التحریر الطاووسی ۱۶۹، رجال ابن داود ۲۱۶،رجال العلامۃ الحلی ۱۰۹، نقد الرجال ۲۱۰، مجمع الرجال ۴ص ۶۲، جامع الرواۃ ۱ص ۵۱۷، مشترکات الکاظمی ۲۰۸، تنقیح المقال ۲ص ۲۲۳ن ۱۲۵ ۷، الذریعۃ ۶ص ۳۴۶ن ۲۰۴۷، معجم رجال الحدیث ۱۰ص ۳۷۹ن ۲۲۴۷ و ۳۹۰ن ۲۵۳۷ و ۲۳ص ۳۱۴ن ۱۵۴۳۳، قاموس الرجال ۶ص ۱۷۵.. جامع الرواۃ ۱: ۵۱۷ و ۲: ۴۵۰.. ہدایۃ المحدثین ۲۰۸ و ۳۱۸، توضیح الاشتباہ ۲۱۴. بہجۃ الامال ۵: ۲۹۹. معجم الثقات ۳۱۴. سفینہ البحار ۲: ۱۳۹. منتہی المقال ۱۹۵. منہج المقال ۲۱۴. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۴۷. اتقان المقال ۸۵ و ۲۰۳، الوجیزۃ ۳۹. شرح مشیخۃ الفقیہ ۱۰۱. رجال الانصاری ۱۱۲.

www.shiabookspdf.com

۸۴۲ وَجَدْتُ بِخَطِّ جِبْرِيلَ بْنِ أَحْمَدَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَخْطَلَ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى الْكَاهِلِيِّ، قَالَ، حَجَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ (ع) فَقَالَ لِي: اعْمَلْ خَيْراً فِي سَنَتِكَ هَذِهِ فَإِنَّ أَجَلَكَ قَدْ دَنَا، قَالَ فَبَكَيْتُ، فَقَالَ لِي: وَ مَا يُبْكِيكَ قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ نَعَيْتَ إِلَيَّ نَفْسِي، قَالَ: أَبْشِرْ فَإِنَّكَ مِنْ شِيعَتِنَا وَ أَنْتَ إِلَى خَيْرٍ! قَالَ، قَالَ أَخْطَلُ: فَمَا لَبِثَ عَبْدُ اللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا يَسِيراً حَتَّى مَاتَ.

عبداللہ بن یحییٰ کاہلی کا بیان ہے کہ میں نے حج کی تو امام کاظمؑ کی خدمت میں حاضر ہوا امام نے مجھ سے فرمایا؛ ارے اس سال اچھے عمل کر لو اب تیری موت قریب ہے، تو میں رونے لگا امام نے پوچھا؛ تجھے رونا کیوں آ رہا ہے؟

میں نے عرض کی: میں آپ پر قربان جاوں آپ مجھے میری موت کی خبر دے رہے ہیں۔

فرمایا: ہاں تجھے بشارت ہو تو ہمارے شیعوں میں سے ہے اور تو خیر و نیکی پہ ہے (تیرا خاتمہ بالخیر ہو گا)، راوی اخطل کہتا ہے کہ اس کے بعد عبداللہ کاہلی بہت کم عرصہ زندہ رہا یہاں تک کہ ان کی وفات ہو گئی۔

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

محمد بن حکیم[۱۴۲]

۸۴۳ حَدَّثَنِی حَمْدَوَیْهِ، قَالَ حَدَّثَنِی یَعْقُوبُ بْنُ یَزِیدَ، عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَکِیمٍ قَالَ ذُکِرَ لِأَبِی الْحَسَنِ (ع) أَصْحَابُ الْکَلَامِ، فَقَالَ: أَمَّاابْنُ حَکِیمٍ فَدَعُوهُ.

محمد بن حکیم کا بیان ہے کہ امام کاظم کے پاس مناظرہ کرنے والوں کا ذکر ہوا تو امام نے فرمایا ابن حکیم کو رہنے دو۔

۸۴۴ حَمْدَوَیْهِ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی، قَالَ حَدَّثَنِی یُونُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ کَانَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) یَأْمُرُ مُحَمَّدَ بْنَ حَکِیمٍ أَنْ یُجَالِسَ أَهْلَ الْمَدِینَةِ فِی مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ (ص) وَ أَنْ یُکَلِّمَهُمْ وَ یُخَاصِمَهُمْ! حَتَّی کَلَّمَهُمْ فِی صَاحِبِ الْقَبْرِ، فَکَانَ إِذَا انْصَرَفَ إِلَیْهِ، قَالَ لَهُ: مَا قُلْتَ لَهُمْ وَ مَا قَالُوا لَکَ وَ یَرْضَی بِذَلِکَ مِنْهُ. ۸۴۵ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیدَ الْقُمِّیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ یَحْیَی، عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ هَاشِمٍ،

---

[۱۴۲]۔ رجال البرقی ۱۹و ۴۸، رجال النجاشی ۲ص۲۵۷ن ۹۵۸، رجال الطوسی ۲۸۵ن ۷۹ و۳۵۸ن ۲، فہرست الطوسی ۱۷۶ن ۶۴۷و ۱۸۰ان ۶۸۰، معالم العلماء ۱۰۶ان ۷۱۰، التحریر الطاووسی ۲۴۳ن ۳۶۲، رجال ابن داود ۳۰۸ن ۱۳۳۶، رجال العلامۃ الحلی ۱۵۱ان ۶۵، ایضاح الاشتباہ ۲۸۰ن ۶۲۹، نقد الرجال ۳۰۴ن ۲۷۲، مجمع الرجال ۵ ص۲۰۰، نضد الایضاح ۲۹۰، جامع الرواۃ ۲ص ۱۰۲ و ۱۰۳، وسائل الشیعۃ ۲۰ص ۳۲۶ن ۱۰۳۰، الوجیزۃ ۱۶۴، ہدایۃ المحدثین ۲۳۵، مستدرک الوسائل ۳ص ۶۵۷و ۷۴۳، بہجۃ الآمال ۶ص ۴۱۷، تنقیح المقال ۳ص ۱۰۹ان ۱۰۶۲۳و ۱۰۶۲۴، الذریعۃ ۶ص ۳۶۱ن ۲۲۱۴، معجم رجال الحدیث ۱۶ص ۳۰ن ۱۰۶۱۶و ۱۰۶۲۰، قاموس الرجال ۸ ص ۱۵۱و ۱۵۲۔

www.shiabookspdf.com

عَنْ یَحْیَی بْنِ عِمْرَانَ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ یُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَکِیمٍ، وَ قَدْ کَانَ أَبُو الْحَسَنِ (ع) وَ ذَکَرَ مِثْلَهُ.

حماد کا بیان ہے کہ امام کاظمؑ محمد بن حکیم کو مسجد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اہل مدینہ کے ساتھ بیٹھنے کا حکم دیتے تھے اور ان سے مناظرہ کرنے کا امر فرماتے تھے یہاں تک کہ وہ ان سے صاحب قبر کے متعلق مناظرے کرتے اور جب وہ لوٹ کر آتے تو امام کے سامنے ان کی باتیں اور اپنے استدلال پیش کیا کرتے تو امام اس سے راضی ہوتے تھے۔

مصادف[۱۴۳]

۸۴۶ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْخُزَاعِیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْخُزَاعِیُّ، عَنْ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَطِیَّةَ، عَنْ مُصَادِفٍ، قَالَ، اشْتَرَی أَبُو الْحَسَنِ (ع) ضَیْعَةً بِالْمَدِینَةِ أَوْ قَالَ قُرْبَ الْمَدِینَةِ، قَالَ، ثُمَّ قَالَ لِی: إِنَّمَا اشْتَرَیْتُهَا لِلصِّبْیَةِ یَعْنِی وُلْدَ مُصَادِفٍ وَ ذَلِکَ قَبْلَ أَنْ یَکُونَ مِنْ أَمْرِ مُصَادِفٍ مَا کَانَ.

مصادف کا بیان ہے کہ امام کاظمؑ نے مدینہ میں یا اس کے قریب ایک جائیداد خریدی پھر مجھے فرمایا میں نے یہ جائیداد تیری اولاد کے لیے خریدی ہے اور یہ مصادف کے قصے سے پہلے کی بات ہے۔

---

[۱۴۳]۔ رجال الطوسی ۳۵۹. جامع الرواۃ ۲: ۲۳۲. تنقیح المقال ۳: قسم المیم ۲۱۷. معجم الثقات ۳۶۰. معجم رجال الحدیث ۱۸: ۱۶۷. توضیح الاشتباہ ۲۸۲. مجمع الرجال ۶: ۹۲ و ۹۳. نقد الرجال ۳۴۵. رجال ابن داود ۲۷۸. رجال الحلی ۲۶۱. منتہی المقال ۳۰۱. منہج المقال ۳۳۴. خاتمۃ المستدرک ۸۴۹. التحریر الطاووسی ۲۸۳. اتقان المقال ۳۶۲. الوجیزۃ ۵۱. شرح مشیخۃ الفقیہ ۸۰. رجال الانصاری ۱۸۵.

www.shiabookspdf.com

حسین بن بشار[۱۴۴]

۸۴۷ حَدَّثنی خَلَفُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِیدٍ الْآدَمِیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی الْحُسَیْنُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ لَمَّا مَاتَ مُوسَی بْنُ جَعْفَرٍ (ع) خَرَجْتُ إِلَی عَلِیِّ بْنِ مُوسَی (ع) غَیْرَ مُؤْمِنٍ بِمَوْتِ مُوسَی (ع) وَ لَا مُقِرٍّ بِإِمَامَةِ عَلِیٍّ (ع) إِلَّا أَنَّ فِی نَفْسِی أَنْ أَسْأَلَهُ وَ أُصَدِّقَهُ، فَلَمَّا صِرْتُ إِلَی الْمَدِینَةِ انْتَهَیْتُ إِلَیْهِ وَ هُوَ بِالصراءِ، فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَیْهِ وَ دَخَلْتُ فَأَدْنَانِی وَ أَلْطَفَنِی، وَ أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْ أَبِیهِ (ع) فَبَادَرَنِی فَقَالَ: یَا حُسَیْنُ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ یَنْظُرَ اللَّهُ إِلَیْکَ مِنْ غَیْرِ حِجَابٍ وَ تَنْظُرَ إِلَی اللَّهِ مِنْ غَیْرِ حِجَابٍ فَوَالِ آلَ مُحَمَّدٍ (ع) وَ وَالِ وَلِیَّ الْأَمْرِ مِنْهُمْ، قَالَ، قُلْتُ أَنْظُرُ إِلَی اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ قَالَ: إِی وَ اللَّهِ، قَالَ حُسَیْنٌ: فَعَزَمْتُ عَلَی مَوْتِ أَبِیهِ وَ إِمَامَتِهِ، ثُمَّ قَالَ لِی: مَا أَرَدْتُ أَنْ آذَنَ لَکَ لِشِدَّةِ الْأَمْرِ وَ ضِیقِهِ وَ لَکِنِّی عَلِمْتُ الْأَمْرَ الَّذِی أَنْتَ عَلَیْهِ، ثُمَّ سَکَتَ قَلِیلًا ثُمَّ قَالَ: خُبِّرْتُ بِأَمْرِکَ قُلْتُ لَهُ أَجَلْ.

فَدَلَّ هَذَا الْحَدِیثُ عَلَی تَرْکِهِ الْوَقْفَ وَ قَوْلِهِ بِالْحَقِّ.

---

[۱۴۴]۔ رجال البرقی ۵۶، الارشاد مفید ۳۱۷، رجال الطوسی ۳۴۷ ن ۷ و ۳۷۳ ن ۲۳ و ۴۰۰ ن ۲، رجال ابن داود ۱۰۴ ن ۳۹۵، التحریر الطاووسی ۷۸ ن ۱۰۲، رجال العلامۃ الحلی ۴۹ ن ۶، لسان المیزان ۲ ص ۲۷۵ ن ۱۱۴۱، نقد الرجال ۱۰۲ ن ۲۵ و ۸۶ ن ۲۱، مجمع الرجال ۲ ص ۱۶۰ و ۱۶۹ و ۲۰۶، جامع الرواۃ ۱ ص ۱۹۰ و ۲۳۴، وسائل الشیعۃ ۲۰ ص ۱۷۳ ن ۳۵۵، الوجیزۃ ۱۵۰، ہدایۃ المحدثین ۴۲، بہجۃ الآمال ۳ ص ۲۵۴، تنقیح المقال ۱ ص ۳۲۱ ن ۲۸۵۶، اِعیان الشیعۃ ۵ ص ۶۰، العندبیل ۱ ص ۱۳۶ و ۱۷۱، الجامع فی الرجال ۱ ص ۵۸۳، معجم رجال الحدیث ۵ ص ۲۰۲ ن ۳۳۱۹ و ۳۳۲۰ و ۶ ص ۱۱۵ ن ۳۷۰۷ و ۳۷۰۸ و ۴ ص ۲۹۰ ن ۲۷۳۸، قاموس الرجال ۳ ص ۲۷۰.

www.shiabookspdf.com

حسین بن بشار کا بیان ہے کہ جب امام کاظمؑ کی شہادت ہوئی تو میں امام علی رضاؑ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے اس حالت میں چلا کہ نہ مجھے امام کاظم کی شہادت کا یقین تھا اور نہ امام رضاؑ کی امامت پر ایمان تھا مگر میرے ذہن میں یہ تھا کہ میں آپ سے سوال کروں گا تو جو آپ فرمائیں گے اسی کی تصدیق کروں گا، جب میں مدینہ میں پہنچا اور اس کے قریب صراء کے مقام پر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ سے حاضر ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ نے اجازت دی تو آپ نے مجھے اپنے قریب جگہ دی اور مجھ پہ خصوصی لطف و کرم کا اظہار فرمایا میں آپ سے آپ کے والد گرامی کے متعلق پوچھنا چاہتا تھا کہ آپ نے خود ہی مجھ سے پہلے فرمایا:

اے حسین! اگر تو چاہتا ہے کہ خدا تیری طرف بغیر کسی حجاب و پردے کے دیکھے اور تو بھی اس طرح اسے دیکھے تو آل محمد سے محبت رکھ اور ان کے ولی امر سے محبت رکھ۔

میں نے عرض کی: میں خدا کی طرف دیکھوں گا؟

امام نے فرمایا؛ ہاں خدا کی قسم، حسین کہتا ہے یہ چیز سن کر مجھے امام کاظمؑ کی شہادت اور امام رضاؑ کی امامت کا یقین ہو گیا پھر امام نے مجھ سے فرمایا: میں تجھے اس امر کی شدت اور تنگی کی وجہ سے اجازت نہیں دینا چاہتا لیکن میں اس امر کو جانتا تھا جس پر تم قائم تھا پھر کچھ دیر آپ خاموش رہے اور فرمایا؛ تجھے تجھے تیرے سوال کا جواب مل گیا ہے؟ میں نے عرض کی؛ ہاں مولا، کشی فرماتے ہیں کہ یہ روایت دلالت کرتی ہے کہ اس نے نظریہ وقف کو چھوڑ کر حق کا اعتراف کر لیا۔

www.shiabookspdf.com

نصر بن قابوس[۱۴۵]

۸۴۸ حَدَّثَنِی حَمْدَوَیْه، قَالَ حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُوسَی عَنْ سُلَیْمَانَ الصَّیْدِیِّ، عَنْ نَصْرِ بْنِ قَابُوسَ قَالَ، کُنْتُ عِنْدَ أَبِی الْحَسَنِ (ع) فِی مَنْزِلِه فَأَخَذَ بِیَدِی فَوَقَفَنِی عَلَی بَیْتٍ مِنَ الدَّارِ، فَدَفَعَ الْبَابَ فَإِذَا عَلِیٌّ ابْنُهُ (ع) وَ فِی یَدِهِ کِتَابٌ یَنْظُرُ فِیهِ، فَقَالَ لِی: یَا نَصْرُ تَعْرِفُ هَذَا قُلْتُ نَعَمْ هَذَا عَلِیٌّ ابْنُکَ، قَالَ: یَا نَصْرُ تَدْرِی مَا هَذَا الْکِتَابُ الَّذِی یَنْظُرُ فِیهِ قُلْتُ لَا، قَالَ: هَذَا الْجَفْرُ الَّذِی لَا یَنْظُرُ فِیهِ إِلَّا نَبِیٌّ أَوْ وَصِیٌّ. قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُوسَی: فَلَعَمْرِی مَا شَکَّ نَصْرٌ وَ لَا ارْتَابَ حَتَّی أَتَاهُ وَفَاةُ أَبِی الْحَسَنِ (ع).

نصر بن قابوس کا بیان ہے کہ میں امام کاظمؑ کے گھر میں آپ کے پاس تھا آپ نے میرا ہاتھ تھاما اور مجھے ایک کمرے میں لے گئے جہاں آپ کے فرزند امام علی رضاؑ ہاتھ میں کتاب تھامے مطالعہ کر رہے تھے آپ نے مجھ سے فرمایا؛ اے نصر اسے جانتے ہو؟ میں نے عرض کی؛ ہاں مولا، یہ آپ کے فرزند علی رضا ہیں، فرمایا اے نصر! جانتے ہو یہ کونسی کتاب ہے؟ میں نے

۱۴۵۔ مجمع الرجال ۶: ۱۷۷ و ۱۷۸۔ فہرست الطوسی ۳۶۲ ن ۵، رجال الطوسی ۳۲۴ وفیہ: اسند عنہ، و ۳۶۲. معجم رجال الحدیث ۱۹: ۱۴۰. ہدایۃ المحدثین ۱۵۵. جامع الرواۃ ۲: ۲۹۱. نقد الرجال ۳۶۱. رجال البرقی ۳۹. معجم الثقات ۱۲۶. توضیح الاشتباہ ۲۹۱. رجال النجاشی ۳۰۱. رجال ابن داود ۱۹۶. رجال الحلی ۱۷۵. تنقیح المقال ۳: قسم النون: ۲۶۹. الارشاد ۳۰۴. البحار ۴۷: ۳۴۳. منتہی المقال ۳۱۷. منہج المقال ۳۵۲. جامع المقال ۹۲. ایضاح الاشتباہ ۹۸. التحریر الطاووسی ۲۸۸. نضد الایضاح ۳۴۷. إضبط المقال ۵۵۰. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۶۵. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۳۵۷. اتقان المقال ۱۴۱. الوجیزۃ ۵۲. رجال الأنصاری ۱۹۵. بہجۃ الامال ۷: ۱۴۳. قاموس الرجال ۹ ص ۱۹۶۔

www.shiabookspdf.com

عرض کی؛ نہیں مولا، فرمایا؛ یہ وہ جفر ہے جس کا مطالعہ یا نبی کرتا ہے یا وصی اس کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔ حسن بن موسی راوی کہتا ہے کہ مجھے اپنی زندگی کی قسم نصر نے کبھی شک و شبہ نہیں کیا یہاں تک کہ اسے امام کاظمؑ کی شہادت کی خبر اسے ملی۔

ابو حفص عمر بن عبدالعزیز بن ابی بشار معروف (زحل)[۱۴۶]

۸۵۰ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْبَيْهَقِیُّ، قَالَ سَمِعْتُ الْفَضْلَ بْنَ شَاذَانَ يَقُولُ: زُحَلُ أَبُو حَفْصٍ يَرْوِی الْمَنَاكِيرَ وَ لَيْسَ بِغَالٍ.

فضل بن شاذان سے نقل ہوا، فرمایا؛ زحل ابو حفص اگرچہ ناشناختہ اور منکر روایات نقل کرتا ہے لیکن غالی نہیں ہے۔

[۱۴۶] ۔ رجال النجاشی ۲ص۷ ۱۲ان ۲۵۲، رجال الطوسی ۴۸۶ن ۶۳، فہرست الطوسی ۱۴۱ان ۵۱۳، معالم العلماء ۸۵ ن ۵۸۶، التحریر الطاووسی ۱۹۷ان ۲۹۲، رجال ابن داود ۴۸۹ن ۳۵۹، رجال العلامۃ الحلی ۲۴۰ن ۶، نقد الرجال ۲۵۴ن ۴۸، مجمع الرجال ۴ص ۲۶۲، جامع الرواۃ اص ۶۳۵، ہدایۃ المحدثین ۱۲۳، الوجیزۃ ۱۶۰، مستدرک الوسائل ۳ص ۷۴۰ (الفائدۃ السادسۃ)، بہجۃ الآمال ۵ص ۶۱۰، تنقیح المقال ۲ص ۳۴۴ ن ۹۰۱۵، الذریعۃ ۶ص ۳۵۴ ن ۲۱۳۴، معجم رجال الحدیث ۱۳ص ۴۱ ن ۸۷۵۸، قاموس الرجال ۷ص ۲۱۲.

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
www.shiabookspdf.com

علی بن حسان واسطی[۱۴۷] اور علی بن حسان ہاشمی

۸۵۱ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ سَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضَّال:عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانَ قَالَ: عَنْ أَيِّهِمَا سَأَلْتَ أَمَّا الْوَاسِطِيُّ: فَهُوَ ثِقَةٌ وَ أَمَّا الَّذِي عِنْدَنَا: يَرْوِي عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ، فَهُوَ كَذَّابٌ وَ هُوَ وَاقِفِيٌّ أَيْضاً لَمْ يُدْرِكْ أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى (ع).

محمد بن مسعود نے علی بن حسن بن علی بن فضال سے علی بن حسان کے بارے میں سوال کیا؟ توانہوں نے کہا؛ تونے کس کے متعلق سوال کیا ہے؟ واسطی ثقہ اور سچا شخص ہے لیکن ہمارے ہاں جس کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے علی بن حسان ہاشمی وہ اپنے چچا عبدالرحمٰن بن کثیر سے روایت کرتا ہے وہ بہت جھوٹا اور واقفی ہے اور اس نے امام موسی کاظمؑ کو درک نہیں کیا۔

---

[۱۴۷]۔ رجال الطوسی ۲۶۸ و ۴۰۴۔ تنقیح المقال ۲: ۲۷۵ و ۳۰۲۔ خاتمۃ المستدرک ۸۲۸۔ معجم رجال الحدیث ۱۱: ۳۱۳ و ۱۲: ۲۴۴ و ۲۴۶۔ رجال البرقی ۲۵۔ جامع الرواۃ ۱: ۵۶۴ و ۵۹۶۔ مجمع الرجال ۴: ۱۷۷ و ۲۱۴۔ رجال النجاشی ۱۹۷۔ فہرست الطوسی ۹۳۔ رجال الحلی ۹۶ و ۲۳۴۔ معالم العلماء ۶۵۔ ہدایۃ المحدثین ۱۱۶۔ رجال ابن داود ۱۳۶۔ نقد الرجال ۲۲۹۔ توضیح الاشتباہ ۲۲۷۔ بہجۃ الآمال ۵: ۳۹۲۔ منتہی المقال ۲۱۰۔ منہج المقال ۲۲۸۔ جامع المقال ۸۱۔ ایضاح الاشتباہ ۵۶۔ نضد الایضاح ۲۱۴۔ التحریر الطاووسی ۱۷۸۔ وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۶۰۔ اتقان المقال ۹۱۔ الوجیزۃ ۴۱۔ شرح مشیخۃ الفقیہ ۱۱۴۔ رجال الانصاری ۱۲۰۔

www.shiabookspdf.com

نجبہ بن حارث[۱۴۸]

۸۵۲ قَالَ حَمْدَوَيْهِ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى: نَجَبَةُ بْنُ الْحَارِثِ شَيْخٌ صَادِقٌ كُوفِيٌّ صَدِيقُ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ.

حمدویہ نے محمد بن عیسی سے نقل کیا کہ نجبہ (نجیہ) بن حارث ایک کوفی شیخ ہیں جو سچے اور صادق القول اور علی بن یقطین کے دوست ہیں۔

قاسم بن محمد جوہری[۱۴۹]

۸۵۳ قَالَ نَصْرُ بْنُ الصَّبَّاحِ: الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ لَمْ يَلْقَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (ع) وَ هُوَ مِثْلُ ابْنِ أَبِي غُرَابٍ، وَ قَالُوا إِنَّهُ كَانَ وَاقِفِيّاً.

---

[۱۴۸]۔ رجال الطوسی ۳۲۶ و ۳۶۲. تنقیح المقال ۳: قسم النون ۲۶۷. خاتمۃ المستدرک ۸۵۳. رجال ابن داود ۱۹۵. معجم رجال الحدیث ۱۹: ۱۲۵ و ۱۳۰. مجمع الرجال ۶: ۱۷۵. جامع الرواۃ ۲: ۲۸۹. نقد الرجال ۳۶۰. رجال البرقی ۴۲. معجم الثقات ۳۶۴. توضیح الاشتباہ ۲۹۰. رجال الحلی ۱۷۶. منتہی المقال ۳۱۶. منہج المقال ۳۵۲. التحریر الطاووسی ۲۹۱. اتقان المقال ۲۳۹. الوجیزۃ ۵۲. رجال الأنصاری ۱۹۴. بہجۃ الامال ۷: ۱۳۸.

[۱۴۹]۔ رجال الطوسی ۲۷۶ و ۳۵۸ و ۴۹۰. تنقیح المقال ۲: قسم القاف: ۲۴. خاتمۃ المستدرک ۸۳۶. رجال النجاشی ۲۲۲. رجال ابن داود ۱۵۴ و ۲۶۷. رجال الحلی ۲۴۷. فہرست الطوسی ۱۲۷. معجم رجال الحدیث ۱۴: ۴۷-۵۶. معالم العلماء ۹۲. رجال البرقی ۵۰. نقد الرجال ۲۷۱. جامع الرواۃ ۲: ۲۰. رجال الکشی ۴۵۲. مجمع الرجال ۵: ۵۰ و ۵۱. منتہی المقال ۲۴۵. منہج المقال ۲۶۵. التحریر الطاووسی ۲۲۶. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۱۵. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۲۹۸. اتقان المقال ۳۳۵. الوجیزۃ ۴۴. رجال الأنصاری ۱۴۱.

www.shiabookspdf.com

نصر بن صباح نے کہا؛ قاسم بن محمد جوہری نے امام صادقؑ سے ملاقات نہیں اور وہ ابن ابی غراب کی مانند ہے اور وہ کہتے ہیں کہ وہ واقفی تھا۔

یزید بن سلیط زیدی[150]

۸۵۴ حَدِیثُهُ طَوِیلٌ. اس کی حدیث طویل ہے[151]۔

نشیط بن صالح[152] اور خالد جوّاز

۸۵۵ حَدَّثَنَا حَمْدَوَیْه، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: كَانَ نَشِيطٌ وَ خَالِدٌ يَخْدُمَانِه يَعْنِي أَبَا الْحَسَنِ (ع)، قَالَ: فَذَكَرَ الْحَسَنُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ،عَنْ نَشِيطٍ، عَنْ خَالِدٍ الْجَوَّازِ، قَالَ، لَمَّا اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي أَمْرِ أَبِي الْحَسَنِ (ع)، قُلْتُ

---

[150]۔ رجال الطوسی ۳۶۳. معجم الثقات ۱۳۲. معجم رجال الحدیث ۲۰: ۱۱۴. رجال الکشی ۴۵۲. جامع الرواۃ ۲: ۳۴۳. عیون اِخبار الرضا ۱: ۲۴ و ۳۳ وفیہ: الأنصاری. الارشاد ۳۰۴. توضیح الاشتباہ ۳۰۳. المناقب ۴: ۳۲۱ و ۳۶۷. رجال البرقی ۴۸. تنقیح المقال ۳: قسم الیاء: ۳۲۶. خاتمۃ المستدرک ۸۶۲. رجال ابن داود ۲۰۵. مجمع الرجال ۶: ۲۷۰. نقد الرجال ۳۷۷. رجال الحلی ۲۶۵. منتہی المقال ۳۳۲. منہج المقال ۳۷۴. التحریر الطاووسی ۳۰۸. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۷۰. الوجیزۃ ۵۴. رجال الأنصاری ۲۰۵. بہجۃ الامال ۷: ۳۱۲.

[151]۔ اس نے امام رضاؑ کی امامت کی نص نقل کی ہے ؛الکافی ج۱، کتاب الحجۃ، باب النص والِاشارۃ علی اِبی الحسن الرضاؑ، ح ۱۴.

[152]۔ رجال الطوسی ۳۲۶ و ۳۶۲. معالم العلماء ۱۲۶. تنقیح المقال ۳: قسم النون: ۲۶۷. رجال الکشی ۴۵۲. مجمع الرجال ۶: ۱۷۵ و ۱۷۶. ہدایۃ المحدثین ۱۵۵. جامع الرواۃ ۲: ۲۹۰. نقد الرجال ۳۶۰. رجال البرقی ۴۷. معجم الثقات ۱۲۵. توضیح الاشتباہ ۲۹۱. رجال ابن داود ۱۹۶. رجال النجاشی ۳۰۲. رجال الحلی ۱۷۶. فہرست الطوسی ۱۷۲. معجم رجال الحدیث ۱۹: ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۳. منتہی المقال ۳۱۶. منہج المقال ۳۵۲. جامع المقال ۹۱. ایضاح الاشتباہ ۹۸. التحریر الطاووسی ۲۹۱. نضد الایضاح ۳۴۷. اِضبط المقال ۵۵۰. وسائل الشیعۃ ۲۰: ۳۵۷. روضۃ المتقین ۱۴: ۴۶۴. اتقان المقال ۱۴۱. الوجیزۃ ۵۲. رجال الأنصاری ۱۹۴. بہجۃ الامال ۷: ۱۳۹.

www.shiabookspdf.com

لخَالِد: أ مَا تَرَى مَا قَدْ وَقَعْنَا فِيهِ مِن اخْتِلَافِ النَّاسِ فَقَالَ لِی خَالِدٌ، قَالَ لِی أَبُو الْحَسَنِ (ع): عَهْدِی إِلَى ابْنِی عَلِیٍّ أَكْبَرِ وُلْدِی وَ خَيْرِهِمْ وَ أَفْضَلِهِمْ.

حمدویہ نے حسن بن موسیٰ سے نقل کیا کہ نشیط و خالد امام موسیٰ کاظمؑ کی خدمت کرتے تھے اور حسن نے یحییٰ بن ابراہیم کے واسطے سے نشیط سے نقل کیا کہ جب لوگوں نے امام کاظمؑ کے امر کے بارے میں اختلاف کیا تو میں نے خالد سے پوچھا؛ لوگوں کے اختلاف کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟

اس نے کہا: مجھے امام کاظمؑ نے فرمایا تھا کہ میرا عہد امامت میرے بیٹے علی رضاؑ کے لیے ہے جو میری اولاد میں بڑے ہیں اور ان سب سے بہترین اور افضل ہیں۔

۸۵۶ قَالَ الْكَشِّیُّ وَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: نَشِيطٌ قَرَابَةٌ لِمَرْوَكِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ سَالِمِ بْنِ أَبِی حَفْصَةَ.

محمد بن مسعود نے علی بن حسن سے نقل کیا کہ نشیط مروک بن عبید بن سالم بن ابی حفصہ کا رشتہ دار ہے۔

اسامہ بن حفص

۸۵۷ حَمْدَوَيْهِ، قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ: أُسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ كَانَ قَيِّماً لِأَبِی الْحَسَنِ مُوسَى (ع).

عثمان بن عیسیٰ کا بیان ہے کہ اسامہ بن حفص امام کاظمؑ کا وکیل تھا۔

www.shiabookspdf.com

خاتمہ جزء پنجم

قَدْ تَمَّ الْجُزْءُ الْخَامِسُ مِنْ كِتَابِ أَبِي عَمْرٍو الْكَشِّيِّ فِي مَعْرِفَةِ الرِّجَالِ، وَ يَتْلُوهُ فِي الْجُزْءِ السَّادِسِ مَا رُوِيَ، عَنْ رُهْمٍ الْأَنْصَارِيِّ. وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَ الصَّلَاةُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَ هُوَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ.

یعنی کتاب ابو عمرو کشی کا جزء پنجم تمام ہوا اور اس کے بعد جزء ششم آئے گا جس کی ابتداء رہم انصاری کے متعلق منقول روایات سے ہوگی اور تمام جہانوں کے پروردگار کیلئے حمد ہے اور درود و سلام ہے ہمارے سید و سردار حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کی پاک و پاکیزہ اہل بیت پر اور خدا ہمارے لیے کافی ہے اور وہ امور کا نگران ہے۔

www.shiabookspdf.com

فہرست منابع

۱) الِاختصاص، شیخ مفید، محمّد بن محمّد بن نعمان بغدادی (۳۳۶-۴۱۳ق)،ط مؤسّسة النشر الِاسلامی، قم،ایران.

۲) الِارشاد، ... ،ط مؤسّسۃآل البیت لِاحیاء التراث، قم، ۱۴۱۳ق۔

۳) الاستبصار فیما اختلف من الاَخبار، شیخ طوسی، محمّد بن حسن (۳۸۵-۴۶۰ق)،ط ۳، دار الکتب الِاسلامیّہ، طہران، ۱۳۹۰ق،.

۴) إعلام الوری ، طبرسی ، فضل بن حسن(حوالی ۴۷۰-۵۴۸ق)، ط دار المعرفۃ، بیروت، ۱۳۹۹ق.

۵) بحار الاَنوار،علامہ مجلسی، محمّد باقر بن محمّد تقی(۱۰۳۷-۱۱۱۰ق)ط دار إحیاء التراث العربی، بیروت، ۱۴۰۳ق.

۶) تفسیر عیّاشی، محمّد بن مسعود بن عیّاش (م ۳۲۰ق)،ط مکتبہ العلمیّہ الِاسلامیّہ، طہران۔

۷) . تہذیب الاَحکام، شیخ طوسی، محمّد بن حسن (۳۸۵-۴۶۰ق)،ط دار الکتب الِاسلامیّہ، طہران، ۱۳۶۴ش۔

۸) تہذیب التہذیب، اِحمد بن علی بن حجر عسقلانی (م ۸۵۲ق)،ط دار صادر، بیروت.

۹) . ثواب الاَعمال، شیخ صدوق، محمّد بن علی بن حسین بن بابویہ قمّی (م ۳۸۱ق)، ط منشورات الشریف الرضی، قم، ۱۳۶۴ش.

www.shiabookspdf.com

۱۰) جامع الرواۃ وإزاحۃ الاشتباہات عن الطرق والأسناد، محمّد بن علی إردبیلی (م ۱۱۰۱ق)، ط دار الأضواء، بیروت، ۱۴۰۳ق۔

۱۱) جامع المقال فیما یتعلّق بأحوال الحدیث والرجال، فخر الدین طریحی (م ۱۰۸۵ق)، ط مکتبہ جعفری تبریزی، طہران۔

۱۲) خلاصۃ الأقوال فی معرفۃ الرجال، جمال الدین حسن بن یوسف بن مطہر حِلّی (۶۴۸-۷۲۹ق)، ط۱، نشر الفقاہۃ، قم، ۱۴۱۷ق۔

۱۳) الذریعۃ إلی تصانیف الشیعۃ، آقا بزرگ طہرانی (۱۲۹۳-۱۳۸۹ق)، ط۱، نجف الأشرف وطہران، ۱۳۵۵-۱۳۹۸ق۔

۱۴) رجال ابن داود، تقیّ الدین حسن بن علی بن داود حلّی (۶۴۷-۷۴۰ق)، ط جامعۃ طہران، ۱۳۴۲ش۔

۱۵) رجال برقی، احمد بن محمّد بن خالد برقی (م ۲۷۴ق)، ط مؤسّسۃ القیّوم، ۱۴۱۹ق۔

۱۶) رجال شیخ طوسی، محمّد بن حسن (۳۸۵-۴۶۰ق)، ط۱، المطبعۃ الحیدریۃ، نجف اشرف، عراق، ۱۳۸۰ق۔

۱۷) رجال الکشّی، محمّد بن حسن طوسی، ط۱، جامعۃ مشہد، ۱۳۴۸ش۔

۱۸) رجال النجاشی، احمد بن علی بن احمد نجاشی (۳۷۲- ۴۵۰ق)، ط مؤسّسۃ النشر الاسلامی، قم، ۱۴۰۷ق۔

۱۹) روضات الجنّات فی احوال العلماء والسادات، محمّد باقر خوانساری إصفہانی (۱۲۲۶-۱۳۱۳ق)، ط إسماعیلیان، قم، ۱۳۹۰ق۔

۲۰) السرائر الحاوی لتحریر الفتاوی، محمّد بن منصور بن احمد بن إدریس حلّی (۵۴۳-۵۹۸ق)، ط۱، مؤسّسۃ النشر الاسلامی، قم، ۱۴۱۰-۱۴۱۱ق۔

www.shiabookspdf.com

۲۱) شرح البدایۃ، زین الدین علیّ بن اِحمد عاملی (۹۱۱-۹۶۵ق)،ط۱، منشورات الفیروزآبادی، قم،۱۳۷۲ش۔
۲۲) عُدّۃالاُصول، شیخ طوسی، محمّد بن حسن (۳۸۵-۴۶۰ق)،ط۱،مؤسّسۃآل البیت لِاحیاء التراث، قم،۱۴۰۳ق۔
۲۳) الغَیبہ، ... (۳۸۵-۴۶۰ق)ط مکتبہ نینوی الحدیثہ، طہران.
۲۴) من لایحضرہ الفقیہ، محمّد بن علی بن حسین بن بابویہ قمّی صدوق (م۳۸۱ق)،ط دار الکتب الاِسلامیّہ، طہران، ۱۳۹۰ق.
۲۵) .الفہرست، محمّد بن حسن طوسی، ط۱، نشرالفقاہۃ، قم،۱۴۱۷ق۔
۲۶) الکافی، محمّد بن یعقوب بن إسحاق کلینی (م ۳۲۹ق)،ط دار صعب ودار التعارف، بیروت،۱۴۰۱ق۔
۲۷) کشف الغمّۃ، علی بن عیسی بن اِبی الفتح إربلی (م ۶۹۲ اِو ۶۹۳ق)،ط مکتبۃ بنی ہاشم، تبریز،۱۳۸۱ق۔
۲۸) کمال الدین وتمام النعمۃ، محمّد بن علی بن حسین بن بابویہ قمّی صدوق (م۳۸۱ق)،ط دار الکتب الاِسلامیّہ، ۱۳۹۵ق۔
۲۹) مجمع الرجال، عنایۃاللہ قہپائی (قرن۱۱)،ط۱، مکتبہ إسماعیلیان، قم۔
۳۰) المحاسن،اِحمد بن محمّد بن خالد بَرقی (م ۲۷۴ق)،ط دار الکتب الاِسلامیّہ،۱۳۷۱ش.
۳۱) مرآۃالعقول فی شرح اِخبار آل الرسول، محمّد باقر بن محمّد تقی مجلسی (م۱۱۱۱ق)،ط دار الکتب الاِسلامیّۃ، ۱۴۰۴ھ۔
۳۲) معجم رجال الحدیث وتفصیل طبقات الرواۃ، اِبو القاسم بن علی اِکبر موسوی خوئی (۱۳۱۷-۱۴۱۳ق)،ط بیروت ۱۴۰۳ق۔

www.shiabookspdf.com

۳۳) مقباس الهداية، عبد الله مامقانی (۱۲۹۰-۱۳۵۱ق)،طا، مؤسّسة آل البيت لِإحياء التراث، قم،۱۴۱۱ق۔

۳۴) مقدمة ابن الصلاح فی علوم الحديث، عثمان بن عبد الرحمٰن شهرزوری (م ۶۴۳ق)،طا، دار الكتب العلميّة، بيروت ۱۴۱۶ق۔

۳۵) المناقب، رشيد الدين محمّد بن علی بن شهرآشوب، (م۵۸۸ق)،ط مكتبه علّامه، قم.

۳۶) منتقی الجمان فی الأحاديث الصحاح والحسان، جمال الدين حسن بن زين الدين عاملی (فرزند شهيد ثانی)، (۹۵۹-۱۰۱۱ق)،طا، مؤسّسة النشر الإسلامی، قم، ۱۴۰۴-۱۴۰۷ق۔

۳۷) هداية المحدّثين إلی طريقة المحمّدين، محمّد امين بن محمّد علی كاظمی (قرن ۱۱)،ط مكتبه آية ... مرعشی نجفی، قم ۱۴۰۵ق.

۳۸) الاحتجاج، احمد بن علی بن ابی طالب طبرسی (قرن سادس)،ط مكتبة النعمان، نجف،۱۳۸۶ق۔

۳۹) احوال الرجال، ابراهيم بن يعقوب جوزجانی (م۲۵۹ھ)،ط مؤسسة الرسالة، بيروت ۱۴۰۵ھ.

۴۰) الأدب المفرد، محمد بن إسماعيل بخاری (ت ۲۵۶ھ)،ط نشر عالم الكتب، بيروت ۱۴۰۵.

۴۱) الاستيعاب فی معرفة الأصحاب، ابو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر (ت ۴۶۳)،ط دار النهضة، مصر.

۴۲) اسد الغابة فی معرفة الصحابة، ابن اثير، علی بن ابی الكرم ،(ت ۶۳۰)، ط دار إحياء التراث العربی، بيروت.

۴۳) الإصابة فی تمييز الصحابة، عسقلانی، احمد بن علی بن حجر (ت ۵۸۲ق)،ط دار إحياء التراث العربی، بيروت.

۴۴) الأمالی - ابو جعفر محمد بن حسن طوسی (ت ۴۶۰ق)، مؤسسة البعثة، قم ۱۴۱۴ھ۔

www.shiabookspdf.com

۴۵) الأمالی - محمد بن علی بن حسین بن بابویہ صدوق قمی (ت ۳۸۱ق)، ط مؤسسۃ الأعلمی، بیروت ۱۴۰۰ق.

۴۶) بحار الأنوار، محمد باقر مجلسی (ت ۱۱۱۰ق)، ط مؤسسۃ الوفاء، بیروت ۱۴۰۳ق۔

۴۷) بغیۃ الوعاۃ فی طبقات اللغویین والنحاۃ، جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی (ت ۹۱۱ق)، ط المکتبۃ العصریۃ، صیدا، بیروت ۱۳۸۴ق۔

۴۸) تاریخ الاسلام، ابو عبد اللہ شمس الدین محمد، ذہبی (ت ۷۴۸ ق)، ط دار الکتاب العربی، بیروت ۱۴۰۷۔

۴۹) تاریخ أسماء الثقات، ابن شاہین، ابو جعفر عمر بن احمد بن عثمان (ت ۳۸۵ق)، ط دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۰۶.

۵۰) تاریخ البخاری، ابو عبد اللہ اسماعیل بن ابراہیم جعفی بخاری (ت ۲۵۶ق)، ط دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۰۷۔

۵۱) تاریخ بغداد، ابو بکر احمد بن علی خطیب بغدادی (ت ۴۶۳ق)، ط دار الکتب العلمیہ، بیروت.

۵۲) تاریخ الثقات، احمد بن عبد اللہ بن صالح عجلی (ت ۲۶۱ ق)، ط دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۰۵

۵۳) تاریخ خلیفۃ بن خیاط (ت ۲۴۰ق)، ط دار طیبہ، الریاض ۱۴۰۵۔

۵۴) تاریخ الدارمی، ابو سعید عثمان بن سعید بن خالد تمیمی دارمی (ت ۲۸۰ ق)، دار المأمون للتراث، بیروت ۱۴۰۰۔

۵۵) تاریخ مدینہ دمشق، ابن عساکر، علی بن حسن بن ہبۃ اللہ شافعی (ت ۵۷۱ق)، ط دار الفکر، بیروت ۱۴۱۵ق.

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA

۵۶) تحفۃ الأشراف بمعرفۃ الأطراف، ابوحجاج یوسف مزی (ت ۷۴۲ ق)، ط مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت ۱۴۱۳ق.

۵۷) تدریب الراوی فی شرح تقریب النواوی، عبد الرحمٰن بن ابی بکر سیوطی (ت ۹۱۱ ق)، ط دار الکتاب العربی، بیروت ۱۴۱۷ق.

۵۸) تذکرۃ الحفاظ، ابو عبد اللہ شمس الدین محمد ذہبی (ت ۷۴۸ ق)، ط دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۳۷۴ق.

۵۹) تذہیب تہذیب الکمال، صفی الدین احمد بن عبد اللہ خزرجی، ط مکتبہ القاہرۃ، مصر ۱۳۹۲ ق.

۶۰) تقریب التہذیب، احمد بن علی بن حجر عسقلانی (ت ۸۵۲ ق)، ط دار المعرفۃ، بیروت ۱۳۸۰ق.

۶۱) تہذیب الکمال فی اسماء الرجال، جمال الدین ابو الحجاج یوسف مزی (ت ۷۴۲ ق)، ط مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت ۱۴۱۳.

۶۲) الجرح والتعدیل، ابو محمد عبد الرحمٰن بن ابی حاتم محمد بن إدریس بن منذر تیمی حنظلی رازی (ت ۳۲۷ ق)، ط دار إحیاء التراث العربی، بیروت ۱۹۵۲م.

۶۳) جمہرۃ اللغۃ، ابو بکر محمد بن حسن بن درید (ت ۳۲۱ ق)، ط دار العلم للملایین، بیروت ۱۹۸۷م.

۶۴) حلیۃ الأولیاء، ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی (ت ۴۳۰ ق)، ط دار الفکر، بیروت.

۶۵) خصائص إمیر المؤمنینؑ، احمد بن شعیب نسائی (ت ۳۰۳ق)، ط نینوی طہران، وط الکویت، مکتب المعلی ۱۴۰۶ق.

۶۶) ذکر اسماء التابعین ومن بعد ہم، علی بن عمر بن احمد دار قطنی (ت ۳۸۵ ق)، ط مؤسسۃ الکتب الثقافیہ، بیروت ۱۴۰۶ھ.

۶۷) رجال صحیح البخاری، ابو نصر احمد بن محمد بن حسین بخاری کلاباذی (ت ۳۹۸ق)، ط دار المعرفۃ، بیروت ۱۴۰۷ق۔
۶۸) رجال صحیح مسلم، احمد بن علی بن منجویہ اصبہانی (ت ۴۲۸ق)، ط دار المعرفۃ، بیروت ۱۴۰۷ق۔
۶۹) الرفع والتکمیل فی الجرح والتعدیل، محمد عبد الحیی لکنوی ہندی (ت ۱۳۰۴ق)، ط ۳، مکتبہ المطبوعات الاسلامیۃ بحلب، ۱۴۰۷ق۔
۷۰) سیر اعلام النبلاء، محمد بن احمد بن عثمان ذہبی (ت ۷۴۸ق)، ط مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت ۱۴۰۶ق۔
۷۱) شذرات الذہب، ابو الفلاح ابن عماد حنبلی (ت ۱۰۸۹ق)، ط دار احیاء التراث العربی، بیروت۔
۷۲) الصواعق المحرقۃ، احمد بن حجر ہیتمی مکی (ت ۹۷۴ق)، ط مکتبہ القاہرۃ، ۱۳۸۵ق۔
۷۳) طبقات الحفاظ، عبد الرحمٰن بن ابی بکر سیوطی (ت ۹۱۱ق)، ط دار الکتب العلمیہ، بیروت، الطبعۃ الاولی ۱۴۰۳ق۔
۷۴) الطبقات الکبری، محمد بن سعد بصری زہری (ت ۲۳۰ق)، ط دار بیروت للطباعۃ والنشر، ۱۴۰۵ق۔
۷۵) العبر فی خبر من غبر، ذہبی (ت ۷۴۸ق)، ط دار الکتب العلمیہ، بیروت۔
۷۶) العلل ومعرفۃ الرجال، احمد بن محمد بن حنبل (ت ۲۴۱ق)، ط المکتب الاسلامی، بیروت ۱۴۰۸ق، ومؤسسۃ الکتب الثقافیہ۔
۷۷) الکامل فی التاریخ، ابن اثیر، علی بن محمد بن محمد (ت ۶۰۶ق)، ط دار صادر، بیروت ۱۳۸۵ق۔

www.shiabookspdf.com

۷۸) الکامل فی ضعفاء الرجال، ابواحمد عبداللہ بن عدی جرجانی (ت ۳۶۵ق)، ط دار الفکر، ط بیروت، ۱۴۰۹ق.

۷۹) کتاب الثقات، محمد بن حبان بن احمد ابو حاتم تمیمی بستی (ت ۳۵۴ق)، ط دار الفکر بیروت ۱۴۰۰ق.

۸۰) کتاب الضعفاء الکبیر، محمد بن عمرو بن موسی بن حماد عقیلی مکی (ت ۳۲۲ق)، ط۱، دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۰۴.

۸۱) کتاب الکفایۃ فی علم الروایۃ، احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی (ت ۴۶۳ق)، دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۰۹ھ.

۸۲) لسان المیزان - شہاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانی (ت ۸۵۲ق)، دار الفکر، بیروت ۱۴۰۷ق.

۸۳) المجروحین، محمد بن حبان بن احمد ابو حاتم تمیمی بستی (ت ۳۵۴ق)، دار المعرفۃ، بیروت ۱۴۱۲ق.

۸۴) مختصر تاریخ دمشق، ابن منظور، محمد بن مکرم (ت ۷۱۱ق)، دار الفکر، دمشق، الطبعۃ الاولی ۱۴۰۵ق.

۸۵) مستدرکات علم رجال الحدیث، شیخ علی نمازی شاہرودی (ت ۱۴۰۵ق) ط مصنف، تہران.

۸۶) المعرفۃ والتاریخ، ابو یوسف یعقوب بن سفیان بسوی (ت ۲۷۷ق)، مطبعۃ الارشاد، بغداد.

۸۷) -المعین فی طبقات المحدثین، ابو عبداللہ محمد بن احمد بن عثمان ذہبی (ت ۷۴۸ق)، دار الکتب العلمیۃ.

www.shiabookspdf.com

۸۸) المغنی فی ضبط اِسماء الرجال، محمد طاہر بن علی ہندی (ت ۹۸۶ق)، دار الکتاب ۱۳۹۹ ق.

۸۹) الملل والنحل، محمد بن عبد الکریم بن اِحمد شہرستانی (ت ۵۴۸ق)، الشریف الرضی، قم.

۹۰) میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ذہبی (ت ۷۴۸ھ)، دار إحیاء الکتب العربیۃ، مصر.

۹۱) الوافی بالوفیات، صلاح الدین صفدی (ت ۷۶۴ھ)، دار النشر فرانز شتایز.

۹۲) وفیات الأعیان، اِبو العباس شمس الدین اِحمد بن اِبی بکر بن خلکان (ت ۶۸۱ھ)، دار الثقافۃ، بیروت.

۹۳) وقعۃ صفین، نصر بن مزاحم منقری (ت ۲۱۲ھ)، مکتبہ مرعشی نجفی، قم ۱۴۰۳ھ.

SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM
www.shiabookspdf.com